

احادیث میں مذکورہ غذائیں اور دوائیں



استاد الحکماء والعالمین

حکیم قاری محمد یونس شاہد میو

نبض سناش، ماہر غذائیات۔ مولف کتب کثیرہ۔

عامل روحانی و جسمانی، معالج خصوصی جوڑ درد مہرے۔ فالج



بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

الحمد للہ!

طب نبوی پر جتنا بھی کام ہوا اور جس زمانے میں بھی ہوا، وہ عظیم محنت تھی جسے امت نے قدر کی نگاہ سے دیکھا، آئمہ حدیث اپنی اپنی کتب میں جہاں زندگی کے اہم مسائل اور قوانین اسلام بیان فرمائے عبادات کی فہرستیں لکھیں انہیں خاص مقامات پر ”کتاب الطب“ کو بھی اپنی کتب کا حصہ بیاناً، قرآن کریم میں طب کے بنیادی قوانین بیان کئے گئے ہیں، اور احادیث میں ان کی تشریح موجود ہے۔

ہر زمانے کے اپنے اپنے تقاضے ہوتے ہیں، ہر نیا دن انسان کے لئے نئی معلومات کے ساتھ طلوع ہوتا ہے، انسان اپنی ضرورتوں کی وجہ سے ہر آن تحقیق و تدقیق میں لگا ہوتا ہے، قانون قدرت ہے، کل یوم ہونی شاء، اس جہاں میں تخریب و تعمیر کا سلسلہ ازل تا ابد جاری ہے، کسی بھی چیز کی قدر و اہمیت اس بات پر انحصار رکھتی ہے کہ فی الوقت اس کی کتنی ضرورت ہے، انسان ہر نئی چیز پر مفتون رہتا ہے، جو بھی تحقیق سامنے آئے یا تحقیق کے نام پر کوئی آزاد بلند ہو، اس کی طرف لپکتا ہے یہ سمجھتا ہے اس اقدام سے اس کی زندگی میں راحت و آسانی پیدا ہو سکتی ہے۔

کھانے پینے کے معاملہ میں عمومی طور پر لوگ بے اعتدالی کا شکار رہتے ہیں، زبان کے چٹخارے اس کی سب سے بڑی خواہش رہے ہیں، جہاں بھی اسے مزیدار پکوان دکھائے دیں یہ بھگا بھاگ وہاں پہنچتا ہے، کچھ لوگ جینے کے لئے کھاتے ہیں اور کچھ لوگ کھانے کے لئے جیتے ہیں، جتنی آفات دانتوں اور زبان کی راہ انسان کو اٹھانا پڑتی ہیں شاید ہی کسی دوسرے راستے سے اٹھائی ہوں۔

طب نبوی ﷺ کی اہمیت و افادیت کو دیکھتے ہوئے جب غور و فکر کیا تو معلوم ہوا کہ امت نے اس طرف سے بہت چشم پوشی سے کام لیا، یہ موضوع جتنا اہم تھا اسے نظر انداز کیا گیا، قرآن کریم کی تفاسیر، شروحات احادیث، کتب فقہ کا مطالعہ کرنے پر یہ خلاء محسوس ہوا کہ سب بے اعتنائی برتی گئی، قابل غور بات ہے کتب احادیث و فقہ میں جتنا کام کیا گیا اور جن امہات کتب کی شروح لکھی گئیں، ان میں کتاب الایمان، کتاب الطہارت سے لیکر کسی بھی موضوع پر اتنا کچھ لکھا گیا کہ کتب کا ایک انبار اور دینی ادب کا ایک ذخیرہ جمع ہو گیا مثلاً کتاب الطہارت، کتاب الصلوٰۃ کتاب الحج وغیرہ کسی موضوع کو لے لیں، اس قدر لکھا گیا کہ ایک انسانی زندگی میں اس کا احاطہ کرنا مشکل دکھائی دیتا ہے کیونکہ یہ ایمانیات و عبادات کا معاملہ ہے۔ دوسری طرف انہی کتب میں کتاب الطب بھی موجود ہے، جب شارح اس مقام پر پہنچتا ہے تو قلم کی روانی کمزور دکھائی دینے لگتی ہے، اگر کسی نے لکھنے کی زحمت بھی گوارا کی تو اس قدر ادھوری معلومات لکھیں جنہیں دیکھ کر ان کے دیگر موضوعات پر کیا گیا تحقیقی کام بھی پھیکا دکھائی دینے لگتا کہ ایک محقق و مدقق اس قدر کمزور و بودی باتیں اپنی کتاب میں کیسے لکھ سکتا ہے؟۔ اگر کہیں طبی مسئلہ لکھ بھی دیا تو اس پر اس قدر حتمی فیصلہ سنا دیا بعد والوں کے لئے گنجائش باقی نہ رہنے دی۔ کاش جس طرح فقہی مسائل پر عبور حاصل کیا گیا اس کے لئے صعوبتیں برداشت کیں اور اسفار کئے اور پختہ لوگوں کی آراء کو اہمیت دی، اگر طب میں بھی یہ کاوش کی جاتی تو آج طب نبوی کا تحقیقی کام بہت آگے جا چکا ہوتا۔

جس امت کا امتیاز ہی علم و قلم ہو، جس کے نبی پر سب سے پہلی وحی - {اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (1) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (2) اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ (3) الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (4) عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (5)} {العلق: 1-5}، آئی ہو اس کے لئے یہ تغافل بہت کمزوری کا سبب ہے۔ قلم و تعلیم یہ تخصیص موجود نہیں کہ کس علم و فن کی ترغیب دی جا رہی ہے، اس سے ہر وہ علم و ہنر مراد لیا جاسکتا ہے جو انسانیت کے لئے نافع ہو، اسے ایمانیات و عبادات کا درجہ حاصل ہے۔ جہاں ایمانیات و عبادات بیان ہوئے وہیں پر کتاب الطب بھی موجود ہے یعنی لکھنے والوں نے طب کو بھی ایمانیات و عبادات کے فہرست میں شمار کیا ہے، جن کتب اور جن مصنفین کے حوالے ایمانیات و عبادات کے لئے بطور ثبوت پیش کئے جاتے ہیں انہیں مصنفین کی کتب میں کتاب الطب، مکمل اسناد اور پورے تیقن کے ساتھ لکھی ہوئی موجود ہے۔

جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے ”الطب النبوی“ کے نام سے سب سے پہلے الگ سے کتابیں لکھنے کی ابتداء چوتھی صدی ہجری سے ہوئی جب ابو بکر بن السنی (364ھ) نے سب سے پہلے کتاب الطب لکھی اسکے بعد ”الطب فی الحدیث“ کے نام سے ابو عبید بن الحسن الحرانی (369ھ) نے لکھی اس کے بعد ”الطب النبوی“ نامی مبسوط کتاب لأبی نعیم الأصبہانی (430ھ) نے لکھی اس سلسلہ کو قائم رکھتے ہوئے، أبی العباس المستغفری (432ھ) أبی القاسم النیسابوری (406ھ) وغیرہ نے کتب لکھیں۔ اس کے بعد آٹھویں صدی ہجری میں مصنفات للذہبی (748ھ) ابن قیم الجوزیہ (751ھ) پھر السخاوی (902ھ) اور السیوطی (911ھ) وغیرہم۔ کی عظیم کتب کا تحفہ ملا۔ اس وقت دستیاب متداولہ کتب میں موطاء امام مالک سب سے قدیم کتاب ہے اس میں کتاب الطب کے عنوان سے الگ سے کوئی باب نہیں باندھا، طب کے حوالہ سے، نظر بد، طاعون وغیرہ پر کچھ احادیث ذکر ہیں۔ اس کا زمانہ تصنیف خلیفہ منصور کے زمانہ 136ھ سے شروع ہوتا ہے، اور خلیفہ مہدی کے زمانہ 158ھ میں کتاب کی شکل میں متداول ہوا۔

نمبر شمار	اسمائے گرامی	سن ولادت	سن وفات
1	محمد بن اسماعیل بخاری	194ھ	256
2	مسلم بن حجاج نیشاپوری	204	261
3	ابوداؤد سلیمان بن اشعث	202	275
4	ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی	209	279
5	ابوعبداللہ ابن بن شعیب نسائی	214	300
6	محمد بن یزید بن عبداللہ ابن ماجہ	207ھ	273ھ

آئمہ احادیث میں امام بخاری، ابوداؤد، ابن ماجہ نے اپنی کتب میں کتاب الطب کا عنوان دیا۔ امام مسلم و نسائی نے کتاب الطب کا عنوان تو نہیں دیا لیکن اس موضوع پر احادیث کو مختلف ابواب میں بیان کر دیا مثلاً کتاب السلام۔ الطب والمرضی۔ السم والسم، وغیرہ۔ امام ترمذی (279ھ) نے اپنی سنن میں ابواب الطب کے عنوان سے روایت الطب کو جمع کر دیا۔

لوگوں میں وہ اہمیت باقی نہیں رہی جو دینی لحاظ سے ہونی چاہئے تھی۔ چند مشہور اشیاء کو لیکر دوکانداری شروع کی ہوئی ہے۔ اس پر صدیوں پہلے جو کام ہوا، اسی نام کو چورن بنا کر فروخت کر رہے ہیں، جبکہ آج جتنی ضرورت طب نبوی ﷺ کی ہے شاید پہلے کبھی اتنی ضرورت محسوس نہ ہوئی ہو۔ ہر دوسرا آدمی بیمار ہے۔ کسی گھر میں آٹا، سبزی، دال، ترکاری جائے یا نہ جائے لیکن اس گھر میں دوائیں ضرور جاتی ہیں، محنت و مشقت کی کمائی کا بہت بڑا حصہ علاج و معالجہ کی نذر ہو جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے ہم اپنے دین و ایمان کی طرف لوٹ آئیں اور آنے والی اشیاء کی طویل فہرست آپ کے سامنے ہے، مزاج اور امراض کی مناسبت سے ان اشیاء کا استعمال کریں۔ ایمان و یقین وہ طاقتیں ہیں جو بے جان میں بھی جان ڈال دیتی ہیں اگر یقین نہ ہو تو بڑے سے بڑا معالج بھی علاج کرنے سے عاجز آ جاتا ہے۔ یقین کامل انسان کے لئے خاک کی چٹکی میں بھی امرت سا گر ثابت ہوتی ہے۔

احادیث میں مذکورہ غذائی اور دوائیں: اپنی نوعیت الگ سے کوشش ہے جس میں حتی الامکان ان اشیاء کو جمع کر دیا گیا ہے جو سرت و دستیاب ہو سکیں۔ ضروری نہیں کہ سب کا احاطہ ہو گیا ہو، بہت سے باتیں نظروں سے اوجھل بھی ہوں گی، و فوق کل ذی علم علیم، کے مصداق کوئی صاحب علم اس کا نہ میں مزید رنگ بھر سکتا ہے۔ لیکن اس لحاظ سے اچھوتی کتاب ہے کہ تصاویر کے ساتھ فوائد۔ حوالہ، ذاتی مشاہدات پہلی بار یکجا لکھے گئے ہیں، راقم الحروف بحمد اللہ درس نظامی کا فارغ التحصیل طالب علم ہونے کے ساتھ ساتھ 35 سال سے فن طب سے منسلک بھی ہے، اس فن پر راقم الحروف کی کئی دوسری کتب شہرت یافتہ ہیں۔ مثلاً۔ طب کے موضوع پر۔

(1) غذائی چارٹ (2) تیر بہدف مجربات (3) گھریلو اشیاء کے طبی فوائد (4) منتخب نسخے (5) قرآن کریم سے اخذ کردہ طبی نکات (6) حاصل مطالعہ (7) تحریک امراض اور علاج (8) مدارس کے طلباء اور علماء کے لئے طب سیکھنا کیوں ضروری ہے؟ (9) وضو اور مسواک کے روحانی و طبی فوائد (10) خواص المفردات یعنی جڑی بوٹیوں کے خواص (11) کتب سماوی میں مذکورہ نباتات کے طبی خواص (12) ادویہ سازی (13) جادو اور جنات کا طبی حل (14) معجزہ تخلیق انسانی۔ قرآن اور طب کی نگاہ میں (15) بچے میں روح کب پھونکی جاتی ہے؟ قرآن و طب کی نظر (16) صحاح ستہ میں مذکورہ طبی احادیث اور ان کی تخریج (17) طب نبوی عصر حاضر کے تناظر میں۔ (18) احادیث میں مذکورہ غذائی اور دوائیں (19) ترجمہ: کتاب امراض و الکفارات و الطب الرقیات۔ ضیاء المقدسی۔ (20) غذائی چارٹ۔ (21) طب نبوی میں فلاح کا علاج۔ اس کے علاوہ دیگر موضوعات، تاریخ، تفسیر، سیرت، عملیات، نفسیات۔ پر پچاس سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں۔

میں نے طب نبوی ﷺ کو بطور عبادت اور دینی فریضہ کے اپنایا ہے، اس پر جس قدر کام ہو سکا، ضرور کرونگا۔ مجھے امید ہے کہ مجھے ان لوگوں کے ساتھ شمار کیا جائے گا جو ایک سنت متروکہ کو احیاء کی کوشش کرتے ہیں انہیں 100 شہیدوں کا اجر ملتا ہے، جہاں کہیں خامی دیکھیں وہ میری کوتاہی ہوگی، ورنہ یہ گلش معطر ایمان کا حصہ ہے۔ جہاں سے مجھے مسلمان ہونے کی سند ملتی ہے، وہیں سے یہ موتی بھی چنے گئے ہیں۔ وباللہ التوفیق

خادم طب نبوی ﷺ حکیم قاری محمد یونس شاہد میو

منتظم اعلیٰ: سعد طیبہ کالج برائے فروغ طب نبوی ﷺ

کاہنہ نولا ہور پاکستان۔ 03238537640-03484225574

محدثین کرام نے کتب احادیث میں مذکورہ غذاؤں اور خوراکیں بیان کرتے ہوئے کچھ تشریحی الفاظ اور ان کی شکل و صورت کے تعین میں کئی کئی معنی لکھے، جب ایک طبیب ان الفاظ کو دیکھتا ہے تو حیران رہ جاتا ہے کہ فلاں دوا یا غذا کی جو تشریح یہاں کی گئی ہے یہ طبی نکتہ نظر سے الگ ہے۔ جو لوگ اس بارہ میں غور و فکر کریں گے انہیں میری عبارت سمجھ میں آجائے گی۔ آج اللہ تعالیٰ نے ہر میدان میں انسان کو سہولیات سے نوازا ہے جو چیزیں کبھی خواب و خیال میں بھی موجود نہ تھیں ان تک رسائی معمولی بات سمجھی جاتی ہے۔ جدید دور میں کمپیوٹر نے انٹرنیٹ کی وساطت سے دنیا کو ٹھہری میں بند کر دیا ہے، جو چاہو جب چاہو جس قدر چاہو دیکھ لو جب چاہے بند کر کے الگ ہو جاؤ۔

نبی ﷺ جس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے وہ تاجر تھے، خود نبی ﷺ نے کئی تجارتی اسفار کئے۔ رحلت الشتاء والصیف یعنی گرمیوں کے الگ الگ ملکوں میں اسفار ہوا کرتے تھے جیسے یمن و شام کی طرف قافلے جایا کرتے تھے، اسی طرح مکہ و یمامہ سے تجارتی اسفار کا ذکر ملتا ہے، ان ممالک سے مختلف غذائی جناس۔ بیج، پھل، میوہ جات مصالحات وغیرہ بکثرت آیا کرتی تھیں (دیکھئے المفصل فی تاریخ العرب قبل الاسلام 7/285۔ اخبار مکہ ارزقی، یعقوبی کتاب البلدان) مختلف شہر مختلف اشیاء کے لئے مشہور تھے جیسے پھلوں اور میوہ جات کے لئے طائف اور کھجوروں کے لئے (ابن حوقل، یعقوبی، یاقوت حموی) نبی ﷺ کے زمانہ میں ہر طرح کی خوراکیں، غذائی اور دوائیں موجود تھیں، جس طرح ہر زمانہ میں جدت ہوتی ہے، نبی ﷺ کے زمانے میں بھی اس وقت کے لحاظ سے جدت موجود تھی، لوگ اس وقت بھی لوگ تعیشتات سے لفظ اندوز ہوتے تھے۔

لیکن اسلام کے ابتدائی دور میں وسائل کی قلت اور مشاغل کی کثرت، مہمات عظیمہ سر کرنے کا جنون ایسے امور تھے جو انہیں تعیشتات و تلذذات کے مانع تھے ان کا دھیان امر عظیم کی طرف تھا۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں مہینہ مہینہ تو ہمارے چولہے ٹھنڈے رہا کرتے تھے۔ دو دو چار چار کھجوریں کھا کر غزوات و سرایا میں فتوحات حاصل کیا کرتے تھے۔ پیٹ پر پتھر باندھ کر دشمن کا مقابلہ کیا کرتے تھے۔ ایسے میں پر تکلف کھانے اور مہنگے فروٹ، کسی طرح مناسب نہیں ہو سکتے۔ اسی کتاب میں بادام کے عنوان سے یہ روایت بھی موجود ہے کہ آپ ﷺ کے لئے باداموں کے ”ستو“ پیش کئے گئے باوجود بھوک ہونے کے انہیں کھانے سے اعراض فرمایا کہ یہ تو امراء کی غذا ہے، میں کیسے کھاؤں؟ یہ امت کے لئے اسوہ حسنہ تھا۔ گوکہ بادام حرام نہیں لیکن ہر ایک کی پہنچ سے باہر ہیں اس لیے غرباء کا خیال رکھا، تعیشتات غذاؤں اور دواؤں کے لحاظ سے تاریخ عالم میں پچاس سالہ دور ایسا ہے جس نے دنیا پر گہرے نقوش مرتب کئے۔ 23 سالہ دور نبوت اور 30 سالہ خلفائے راشدین کا دور مسعود۔ اس کے بعد پھر کبھی ایسا نہ ہو سکا۔ اس کی مثال پانی میں گرنے والے بھاری پتھر کی سی جو بہت اونچائی سے پانی میں گرے، اس کی چوٹ سے پانی میں خلاء پیدا ہو جائے اور کچھ دیر میں پانی واپس اپنی جگہ پر آجائے۔ اس وقت دنیا کو ضرورت تو اسی پتھر والے خلاء کی ہے، لیکن مسلمانوں سمیت اس سے گھبرا کر پانی کی ہموار سطح کے متلاشی ہیں۔ آج احادیث اور دینی احکامات کو عمل کی نیت سے کم اور ضرورت کے غرض سے زیادہ حاصل کیا جاتا ہے۔ کہ دینی معلومات اپنی کوتاہی کو چھپانے کے لئے بطور دلیل کام آسکیں یا پھر مخالفین کو بچ دکانے کے لئے بطور حجت کام دے سکیں۔

ہر آدمی اچھا کھانا اور پر تکلف دسترخوان چاہتا ہے۔ آشنائش زندگی کا دلدادہ ہے، بہتر سہولیات کے لئے مارا مارا پھرتا ہے، نت نئی ڈشز پر مفتون ہے، اگر دینی لحاظ سے کچھ ڈھیل مل جائے تو نور علی نور ہے۔ طب نبوی ﷺ کے نام پر لوگوں نے جو دھندہ شروع کر رکھا ہے خدا کی پناہ اس مقدس نام کو جس قدر بدنام کیا گیا ہے عمومی طور پر

1 اترج۔ citron»Home ترنج۔ گھاگس۔ گلگل۔ گرگل۔ کرنا۔ اترج۔ بجورا۔ کھٹا۔ جمھیری مجمع الزوائد ومنبع الفوائد (4/ 67) الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 709) تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (6/ 407) مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن كالأترجة... الحديث. ترنج، اترج۔ انگریزی میں LEMON کہتے ہیں لیموں کی طرز کا ایک پھل ہے ذائقہ ترش عضلاتی اعصابی سرد خشک ہے، اترج مسکن جگر و صفرا مقوی معدہ و امعاء مقوی جگر طبعی طور پر اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے فعلی طور پر صرف قلب کو تقویت دیتا ہے، معدہ و امعاء پر محرک اثر ڈال کر بھوک پیدا کرتا ہے دست و قے بند کرتا ہے، بچھوکاٹے کے لئے مفید ہے۔ دل ڈوبنے گھبراہٹ ہیضہ پیاس و بے چینی کو رفع کرتا ہے۔ ابن ماسویہ کا کہنا ہے کہ ”اترج کی کھٹائی مشتمی طعام ہے اور صفراوی اسہال کو روکتی ہے“ اس کے پتے تقویت معدہ کے لئے نفع دیتے ہیں۔ جگر کی بڑھی ہوئی حرارت کو مٹاتا ہے (الحاوی فی الطب)

2 اثل۔ جھاؤ (1) جامع المسانید والسنن (4/ 126)۔ فراش۔ اثل۔ جھاؤ۔ پھرواں۔ اوکاں۔ عضلاتی اعصابی ہے قابض، حابص، مجفف، مسکن درد ہے۔ اسکے پتوں کا پھپھارہ اور پلٹس دھقانی طور پر علاج ہے اور ام کو فائدہ دیتا ہے۔ گھوڑے کے زخموں اور بہتے زخموں پر اس کا سفوف چھڑکنا مانع خون ہے۔ مسکن جگر ہونے کی وجہ سے صفراوی اروام کو نافع ہے۔

3۔ اُرز۔ صنوبر۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال پودے کی سب سے پہلی نکلی ہوئی ہری شاخ جیسی ہے کہ ہوا اسے کبھی جھکا دیتی ہے اور کبھی برابر کر دیتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت جیسی ہے کہ وہ سیدھا ہی کھڑا رہتا ہے اور آخر ایک جھوکے میں کبھی اکھڑ ہی جاتا ہے۔۔ بخاری۔ تخریج الحدیث: «صحیح مسلم/المنافقین 14 (2809) (تحفة الأشراف: 13279) (وراجع ماعند صحیح البخاری/فی المرضی 1 (5644)، والتوحید 31 (7466)، و مسند احمد (2/ 234، 284، 523) (صحیح)»

4 اثم۔ سرمہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم لوگ اپنے اوپر «اثم» ۲۔ کو لازم کرلو، اس لیے کہ وہ بینائی تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے“۔ تخریج الحدیث: «تفرد بہ ابن ماجہ. (تحفة الأشراف: 6771. ومصباح الزجاجة: 1219) (صحیح)»۔ الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/ 50) انظر ص 161 ج 3 تحفة الأحوذی سرمہ، اثم انگریزی میں ANTIMONY NIGRUN کہتے ہیں زندگی میں ہر کسی نے سرمہ ضرور استعمال کیا ہوگا۔ سیاہ چمکتا ہوا پتھر ہے مزاج میں عضلاتی اعصابی ہے، قابض مجفف رطوبات، مانع عفونت، حابص خون۔ مقوی و محافظ بصارت ہے۔ سفید موتیا کو روکتا ہے۔ اسی طرح بہتے ہوئے زخموں پر چھڑکنے سے پیپ پڑنے و عفونت کو روکتا ہے زخموں کو جلد مندمل کر دیتا ہے، اگر کسی جگہ سے خون بہہ رہا ہو تو اس پر سرمہ لگانے فوراً رک جاتا ہے۔



مزاج غالباً عضلاتی اعصابی ہے (گرم خشک، ابن القیم) صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے سال خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوگو! اللہ نے مکہ کو اسی دن حرام قرار دے دیا جس دن اس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا، اور وہ قیامت تک حرام رہے گا، نہ وہاں کا درخت کاٹا جائے گا، نہ وہاں کا شکار بدکایا جائے گا، اور نہ وہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی، البتہ اعلان کرنے والا اٹھا سکتا ہے“، اس پر عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اذخر (نامی گھاس) کا اکھیر ناجائز فرمادیتے کیونکہ وہ گھروں اور قبروں کے کام آتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اچھا اذخر اکھاڑنا جائز ہے“۔ تخریج الحدیث: «تفرد بہ ابن ماجہ، (تحفة الأشراف: 15908، ومصباح الزجاجة: 1076)، وقد أخرجه: صحيح البخاری/الجنائز 76 (1349 تعليقاً) (حسن)». شعب الإيمان (39/13) مصنف عبد الرزاق الصنعانی (427/3)

6 ارنب۔ خرگوش انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے مقام مر الظہر ان میں ایک خرگوش کا پیچھا کیا، صحابہ کرام اس کے پیچھے دوڑے، میں نے اسے پالیا اور پکڑ لیا، پھر اسے ابوطلحہ کے پاس لایا، انہوں نے اس کو پتھر سے ذبح کیا اور مجھے اس کی ران دے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا، چنانچہ آپ نے اسے کھایا۔ راوی ہشام بن زید کہتے ہیں: میں نے (راوی حدیث اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے) پوچھا: کیا آپ نے اسے کھایا؟ کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کیا۔ تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/الہب * 5 (2572)، والصيد 10 (5489)، و32 (5535)، صحیح مسلم/الصيد 9 (1953)، سنن ابی داود/الأطعم * 27 (3791)، سنن النسائی/الصيد 25 (4317)، سنن ابن ماجہ/الصيد 17 (3243)، (تحف * الأشراف: 1629)، ومسند احمد (3/ 118، 171)، سنن الدارمی/الصيد 7 (2056) (صحیح) گوشت خرگوش۔ لحم الارنب۔ مشہور جانور ہے اعصابی عضلاتی ہے۔ اس میں حرارت عزیزی بہت کم ہوتی ہے۔

7 ادرك کا مربہ قال: أهدى ملك الروم إلى النبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جرة فيها زنجبيل فأطعم كل إنسان قطعة وأطعمني قطعة۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (268/1) لسان المیزان 360/4 مجمع الزوائد (59/5)۔ ادرك۔ زنجبیل۔ غذی اعصابی ہے۔ چینی لوگ اسے ہزاروں سال سے استعمال کرتے آ رہے ہیں محرک و مقوی جگر ہے۔ گردوں کو تقویت دیتا ہے۔ محلل غذا و سوزش عضلات ہے مسکن اعصاب مولد صفر ہے مقوی باہ مولد حرارت عزیزی ہے، جالی، مشمتی، کا سر ریاح، مدر حار، قاتل کرم، دافع تعفن، مقوی جسم ہے۔۔ مہمی اثرات رکھتا ہے۔ ریاح و درد شکم۔ درد سینہ میں مفید ہے

8 الآس۔ درخت لطف النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 605) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 310) الحسن بن علی رحمہ اللہ قال: [ص: 311] "حياتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بالورد بكتلي يديه فلما أدنيت من أنفي قال: "أما إنه سيد ريحان الجنة بعد الآس""



عضلاتی اعصابی، یعنی نمو کے دوسرے مرحلہ میں داخل ہونے والی کھجور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کچی اور خشک کھجور کو ملا کر کھاؤ، اور پرانی کوئی کے ساتھ ملا کر کھاؤ، اس لیے کہ شیطان کو غصہ آتا ہے اور کہتا ہے: آدم کا بیٹا زندہ ہے یہاں تک کہ اس نے پرانی اور نئی دونوں چیزیں لیں۔ ابن ماجہ، (تحفة الأشراف: 17334، ومصباح الزجاجة: 1148) کلووا البلح بالتمر فإن ابن آدم إذا أكله غضب الشيطان لحديث.س في الوليمة (الكبرى 68) البلح الأخضر: ينفع الفم واللثة والمعدة. ردىء للصدر والرئة. يولد الرياح والقرقر في البطن لا سيما مع شرب الماء، وتُدفع مضرته بأكله مع التمر أو بالعسل أو بالزبد. موسوعة الفقه الإسلامي (292/4)

10 الباذنجان (بیگن)۔ الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (90/7) انظر ص 159 ج 3 زاد المعاد. الاستذکار (6/312) عن أنس بن مالك قال: دعى النبي صلى الله عليه وسلم إلى وليمة رجل من الأنصار فقربت قصع من لحم وبادنجان فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يأكل الباذنجان في لقمة، فقليل له: يا رسول الله إنه يهيج المرة، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: ”كلوا الباذنجان، فإنه أول شجرة أمنت بالله عز وجل“. الآثار البروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: - بیگن۔ بادنجان۔ عضلاتی اعصابی ہے، مشہور ترکاری ہے جس میں سودا ویت بکثرت ہوتی ہے۔ ریاح پیدا کرتا ہے اعصابی و رطوبتی امراض میں فائدہ دیتا ہے بعض اوقات اس کے کھانے سے ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ محل اثر رکھتا ہے اگر گرم کر کے ورم کی جگہ پر باندھا جائے تو ورم کو تحلیل کر دیتا ہے۔

11 البریر۔ پیلو کے پھل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخطب ثم قال (والله لو وجدت خبزا أو لحما لأطعمتكم به) أما إنكم توشكون أن تدرکوا أو من أدرك ذاك منكم أن يراح عليكم بالجفان وتلبسون مثل أستار الكعبة) قال (فمكثت أنا وصاحبي ثمانية عشر يوما وليلة ما لنا طعام إلا البرير حتى جئنا إخواننا من الأنصار فواسونا وكان خير ما أصبنا هذا التمر) إسنادة صحيح. لأحاديث المختارة = لمستخرج من الأحاديث المختارة مما لم يخرج البخاري ومسلم في صحيحيهما (8/146) شعب الإيمان (2/419) الجامع الصحيح للسنن والمسند (2/189) (حم) 16031، (ك) 4290، 8648، الصحيحة: 2486، وقال الشيخ شعيب الأرناؤوط: إسنادة صحيح۔ جال۔ پیلو۔ اراک۔ مسواک۔ TOOTH BRUSH TREE عام جھاڑی دار درخت ہے عضلاتی غدی ہے جالی، محل اورام۔ مخرج بلغم۔ مدر حیض ملین۔ پیٹ کی ریاح دور کرتی ہے قبض کشا ہے۔ مسواک دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ سخت قسم کے پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرتا ہے، سدوں کو کھولتا ہے اس کے لئے اس کے پتوں کی پلٹس باندھتے ہیں۔ مسواک کے بہت سے فوائد ہیں جنہیں پھر کبھی بیان کیا جائے گا۔



12 البسر۔ ادھ کچی کھجور

عضلاتی اعصابی جابر بن زید اور عکرمہ سے روایت ہے کہ وہ دونوں صرف کچی کھجور کی نبیذ کو مکروہ جانتے تھے، اور اس مذہب کو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لیتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں ڈرتا ہوں کہیں یہ «مراء» نہ ہو جس سے عبد القیس کو منع کیا گیا تھا ہشام کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: «مراء» کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جنتم اور مزفت میں تیار کی گئی نبیذ۔ تخریج الحدیث: «تفرد بہ أبو داود، (تحفة الأشراف: 5385)، وقد أخرجه: مسند احمد (310/4، 334) (صحیح الإسناد)۔ صحیح البخاری (105/7) باب تحریم الخمر۔ صحیح مسلم (1568/3) البسر: ينشف الرطوبة، ويدبغ المعدة، ويحبس البطن، وينفع اللثة والغم، وأنفعه ما كان هشاً وحلواً، وكثرة أكل البلح والبسر يسبب السدد في الأحشاء، وأجود أنواعه البرحي، والحلوة والروثانة۔ موسوعة الفقه الإسلامي (292/4) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لپٹ گئے اور کہا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، پھر سب کو وہ اپنے باغ میں لے گئے اور ان کے لیے ایک بستر بچھایا پھر کھجور کے درخت کے پاس گئے اور وہاں سے کھجوروں کا گچھا لے کر آئے اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا: ”ہمارے لیے اس میں سے تازہ کھجوروں کو چن کر کیوں نہیں لائے؟ عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے چاہا کہ آپ خود ان میں سے چن لیں، یا یہ کہا کہ آپ حضرات کچی کھجوروں کو کچی کھجوروں میں سے خود پسند کر لیں، بہر حال سب نے کھجور کھائی اور ان کے اس لائے ہوئے پانی کو پیا، تخریج الحدیث: «سنن ابی داود/ الأدب 123 (5128)، سنن ابن ماجہ/ الأدب 37 (3745) (وکلاهما بقوله: "المستشار مؤتمن")، ويأتي عند المؤلف في الأدب 57 (2822) (تحفة الأشراف: 14977) (صحیح)۔

13 الماء العذب، باسی پانی۔ میٹھا پانی

استغذ اب الماء نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا پانی ہے (تو وہ پلا دو) ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیں گے۔ وہ صاحب اس وقت بھی باغ میں پانی دے رہے تھے۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا باسی پانی ہے پھر وہ چہرہ میں گئے اور ایک پیالے میں باسی پانی لیا پھر اپنی ایک دودھ دینے والی بکری کا دودھ اس میں نکالا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیا پھر وہ دوبارہ لائے اور اس مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیق ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیا۔ صحیح البخاری۔ کتاب الأشراف۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سقیا کے گھروں سے میٹھا پانی لایا جاتا۔ قتیبہ کہتے ہیں: سقیا ایک چشمہ ہے جس کی مسافت مدینہ سے دو دن کی ہے۔ تخریج الحدیث: «تفرد بہ أبو داود، (تحفة الأشراف: 17038)، وقد أخرجه: مسند احمد (100/6، 108) (صحیح)»





عضلاتی اعصابی۔ الطب النبوی لأبی نعیم الأصفهانی (760/2) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشکوال (ص: 323) الحسن بن علی قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "فضل البنفسج على سائر [ص: 324] الأدهان كفضل الإسلام على سائر الأديان، وما من ورقة من ورق الهندباء إلا وعليها قطرة من ماء الجنة". حلية الأولياء وطبقات الأصفياء (204/3) المعجم الكبير للطبرانی (130/3)۔ بنفشہ۔ عربی فریر۔ Violet Leaves۔ عضلاتی غدی ہے اس کے تمام انگ دوا میں مستعمل ہیں، بلخی کھائی آشوب چشم کے لئے بہت مفید ہے، بلخی بخاروں میں تسکین دیتا ہے، زکام میں اس کا جوشاندہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے، گلے کی سوزش و خراش کو رفع کرتا ہے، کانچ نکلنے کے لئے نافع ہے۔ نزلہ زکام کھائی بلخی سر درد کے لئے نافع ہے (تاج العقاقیر ہندستانی جڑی بوٹیاں 110/1)



15 بصل۔ پیاز ابو یادخیار بن سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پیاز کے متعلق پوچھا کیا تو آپ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آخری کھانا تناول کیا اس میں پیاز تھی۔ تخریج الحدیث: «تفرد به أبو داود، (تحفة الأشراف: 16068)، وقد أخرجه: مسند احمد (89/6)۔ صحیح البخاری (170/1) سنن أبی داود (362/3) عن ابن عمر قال: "جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فشكا إليه قلة الولد فأمره بأكل البصل". الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشکوال (ص: 270)

پیاز۔ بصل۔ ONION عضلاتی غدی مشہور چیز ہے ہر کھانے میں استعمال ہوتا ہے محل، منفث، مقوی باہ، حابس وقابض۔ خام حالت میں کسی قدر پیٹ میں ریاح پیدا کرتا ہے۔ تخم مولد حرارت عریزی مد رجیض ہیں۔ گرم کر کے سرخ رنگ کے پھوڑوں پر باندھتے ہیں جس سے دردناک پھوڑے پھوڑ جاتے ہیں۔ مالنخولیا تیخیر کے مریضوں کو نقصان دیتا ہے۔

16 بقلۃ حمقاء، لونیا کا ساگ بقلۃ حمقاء: وہی الرجلۃ والفرج والفرحین، باردۃ رطبة تنفع المواد الصفراوية. خاصیتها بالخل أكلًا وضماً، وتنفع الضرس، وتقطع الباء، وتضعف شهوة الطعام، ومن رماها في فراشه لم ير مناماً ولا حلاًماً. وروی: (أن النبي صلى الله عليه وسلم كان في رحله قرحة فمرتها فعصر على رحله منها فبرأ، فقال: برك الله فيك، انبتى حيث شئت). الطب النبوی للذهبی (ص: 120) الطب النبوی للذهبی (ص: 120) لونیا کا ساگ۔ بقلۃ الخامض۔ لونگ کا ساگ۔ Purslan۔ خرفہ کی ایک قسم کا ساگ ہے۔ اعصابی عضلاتی ہے۔ انتہائی سرد ہونے کی وجہ سے طبیعت کو نرم کرتا ہے جوش خون کو اعتدال پر لاتا ہے بلغم و رطوبات کو بڑھاتا ہے۔ ہر قسم کے اخراج خون کو روکتا ہے۔



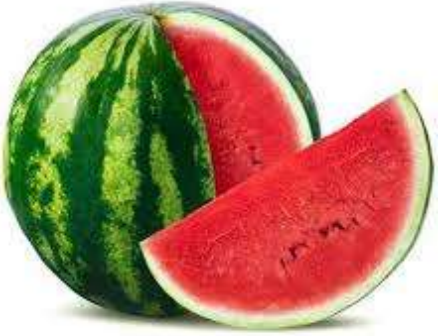
17 بطخ، تربوز ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تربوز یا خر بوزہ پکی ہوئی تازہ کھجور کے ساتھ کھاتے تھے اور فرماتے تھے: ”ہم اس (کھجور) کی گرمی کو اس (تربوز) کی ٹھنڈک سے اور اس (تربوز) کی ٹھنڈک کو اس (کھجور) کی گرمی سے توڑتے ہیں۔“ تخریج الحدیث: «تفرد بہ أبو داود، تحفة الأشراف: 16853)، وقد أخرجه: سنن الترمذی/الأطعمة 36 (1843) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 340) يرفع أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل الطبخ، أو البطيخ، بالرطب. الشك من أحمد. أخرجه أحمد 142/3 (12476) و143/3 (12487) قال: حدثنا وهب بن جرير. والترمذی، في (المشائل) 199 قال: حدثنا إبراهيم بن يعقوب. حدثنا وهب بن جرير. و"النسائي"، في "الكبرى" 6692

تربوز۔ بطخ۔ ہندوانہ۔ Water malon مشہور چیز ہے، اعصابی عضلاتی ہے۔ مبرد و مسکن دافع پیاس مخرج حرارت و صفر امد بول ملین طبع ہے۔ گھبراہٹ و بے چینی کو فائدہ دیتا ہے۔ تپ صفراوی سوزش بول سوزاک یرقان اسہال صفراوی میں مفید ہے۔ اس کے ساتھ چاول وغیرہ نہ کھائیں کیونکہ ہیضہ بن سکتا ہے۔ خشک کھانسی جلن دار کھانسی وغیرہ میں اعلیٰ چیز ہے۔

18 بیضہ مرغ۔ انڈہ۔

غدی عضلاتی۔ نبیوں میں سے کسی نے نبی نے اپنی کسی غیر معمولی کمزوری کی کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں انڈے کھانے کو حکم دیا۔ البیهقی فی شعب الإیمان. الطب النبوی للذهبی (ص: 121) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 142) عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا شَكَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّةَ النَّسْلِ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِ الْبَيْضِ. سَرَوَى أَبُو نَعِيمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا ذَاتِ الرِّقَاعِ جَاءَ لَهُ عُلْبَةٌ زَيْدٌ بِثَلَاثِ بَيْضَاتٍ أَدَا حِي، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَجَدْتُ هَذِهِ الْبَيْضَاتِ فِي مِفْحَصٍ نَعَامٍ، فَقَالَ: «دُونَكَ يَا جَابِرُ، فَاعْمَلْ هَذِهِ الْبَيْضَاتِ. فَعَمَلْتَهُنَّ ثُمَّ جِئْتُ بِهِنَّ فِي قِصْعَةٍ، فَجَعَلْتُ أَطْلُبُ خَبْزًا فَلَا أَجِدُهُ. فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْبَيْضِ بِغَيْرِ خَبْزٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى حَاجَتِهِ، وَالْبَيْضُ فِي الْقِصْعَةِ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامَ فَأَكَلَ مِنْهُ عَامَّةُ أَصْحَابِهِ ثُمَّ رَحَلْنَا مَبْرَدِينَ قَالَ ابْنُ سَعْدٍ: وَكَانُوا أَرْبَعًا وَيُقَالُ: سَبْعُمَائَةٌ بِلِ الْهَدْيِ وَالرَّشَادِ فِي سِيرَةِ خَيْرِ الْعِبَاد (476/9)

19 بصاق۔ انسانی تھوک السنن الكبرى للبيهقي (385/1) سبل الهدى والرشد في سيرة خير العباد (225/7) روى ابن سعد عن مروان بن أبي سعيد المعلى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يشرب من بئر بضاعة، وبعق فيها وبرك فيها. انسانی تھوک مزاج کے لحاظ سے غدی اعصابی ہے۔ داد۔ خشکی کے نشانات اور آنکھ دکھنے کے لئے بہت مفید ہے۔ حضرت علی کی آنکھوں میں خیبر والے دن نبی ﷺ نے لگایا تو درد دور ہو گیا



20 التفاح- سیب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «من صام يوماً تطوعاً غرست له شجرة في الجنة، ثم رها أصغر من الرمان، وأضخم من التفاح وعذوبته كعذوبة الشهد، وحلاوته كحلاوة العسل، يطعم الله الصائم منه يوم القيامة» المعجم الكبير للطبرانی (365/18). الآثار البروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 252) سیب، تفاح، اپیل۔ عضلاتی اعصابی ہے۔ مشہور پھل ہی مفرح قلب مسکن صفرا، دافع قے و دست۔ دل ڈوبنے کے لئے فوری اثر ہے معدہ کے مریضوں کے لئے ترش سیب نہایت نقصان دہ ہوتا ہے۔ بخیر کے مریض ترش سیب سے دور رہیں۔

21 توت۔ شہتوت۔ الطب النبوی لابن طولون (ص: 165)۔ وأخرج الخطيب في تاريخه عن البراء بن عازب رضي الله تعالى عنه قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل توتاً في قصعة. قال في الموجز: التوت الأبيض قريب من التين لكنه أقل غذاء وأردء للمعدة. وأما الشامي فهو بارد رطب وفيه قبض يمنع سيلان المواد إلى الأعضاء وخصوصاً الفج والفج كالسماق في أفعاله ومنه يعمل ربه وهو نافع جداً لأورام الحلق غرغرة ومشروباً وأكلاً. ويشهى الطعام ولهذا ينبغي أن يؤكل قبله ويزلق ويسرع انحداراً عن المعدة ويبطئ في الأمعاء ولذا ينبغي أن يشرب عليه الماء البارد وفيه إدرار. توت سفید۔ توت حلو۔ شہتوت۔ Mulberry۔ مشہور پھل ہے سفید رنگ کا اعصابی غدی ہے۔ سیاہ اعصابی عضلاتی ہے۔ محلل جگر ہے پاخانہ کھول کر لاتا ہے، پچس و مروڑ سوزش آؤں پیشاب کی جلن کو نافع ہے۔ مسمن بدن حسن میں نکھار پیدا کرتا ہے۔ بہترین مفرح قلب ہے۔ مفتوح سدہ ملین طبع محرک دماغ مولد جربی ہے۔ جبکہ سیاہ مبرد قابض حابس رطوبات محلل اورام۔ مسکن حدت خون بخارات کو دماغ کی طرف چڑھنے سے روکتا ہے۔ امراض گلے کے لئے شربت توت مشہور چیز ہے۔

22۔ تلمینہ۔ الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (56/7) انظر ص 113 ج 10 فتح الباری (التلمینة للمریض) و ص 302 ج 14 نووی مسلم 0 لكل داء دواء 9۔۔۔ تفصیل کے لئے دیکھئے۔ (مختصر فی الطب) العلاج بالأغذية والأعشاب في بلاد المغرب (ص: 35) عروہ نے اور ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ جب کسی گھر میں کسی کی وفات ہو جاتی اور اس کی وجہ سے عورتیں جمع ہوتیں اور پھر وہ چلی جاتیں۔ صرف گھروالے اور خاص خاص عورتیں رہ جاتیں تو آپ ہانڈی میں تلمینہ پکانے کا حکم دیتیں۔ وہ پکایا جاتا پھر ٹرید بنایا جاتا اور تلمینہ اس پر ڈالا جاتا۔ پھر ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں کہ اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ تلمینہ مریض کے دل کو تسکین دیتا ہے اور اس کا غم دور کرتا ہے

23 التریاق۔ عضلاتی اعصابی۔ ابوداؤد فی الطب۔ تخریج الحدیث: «تفر دبه أبو دوداد، تحفة الأشراف: (8878)، وقد أخرجہ: مسند احمد (2/167، 223) (ضعیف) 10۔ افیون۔ لبن الحشیش۔ اوپیم۔ عضلاتی اعصابی۔ مشہور منشی چیز ہے مسکن مخدر، منوم مغلاظ رطوبات۔ قابض حابس نافع اسقاط حمل۔ دافع سوزش۔ دافع حمیات مزمنہ۔



24 تمر عتیق۔ پرانی کھجوریں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ پرانے کھجور لائے گئے تو آپ اس میں سے چن چن کر کھڑے (سرسریاں) نکالنے لگے۔ تخریج الحدیث: «سنن ابن ماجہ/الأطعمة 42 (3333)، تحفة الأشراف: (215) (صحیح)»

25 تمر۔ کھجور۔ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «جس گھر میں کھجور نہیں اس گھر کے لوگ بھوکے ہیں تخریج الحدیث: «صحیح مسلم/الأشربة 26 (2046)، سنن ابی داود/الأطعمة 42 (3830)، سنن ابن ماجہ/الأطعمة 28 (3327)، (تحفة الأشراف: 16942)، سنن الدارمی/الأطعمة 26 (2105) (صحیح) چوہار۔ خرّمہ۔ تمر۔ DATA عضلاتی غدی ہے۔ کثیر الغذا۔ مولد خون۔ حالب و قابض مولد حرارت عزیزی۔ مسخن، مسمن بدن۔ زیادہ مقدار میں خون کے دباؤ کو بڑھا دیتا ہے۔ ضعف باہ دور ہو جاتا ہے۔ زکام درد سر نزول ما۔ درد مفاصل قے و دست کو روکتا ہے۔ سیلان و خروج رحم کو مانع ہے۔ کچکی آنے کو روکتا ہے۔ مدر حیض مقوی رحم ہے

26 تین۔ انجیر۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (761/2) الآثار البرویة فی الأطعمة السریة لابن بشکوال (ص: 340) عن أبي هريرة قال: أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بطبق فيه تين فأطبل وقال لأصحابه: "كلوا؛ فلو قلت أن فاكهة نزلت من الجنة بلا عجم لقلت هذا التين، كلوه؛ فإنه يقطع البواسير وينفع من النقرس"

27 ٹوم۔ لہسن صحیح مسلم (3/ 1623) باب ما جاء في الرخصة في أكل الثوم مطبوخاً۔ سنن الترمذی ت شا کر (4/ 262) عن علي بن أبي طالب قال: أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بأكل الثوم وقال: "لولا أن الملك يأتيني لأكلته"۔ الآثار البرویة

فی الأطعمة السریة لابن بشکوال (ص: 272) لہسن۔ ٹوم CARLIC عضلاتی غدی ہی، محرو جالی، مقوی معدہ۔ مسخن، منفث بلغم، محلل ریاح۔ مدر حیض۔ مقوی باہ۔ دافع بلغمی و عصبی امراض۔ جوڑوں کا درد دافع لقوی کے لئے مفید چیز ہے۔ چھپ دبر ص پر بھی لیپ کیا جاتا ہے۔ سیر علوی خان کا جزو اعظم ہے۔ تپ محرک، خسرہ، چچک۔ تعفی امراض کے لئے بہترین چیز ہے۔ اپنے اندر لونگ کے اثرات رکھتا ہے۔ کیمیاوی طور پر اس میں گندھک کے اثرات پائے جاتے ہیں اس لئے آتشک، خارش، چنبل برص چھپ پر بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔ اس کا پانی نکال کر پلانے سے دست ہیضہ قے میں فوری اثر کرتا ہے۔ تھوم کی دو چار تریاں صبح کے وقت دودھ کے ساتھ کھانے سے بچوں کے پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کر دیتے ہیں۔

28 الثريد۔ ثرید ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «مردوں میں سے بہت سارے مرد درجہ کمال کو پہنچے اور عورتوں میں سے صرف مریم بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ درجہ کمال کو پہنچیں اور تمام عورتوں پر عائشہ کو اسی طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح تمام کھانوں پر ثرید کو» تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/أحاديث الأنبياء 32 (3411)، و 46 (3433)، و فضائل الصحابة 30 (3769)، والأطعمة 25 (5418)، صحیح مسلم/فضائل الصحابة 12 (2431) (صحیح)» تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (5/ 181) حدیث: کان أحب الطعام إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الثريد من الخبز، والثريد من الحيس۔ المسند الجامع (9/ 287)



29 ثلج۔ برف ص 193 ج 5- المنهل العذب (السكتة عند الافتتاح - برف۔ عربی ثلج، عضلاتی اعصابی۔ محرک عضلات اور غذا انتہائی تسکین پیدا کرتی ہے۔ مندر ہے جس مقام پر رکھا جائے کچھ دیر بعد اسے سن کر دیتی ہے۔ اس کا چوسنا متلی وقتے کو روکتا ہے۔ گرمی کے بخار کو بھی تسکین دیتی ہے۔ اگر کسی کے گلے میں جونک چلی جائے تو تھوڑی سی برف جونک کے منہ پر لگانے سے جونک گر جاتی ہے۔

30 الجزر۔ گاجر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من بات وفي بطنه جزرة أو جزرتان أمن من القولنج والبرص". الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 89) گاجر۔ گذر۔ Carrot۔ اعصابی غدی، مفرح قلب، مسمن بدن، محرک و مقوی اعصاب، مدربول، اس کے مربہ و طلوہ جات بنائے جاتے ہیں، بہترین سبزی ہے

31 جبن۔ پنیر باب أكل الجبن۔ سنن أبي داود (3/ 359) الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 693) اعن ابن عمر قال: [ص: 231] أتى النبي صلى الله عليه وسلم بجبنة في تبوك فدعا بسكين فسمي وقطع. لآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 230)۔ پنیر۔ جبن۔ CHEESE دودھ کو پھاڑ کر حاصل کیا جاتا ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ مرطب، بلین، مولد رطوبات صالح ہے۔ ایسے مریض جو خشکی کی وجہ سے معدہ و انتڑیوں کا نظام تباہ کر چکے ہوں اور چربی انتہائی کم ہو خون میں سودا ویت کا غلبہ ہو اور رت سے پیٹ تنار ہوتا ہو کو بہترین چیز ہے۔ کثرت غذایت کی وجہ سے جسم کو فریہ کرتا ہے۔ اگر جسم کے کسی حصے سے خون آ رہا ہو تو اسے بھی بند کر دیتا ہے۔

32 الجراد۔ ٹڈی۔ غدی عضلاتی ہے۔ کاسر ریاح ہاضم ہے پیٹ کی ہوا اور سوزش کو رفع کرنے میں بے نظیر ہے۔ عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے ٹڈی کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ غزوے کیے اور ٹڈی کھاتے رہے۔ ترمذی الاطعمہ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 747) صحيح البخاری (1/ 64) موطأ مالك رواية أبي مصعب الزهري (1/ 449) تحفة الأشراف بمعرفة الأَطراف (4/ 29) حديث: سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الجراد؛ فقال: أكل كثير جنود الله لا أكله ولا (ص: 30) أحرمه. د في الأطعمة (3: 35) گوشت ٹڈی۔ غدی عضلاتی ہے۔ کاسر ریاح ہاضم ہے پیٹ کی ہوا اور سوزش کو رفع کرنے میں بے نظیر ہے۔

33 ہرن کا گوشت۔ لحم الأجنة الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 741)

34 الجرجير۔ تارامیرا الجرجير بقللة خبيثة كَأَنِّي أراها نابتة في النار.. الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 632) تارا میرا۔ جرجیر۔ اسوں۔ ترہ، تیزک۔ غدی عضلاتی ہے۔ ہاضم کاسر ریاح، مولد منی، جالی، ممر۔ مقوی معدہ و امعاء۔ مقوی باہ۔ مدر حیض ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ جگر و گردہ کی پتھریوں کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرتا ہے۔ قبض و بواسیر ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہیں، ریاحی دردوں کے لئے نافع ہے۔ اس میں نباتاتی گندھک پائی جاتی ہے





35 الجاموس۔۔۔ بھینس۔ الجامع الصحيح للسنن والمسانيد (273/31) الجامع الصحيح للسنن والمسانيد (154/32)

36 الجمار۔۔ یعنی کھجور کا گوند۔۔ الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (98/7) انظر ص 160 ج 3 زاد المعاد۔ تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (29/6) حديث: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِجَمَارٍ، فَقَالَ: إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً مِثْلَهَا كَمِثْلِ الْمِسْلَمِ... الحديث. عبد الله بن عمر رضي الله عنهما نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کھجور کے درخت کا گاہک لایا گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعض درخت ایسے ہوتے ہیں جن کی برکت مسلمان کی برکت کی طرح ہوتی ہے۔ میں نے خیال کیا کہ آپ کا اشارہ کھجور کے درخت کی طرف ہے۔ میں نے سوچا کہ کہہ دوں کہ وہ درخت کھجور کا ہوتا ہے، یا رسول اللہ! لیکن پھر جو میں نے مڑ کر دیکھا تو مجلس میں میرے علاوہ نو آدمی اور تھے اور میں ان میں سب سے چھوٹا تھا۔ اس لیے میں خاموش رہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ درخت کھجور کا ہے۔ بخاری الاطعمہ۔ مزاج عضلاتی اعصابی۔

37 جوز الھندی۔ کھوپرا۔ گری۔ ناریل۔ نارجیل۔ کھوپرا۔ COCONUT عضلاتی غدی ہے مقوی باہ، قاطع بلغم۔ مسمن بدن، مولد حرارت عزیزی۔ قاتل کرم شکم ہے۔ اس کے استعمال سے انسانی جسم کو نشوونما ہو کر موٹا تازہ نظر آنے لگتا ہے اس لئے مسمن بدن ہے، کھانوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے کدو دانے کچھوے ہلاک کرتا ہے۔ اس کا تیل بالوں کو کالا لمبا کرتا ہے۔۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (722/2)

38 الثناء۔ حب الرشاد۔۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (595/2) السنن الكبرى للبيهقي (582/9) أخرجه أبو داود في المراسيل - كما في تحفة الأشراف 3 4 2 / 1 3 عن قتيبة بن سعيد عن الليث به۔ ہالون۔ حب الرشاد۔ GARDEN GRESS چمڑ۔ ہالم۔ اسپندان۔ بری و بستانی دو قسم کی ہوتی ہے۔ اس میں تیل بھی پایا جاتا ہے عضلاتی غدی ہے۔ محرک و مقوی قلب، محلل اعصاب۔ جاذب رطوبات۔ مخرج بلغم و سودا۔ مخزش۔ محمر۔ مولد حرارت عزیزی ہے۔ مقوی مقوی باہ، نعوط آور۔ مقوی طحال و غدہ ہے موٹا پادور کرتی ہے، دل ڈوبنے میں فوری الاثر ہے۔ ذرا سی مقدار میں کھانے سے پھمڑوں کے بلغم کو خارج کرتی ہے، ورم کی جگہ پر لپک کرنے سے مریض چند منٹوں میں راحت محسوس کرنے لگتا ہے۔

39 الحرير۔ ریشم۔ باب ما جاء في لبس الحرير۔ سنن أبي داود ت الأرئووط (152/6)۔ ابراہیم۔ ایک کیڑے کا گھر ہے۔ اعصابی غدی ہے۔ محرک دماغ و اعصاب۔ دافع سوزش جگر و کلیہ و امعاء۔ مخرج صفراء و بول مقوی ارواح ہے۔ جگر و گردوں کو صاف کرتی ہے سبز و امعاء کی سوزش کو دور کر کے پیچس و کانی نزلہ کی جلن دور کرتی ہے۔ روح کی بے چینی دور کر کے فرحت دیتی ہے۔ خارش والے اگر ریشم کا کپڑا پہنیں تو جو خیریں اور خارش کے لئے نافع ہے۔۔ جلایا ہوا، اکثلاً خارش چشم کو دور کرتا اور زخم کو بھرتا ہے۔



40 الحبلہ - کیکر کے ٹکڑے۔ ببول کے پھل سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ میں سب سے پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کے راستے میں تیر چلائے۔ ہم نے اس حال میں وقت گزارا ہے کہ جہاد کر رہے ہیں اور ہمارے پاس کھانے کی کوئی چیز حبلہ کے پتوں اور اس ببول کے سوا کھانے کے لیے نہیں تھی اور بکری کی میٹنیوں کی طرح ہم پاخانہ کیا کرتے تھے۔ اب یہ بنو اسد کے لوگ مجھ کو اسلام سکھلا کر درست کرنا چاہتے ہیں پھر تو میں بالکل بدنصیب ٹھہرا اور میرا سارا کیا کرایا اکارت گیا۔ صحیح البخاری کتاب الأَطْعِمَةِ۔ کیکر۔ ام غیلان۔ مغیلاں۔ ببول، انگریزی میں ACACIA کہتے ہیں۔ عضلاتی اعصابی ہے۔ مشہور درخت ہے جس کے تمام انگ دو کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں جاذب رطوبات حابس وقابض مجفف رادع قاطع حرارت صفر۔ اس کے پھول اسہال اطفال میں دئے جاتے ہیں۔ معین حمل ہے۔ پستان لٹکنے کے لئے اسے ضد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی رحم ہے اس لئے معین حمل ہے خروج رحم۔ کانچ نکلنے کو بند کرتے ہیں۔ بطور مسواک دانتوں کو مضبوط کرتی ہے

41 حبشہ۔ دلیا گندم کے خواص ہیں



اعصابی غدی عیش بن طحفة بن قیس غفاری کہتے ہیں کہ میرے والد اصحاب صفہ میں سے تھے تو (ایک بار) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہمارے ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلو“ تو ہم گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عائشہ! ہمیں کھانا کھلاؤ“ وہ دلیا لے کر آئیں تو ہم نے کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عائشہ! ہمیں کھانا کھلاؤ“ تو وہ تھوڑا سا حبس لے کر آئیں، قنطرة پرند کے برابر تو (اسے بھی) ہم نے کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عائشہ! ہم کو پلاؤ“ تو وہ دودھ کا ایک بڑا پیالہ لے کر آئیں، تو ہم نے پیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ہم لوگوں سے) فرمایا: ”تم لوگ چاہو (ادھر ہی) سو جاؤ، اور چاہو تو مسجد چلے جاؤ“ وہ کہتے ہیں: تو میں (مسجد میں) صبح کے قریب اوندھا (پیٹ کے بل) لیٹا ہوا تھا کہ یکا یک کوئی مجھے اپنے پیروں سے ہلا کر جگانے لگا، اس نے کہا: اس طرح لیٹنے کو اللہ ناپسند کرتا ہے، میں نے (آنکھ کھول کر) دیکھا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ تخریج الحدیث: «سنن ابن ماجہ/ المساجد 6 (752)، الأدب 27 (3723)، تحفة الأشراف: 4991، وقد أخرجه: مسند احمد (429/3)

42 بالحساء۔ ایک قسم کا کھانا عن عائشة، قالت: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أخذ أهله الوعاء أمر بالحساء، قالت: وكان يقول: "إنه ليرتو فؤاد الحزين، ويسرو عن فؤاد السقيم، كما تسرو إحدانا كن الوسخ عن وجهها بالباء". أم المؤمنين عائشة رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو جب بخارا آتا تو آپ حریرہ کھانے کا حکم دیتے، اور فرماتے: ”یہ غمگین کے دل کو سنبھالتا ہے، اور بیمار کے دل سے اسی طرح رنج و غم دور کر دیتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی عورت اپنے چہرے سے میل کو پانی سے دور کر دیتی ہے“۔ تخریج الحدیث: «سنن الترمذی/ الطب 3 (2039)، تحفة الأشراف: 17990، وقد أخرجه: مسند احمد (32/6) المسند الجامع (138/20) أخرجه أحمد 32/6، و"ابن ماجة" 3445 قال: حدثنا إبراهيم بن سعيد الجوهري. و (الترمذی) 2039 قال: حدثنا أحمد بن منيع. و (النسائي) في الكبرى (تحفة الأشراف) 17990/12





43 حلبة۔ میٹھی۔ قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَوْ تَعْلَمُ أُمَّتِي مَا لَهَا فِي الْحَلْبَةِ لاشتَرَوْهَا وَلَوْ بِوزنها ذهبًا» مسند الشاميين للطبرانی (232/1) الآثار البروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 282) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "تداووا بالحلبة". - میٹھی۔ حلبة۔ شملت۔ ملحوظ۔ غدی عضلاتی ہے۔ FENLLGREEK - مشہور ساگ ہے۔ محل اور ام ہاضم۔ مقوی جگر و معدہ ہے۔ دافع عظم طحال۔ نفخ ہے۔ اس کی پلٹس سرد گرم کے پھوڑوں پر باندھتے ہیں جس سے درد و اکڑاؤ فوراً ختم ہو جاتے ہیں۔ چوٹ کی سوجن بھی ختم ہو جاتی ہے۔ جنہیں بد بھشی و قے آتی ہو اسے پیٹ بھر کر کھانے سے فوری درست ہو جاتا ہے۔ بلغمی کھانسی دمہ کے لئے بہترین غذائے دوا ہے۔

44 الحمار الوحشی۔ زبیرا۔ .. عمدة الأحكام الكبرى (292/1) 500 (256) - عن الصعب بن جثامة: أنه أهدى إلى رسول الله - صلى الله عليه وسلم - حمارا وحشيا - وهو بالأبواء، أو بودان - فردة عليه، فلما رأى ما في وجهه، قال: "إننا لم نردده عليك إلا أنا حرم". متفق عليه۔ رواه البخاری (1825)، ومسلم (1193) (50)۔
45 الحبة السوداء۔ کلونجی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم لوگ اس کا لے دانہ (کلونجی) کو لازمی استعمال کرو اس لیے کہ اس میں «سام» کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء موجود ہے، «سام» موت کو کہتے ہیں" - تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/ الطب 7 (5688)، صحیح مسلم/ السلام 29 (2215)، (تحفة الأشراف: 13210)، وقد أخرجه: سنن الترمذی/ الطب 5 (2041)، مسند احمد (2/423، 6/146) (صحیح)۔ کلونجی۔ حبة السوداء۔ شونیز۔ BLACK CUMIN پیاز کے تخم کی طرح کے بیج ہوتے ہیں جن میں فراری تیل ہوتا ہے۔ عضلاتی غدی ہے مقوی معدہ، قاتل کرم شکم۔ مدر حیض، دافع سوزش اعصاب۔ مخرج جنین ہے۔ کثیر الفوائد دوا ہے

46 الْحَوَّارِي۔ معدہ،۔ باریک آٹا۔ اعصابی غدی ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے میدہ دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک میدہ نہیں دیکھا تھا، تو میں نے پوچھا: کیا لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چھلنیاں نہ تھیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے کوئی چھلنی نہیں دیکھی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی، میں نے عرض کیا: آخر کیسے آپ لوگ بلا چھنا جو کھاتے تھے؟ فرمایا: ہاں! ہم اسے پھونک لیتے تو اس میں اڑنے کے لائق چیز اڑ جاتی اور جو باقی رہ جاتا اسے ہم گوندھ لیتے۔۔۔

47 الخبيص۔ کھجور اور گھی کا حلوا بنانا۔ غدی اعصابی عبد الله قال: "صنع عثمان بن عفان خبيصا بالعلس والسمن والبر، فأقْبَى به في قصعة إلى رسول الله - صلى الله عليه وسلم - فقال رسول الله - صلى الله عليه وسلم -: ما هذا؟! قال: هذا يا نبي الله شيء تصنعه الأعاجم من البر والعلس والسمن تسميه: الخبيص. قال: فأكل "كنز العمال (633/12) إمتاع الأسماع (7/298) الروض البسام بترتيب وتخریج فوائد تمام (3/202) أخرجه الطبرانی في "الصغير" (2/24) و"الأوسط" (مجمع البحرين: ق 210 أ) و"الكبير" (كبا في "المجمع") - ومن طريقه الخطيب في "التاريخ" (1/368-369) ومن طريقه ابن الجوزي في "العلل" (1109) - والبيهقي في "الشعب" (5/98-99) إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة (4/297)



48 الحنظل - تمہ - انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ٹوکری لائی گئی جس میں تر و تازہ پکی ہوئی کھجوریں تھیں،

آپ نے فرمایا: «کلمة طيبة كشجرة طيبة أصلها ثابت وفرعها في السماء تؤتي أكلها كل حين بإذن ربها» اے آپ نے فرمایا: یہ کھجور کا درخت ہے، اور آیت «ومثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة اجتثت من فوق الأرض ما لها من قرار» ۲ میں برے درخت سے مراد اندرائن ہے۔ شعیب بن حجاب (راوی حدیث) کہتے ہیں: میں نے اس حدیث کا ذکر ابوالعالیہ سے کیا تو انہوں نے کہا کہ انہوں نے سچ اور صحیح کہا۔ تخریج الحدیث: «تفرد به المؤلف (آخر جہ النسائی فی الکبری) قال: الحنظل.. تمہ الطب النبوی لأبی نعیم الأصفهانی (2/ 590) - تمہ - Colocynth - کوڑا تمہ - تمہ - خرپڑہ

تلخ، Colocynth شیدید مسہل ہے۔ پیٹ کے جھے ہوئے مواد کو خارج کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد میں بہت مفید ہے۔ سانس کی تنگی میں استعمال کیا جائے تو نفع دیتا ہے۔ قونج میں فائدہ کرتا ہے اہل تجربہ کہتے ہیں تمہ مالینولیا، مرگی، وسواس - گنجاپن کوڑھ سانپ کے کاٹے کو بہت مفید ہے

49 خُبْزُ الشَّعِير - جو کی روٹی - ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے، اور حال یہ تھا کہ میرے گھر میں کھانے کی کوئی چیز نہ تھی جسے کوئی جگر والا کھاتا، سوائے تھوڑے سے جو کے جو میری الماری میں پڑے تھے، میں انہیں میں سے کھاتی رہی یہاں تک کہ وہ ایک مدت دراز تک چلتے رہے، پھر میں نے انہیں تولا تو وہ ختم ہو گئے۔ تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/ النمس 3 (3097)، الرقاق 16 (6454)، صحیح مسلم/ الزہد (2970)، (تحف: الأشراف: 15986)، وقد أخرج: مسند احمد (6/ 108، 277) (صحیح) - جو - عربی شعیر - انگریزی میں

BARLEY کہتے ہیں - عضلاتی اعصابی سرد خشک، دماغ و اعصاب کی سوزش کو تحلیل کرتے ہیں قابض مسکن حرارت جوش خون کو کم کر کے تسکین پیدا کرتے ہیں حدت پیاس و گرمی کو توڑتے ہیں، وٹامن C کا حامل ہیں، گرمی سے ہونے والے بخاروں کو توڑتے ہیں، اسے بھون کر پیستے ہیں گرمی کے موسم میں پیتے ہیں اسے ستوکا نام دیا جاتا ہے، اس میں گندم کی نسبت غذایت کم ہوتی ہے دیر میں ہضم ہوتے ہیں۔ جو میں صفائی بدن و تحلیل اور ام کی صلاحیت بہت زیادہ پائی جاتی ہے اسے تنہا یا دیگر ادویات کے ساتھ جیسے سرکہ انجیر خشک شاش بھنگ وغیرہ کے ساتھ کام میں لاتے ہیں پتی اچھلنے میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

50 بغیر چھنے آٹے کی روٹی - سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا، کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی میدہ کھایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ جب

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بنایا اس وقت سے وفات تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ دیکھا بھی نہیں تھا۔ میں نے پوچھا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آپ کے پاس چھلنیاں تھیں۔ کہا کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بنایا اس وقت سے آپ کی وفات تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھلنی دیکھی بھی نہیں۔ بیان کیا کہ میں نے پوچھا آپ لوگ پھر بغیر چھنا ہوا جو کس طرح کھاتے تھے؟ بتلایا ہم اسے پیس لیتے تھے پھر اسے پھونکتے تھے جو کچھ اڑنا ہوتا اڑ جاتا اور جو ماتی رہ جاتا اسے گوندھ لیتے (اور پکا کر) کھا لیتے تھے۔ صحیح البخاری،: باب الأُطعم: ﴿





51 الحنطہ - گندم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل تین روز تک کبھی گیہوں کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دیت خریج الحدیث: «صحیح مسلم/ الزہد 1 (2976)، سنن الترمذی/ الزہد 38 (2358)، (تحفة الأشراف: 13440)، وقد أخرجہ: صحیح البخاری/ الأطعمة 1 (5374)، مسند احمد (434/2) (صحیح)» - گیہوں، حنطہ، گندم - کنک WHEAT - مشہور غلہ ہے۔ غذائے خالص، ہاضم، مسکن بدن۔ کثیر الغذاء۔ اس کے کھانے سے انسان اکتانہ نہیں ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ اس کے آٹے سے بہت سی انسانی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔ جتنا اس کا استعمال ہے شاید ہی دنیا میں کسی دوسری چیز کا اتنا استعمال ہو۔ جسم میں حرارت عزیز کی بڑھا کر موٹا کرتا ہے بلین ہے۔

52 الحوک - ایک خوشبودار پودا الحوک - صعتر ہندی - الريحان القرنفلی - الفرنجی مسک - شاة سفرم - الطب النبوی لأبی نعیم الأصفہانی (627/2) قال رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الحوك بقلة طيبة كَأَنِّي أراها نابثة في الجنة.

53 حمص، چنے عن الأعمش عن علقمة عن عبد الله قال: "إنه سيكون غلاء ومجاعة فإذا كان ذلك فخير ما تدخرون الزبيب والحمص" - مسند الفاروق ت إمام (155/3) الطب النبوی للذهبی (ص: 137) الآثار البرویة فی الأطعمة السریة لابن بشکوال (ص: 225) چنا - حمص - GRAM عضلاتی غدی ہے۔ مشہور غلہ ہے مقوی باہ، مولد حرارت عزیز، مولد ریاح و خون۔ منفث بلغم۔ جالی مد رجیض ہے۔ خون کی سرخی قائم رکھتا ہے گوشت کا نعم البدل ہے۔ مسلسل استعمال سے گردہ و مثانہ میں پتھریاں بنانے لگتا ہے۔ جسم میں نکھار پیدا کرتا ہے اس کا اٹھن تیار کرتے ہیں۔

54 حناء، مہندی سلمی رضی اللہ عنہا سے (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتی تھیں) کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلوار اور چاقو یا پتھر اور کانٹے سے جو زخم بھی لگتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس پر مہندی رکھنے کا ضرور حکم دیتے۔ الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/45) (1) انظر ص 187 ج 10 فتح الباری (الدواء بالعجوة 9 و ص 2 ج 14 نووی (فضل تمر المدينة) و ص 8 ج 4 عون المعبود. وأخرج أبو داود وابن ماجه. الآثار البرویة فی الأطعمة السریة لابن بشکوال (ص: 295) علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ: عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم أنه كان يقول: "الحناء ريحان الجنة". مہندی - حنا - HINNA عضلاتی اعصابی ہے۔ مشہور چیز ہے مصفی خون۔ مسکن الم سوزش اعصاب۔ دافع یرقان نافع منہ آنا۔ شوق سے لوگ ہاتھ پاؤں کو رنگین کرنے کے لئے کام لیتے ہیں۔ غراغے کرنے سے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں آتشک جذام جن میں پانی بھر جاتا ہے کو رفع کرنے کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ مصفی خون ہے۔ غدی مسکن ہونے کی وجہ سے آبلہ نار ہاتھ پاؤں جلنا کو دور کرتی ہے۔ مہندی ہاتھ پاؤں پر لگانے سے تیزی سے جذب ہوتی اور پیشاب کو رنگین کر دیتی ہے۔ کثرت پیشاب۔ لیکور یا۔ جریان منی بستر کے پیشاب کو نافع ہے



55 الحارل - حرم
عمر بن الخطاب قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "والذي نفسي بيده ما ينبت عرق من حرم ولا أصل ولا فرع ولا ورقة ولا زهرة إلا وملك موكل بها حتى تصل إلى من وصلت إليه وإن في أصلها وفرعها النشرة وإن في حبها الشفاء من اثنين وسبعين داء فتبخر وبالكندر؛ فإنها بخور كل شيء، وما من أهل بيت يتبخرون به إلا نفت عنهم كل شيطان فاعرفها بأسطا يده وإنها لتنفى عن اثنين وسبعين دارا حولها كما تنفى عن أهل تلك الدار". الآثار المروية في الأطحمة السرية لابن بشكو ال (ص: 298) - اسنند - حرم - كالادانه، انگریزی میں بے گالم ہر مالہ کہتے ہیں یہ جھاڑی کی شکل میں نصف گز تک دیکھی گئی ہے۔ قبرستان میں عمومی طور پر پائی جاتی ہے۔ عضلاتی اعصابی (شدید) ہے شدید محرک عضلات - محلل اعصاب - مسکن عدد ہے - کیمیادی طور پر خون میں گاڑھاپن پیدا کر کے غلظت بڑھاتا ہے۔ مولد سودا و ریاح - قاتل کرم شکم خون میں جوش پیدا کرتی ہے۔ دل کے پھول جانے میں اکسیر ہے۔ بلغمی دمہ کا علاج ہے۔ جگر گردوں کے پھوڑوں اور زخموں کے لئے بے حد مفید ہے۔ یعنی سوزش جگر و گردہ میں بھروسہ کی دوا ہے۔ رطوبات کو خشک کر کے کیڑوں کو فنا کے گھاٹ اتارتی ہے۔ نزلہ زکام بخار بالخصوص بلیریا میں یقینی دوا ہے۔ زیادہ استعمال سے تکسیر پیشاب میں خون کی شکایت ہونے لگتی ہے۔ سر درد ہونے لگتا ہے

56 الحديد، لوہا، فولاد **لوہا۔ فولاد۔** معالم التنزيل عن ابن عمر مرفوعاً: (إن الله أنزل أربع بركات من السماء، الحديد، والنار، والباء، والملح). الطب النبوی للذهبی (ص: 202) لوہا - عربی میں حديد - انگریزی میں IRON کہتے ہیں مشہور دھات ہے جو بغیر کشتہ استعمال نہیں کی جاتی - عضلاتی اعصابی ہے - مقوی عضلات، مولد خون، مقوی باہ، حابس وقاضی، دافع سلسل بول مغلظ رطوبات اعصاب میں تحلیل عدد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ دیگر طرق علاج میں بھی اس کے مرکبات کام میں لائے جاتے ہیں مشہور صورتیں - پتری فولاد - ہیرا کیس وغیرہ ہیں - خون کی کمی آبجیات کا درجہ رکھتا ہے - استعمال کرنے والا کارنگ انار قدھاری کی مانند کر دیتا ہے - دست و قے والے کے لئے لوہے کا بوجھا ہوا پانی استعمال کیا جاتا ہے - جریان منی سیلان الرحم وغیرہ میں دیا جاتا ہے

57 الخرنوب - غدی اعصابی، حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء (304/4) المستدرک علی الصحیحین للحاکم (459/2) الطب النبوی لأبی نعیم الأصفہانی (582/2) ان کا پاؤڈر چاکلیٹ، سیکا ہوا سامان، مٹھائی اور مشروبات کی تیاری میں کوکوپاؤڈر کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتا ہے - اور دیگر صنعتوں میں ذائقہ شامل کرنے یا گاڑھا اور تناسب مادہ کے طور پر، اور اسے قدرتی مقامی مادہ کے طور پر بھی اپنایا جاسکتا ہے -

58 الخربز - (گرماسردا) السنن الکبری للنسائی (251/6) الجامع الصحیح للسنن والمسانید (326/12) قال الحافظ فی "الفتح" (573/9) سردا - مشہور پھل ہے - اعصابی عضلاتی ہے - مولد رطوبات رقیقہ - مدر بول، مفرح قلب، دافع سوزش اعضائے رئیسہ ہے صفرادی و گرمی کے امراض میں تخفیف پیدا کرتا ہے - گرمیوں میں شوق سے کھایا جاتا ہے -

- گندم کی روٹی - اعصابی غدی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیمار کی عیادت کی، تو اس سے پوچھا: ”کیا کھانے کو جی چاہتا ہے؟“ اس نے کہا: گئیہوں کی روٹی کھانے کی خواہش ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کے پاس گئیہوں کی روٹی ہو، وہ اسے اپنے بیمار بھائی کے پاس بھیج دے“ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کا مریض کچھ کھانے کی خواہش کرے تو وہ اسے وہی کھائے“۔ تخریج الحدیث: «تفرد بہ ابن ماجہ، تحفة الأشراف: 6224، ومصباح الزجاجة: 508)

60 خردل - رائی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر تکبر (گھمنڈ) ہوگا وہ جنت میں نہیں داخل ہوگا، اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا وہ جہنم میں نہیں داخل ہوگا“۔ تخریج الحدیث: «صحیح مسلم / الإیمان 39 (91)، اللباس 29 (4091)، سنن الترمذی / البر والصلة 61 (1998)، تحفة الأشراف: 9421، وقد أخرجه: مسند احمد (1/287، 412، 416، 164/2، 13/3، 17) (صحیح)» رائی - خردل - آہر - اسور - غدی عضلاتی ہے - MUSTARD - اس کی گیس آنکھوں میں آنسو لاتی ہے - کیمیاوی طور پر حرارت عزیز ی پیدا کر کے وجود میں روکتی ہے - غد جاز بہ کے افعال تیز ہو جاتے ہیں - خون میں صفرا کی بہتات ہو جاتی ہے - محر و مخرش ہے - اس کا لیپ درد میں چند منٹ میں افاقہ کر دیتا ہے - آبلہ انگیز ہے - اندرونی و بیرونی استعمال عظم جگر و طحال کراصلی حالت پر لے آتا ہے - تشنجی و گھٹیاوی گہرے درموں میں استعمال ہونے والی دواؤں میں شامل کر کے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے (مشیر الاطباء 1956 جنوری)

61 الخَزِيرَة - عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھے اور قبیلہ انصار کے ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے بدر کی لڑائی میں شرکت کی تھی - آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری بصارت کمزور ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں - برسات میں وادی جو میرے اور ان کے درمیان حائل ہے - پہنچتی ہے اور میرے لیے ان کی مسجد میں جانا اور ان میں نماز پڑھنا ممکن نہیں رہتا - اس لیے یا رسول اللہ! میری یہ خواہش ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لے چلیں اور میرے گھر میں آپ نماز پڑھیں تاکہ میں اسی جگہ کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لوں - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان شاء اللہ میں جلد ہی ایسا کروں گا - عتبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چاشت کے وقت جب سورج کچھ بلند ہو گیا تشریف لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت چاہی - میں نے آپ کو اجازت دے دی - آپ بیٹھے نہیں بلکہ گھر میں داخل ہو گئے اور دریافت فرمایا کہ اپنے گھر میں کس جگہ تم پسند کرتے ہو کہ میں نماز پڑھوں؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں کھڑے ہو گئے اور (نماز کے لیے) تکبیر کہی - ہم نے بھی (آپ کے پیچھے) صف بنائی - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خزیرہ (حریرہ کی ایک قسم) کے لیے جو آپ کے لیے ہم نے بنایا تھا روک لیا - گھر میں قبیلہ کے بہت سے لوگ آ کر جمع ہو گئے - ان میں سے ایک صاحب نے کہا مالک بن دشن کہاں ہیں؟ اس پر کسی نے کہا کہ وہ تو منافق ہے اللہ اور اس کے رسول سے اسے محبت نہیں ہے - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نہ کہو، کیا تم نہیں دیکھتے کہ انہوں نے اقرار کیا ہے کہ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» یعنی اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور اس سے ان کا مقصد صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے - ان صحابی نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں - راوی نے بیان کیا کہ ہم نے عرض کیا (یا رسول اللہ!) لیکن ہم ان کی توجہ اور ان کا لگاؤ منافقین کے ساتھ ہی دیکھتے ہیں - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن اللہ نے دوزخ کی آگ کو اس شخص پر حرام کر دیا ہے جس نے کلمہ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» کا اقرار کر لیا ہو اور اس سے اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہو - ابن شہاب نے بیان کیا کہ پھر میں نے حصین بن محمد انصاری سے جو بنی سالم کے ایک فرد اور ان کے سردار تھے - محمود کی حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی - صحیح البخاری کتاب الأُطْعِمَةِ





62 دیسی گھی۔ *** سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، سیدہ ام مالک رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کچی میں گھی بھیجا کرتی تھی تحفہ کے طور پر، پھر اس کے بیٹے آتے اور اس سے سالن مانگتے اور گھر میں کچھ نہ ہوتا تو ام مالک رضی اللہ عنہا اس کچی کے پاس جاتی اس میں گھی ہوتا۔ اسی طرح ہمیشہ اس کے گھر کا سالن قائم رہتا۔ ایک بار ام مالک رضی اللہ عنہا نے (حرص کر کے) اس کچی کو نچوڑ لیا، پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر تو اس کو یوں ہی رہنے دیتی (اور ضرورت کے وقت لیتی جاتی) تو وہ ہمیشہ قائم رہتا۔ صحیح مسلم کتاب الفضائل، گھی۔ روغن زرد۔ اعصابی غدی ہے۔ دافع لعفن ملین، مرطب وملطف، مسمن بدن، محلل اورام، مسکن درد تریاق سموم۔ جسم کو گرمی و تری پہنچاتا ہے۔ آنتوں معدہ پھپھروں کے خشکی کیلئے عام استعمال کیا جاتا ہے۔ مغز بادام چینی گھی ملا کر کھانے سے تپ دق کے مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ جنہیں نعمت میسر ہے وہ خوش نصیب ہیں گھی دودھ کا مان ہی بہت ہوتا ہے۔ پہلے لوگ جب تک گھی استعمال کرتے رہے بیماریوں سے محفوظ رہے۔ جب چھوڑا تو بیماریوں نے آگھیرا۔

63 الخبز الملبق بالسمن۔ گھی سے چڑی ہوئی روٹی۔ اعصابی غدی مزاج ہے



عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا: ”میری خواہش ہے کہ اگر ہمارے پاس گھی میں چڑی ہوئی گیہوں کی سفید روٹی ہوتی، تو ہم اسے کھاتے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ بات انصار میں ایک شخص نے سن لی، تو اس نے یہ روٹی تیار کی، اور اسے لے کر آپ کے پاس آیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ گھی کس چیز میں تھا؟ اس نے جواب دیا: گوہ کی کھال کی کچی میں، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے سے انکار کر دیا۔ تخریج الحدیث: «سنن ابی داود/الأطعمة 38 (3818)، (تحفة الأشراف: 7551) ابن ماجہ الاطعمہ۔ تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (6/75) وددت أن عندی خبزة بیضاء من برة سمراء ملبقة بسمن... الحدیث. دفی الأطعمة (38)



64 حَنِینٌ۔ پتھر پر بھنا ہوا گوشت وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِینٍ [ہود/69] ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنی دست پیش کی، آپ نے اس میں سے تناول فرمایا، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا تخریج الحدیث: «تفرد به المؤلف (أخرجه النسائي في الكبرى) (تحفة الأشراف: 18200) (صحیح)»

65 المجشيشة۔ کباب/



یا کانٹے پر لگا کر بھنی ہوئی چیز ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنی دست پیش کی، آپ نے اس میں سے تناول فرمایا، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔ تخریج الحدیث: «تفرد به المؤلف (أخرجه النسائي في الكبرى) (تحفة الأشراف: 18200) (صحیح)» [الآثار البروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 220) عن يعيش بن طحفة الغفاري قال: كان أبي من أصحاب الصفة فأمر بهم النبي صلى الله عليه وسلم (ص: 221) فجعل الرجل منهم يذهب بالرجلين حتى بقيت خامس خمسة، فقال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم: انطلقوا، فانطلقت معهم إلى بيت عائشة، مثل القطاة فأكلنا ثم قال: يا عائشة اسقينا، فجاءت بعس فشربنا ثم قال: إن شئتم بتم وإن شئتم انطلقتم إلى المسجد، فقلنا: لا، نطلق إلى المسجد.



66 خسیس۔۔ حلیم/ مالیدہ کی طرح۔ گوشت۔ گھی۔ روٹی وغیرہ کو زوردار ہاتھوں سے گوندھا گیا ہو۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے زیادہ پسندیدہ کھانا روٹی کا ٹرید اور خیس کا ٹرید تھا (جسے پیڑ اور گھی سے تیار کیا جاتا تھا)۔ ابوداؤد کہتے ہیں: تخریج الحدیث: «تفر دبه أبو داود، تحفة الأشراف: 6282) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 195) عن عائشة قالت: دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: هل عندكم شيء؟ فقلت: لا، قال: فأني صائم، قالت: ثم مر بي بعد ذلك اليوم وقد أهدى لنا خيس بالأمس وقد خبأت له منه وكان يحب الخيس، قالت: يا رسول الله إنه أهدى لنا خيس فخبأت لك منه، قال: أدنيه أما إني أصبحت وأنا صائم فأكل منه.

67 فيه خضرات۔ سبزیاں۔ عن ام ايوب، قالت: صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم طعاما فيه من بعض البقول، فلم يأكل، وقال: «إني أكره أن أؤذي صاحبي». ام ايوب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا، اس میں کچھ سبزیاں (پیاز اور لہسن) پڑی تھیں، آپ نے اسے نہیں کھایا، اور فرمایا: «مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ میں (اس کی بو سے) اپنے ساتھی (جبرائیل علیہ السلام) کو تکلیف پہنچاؤں»۔ تخریج الحدیث: «سنن الترمذی/الأطعمة 14 (1810)، (تحفة الأشراف: 18304)، وقد أخرجه: مسند احمد (6/433، 462)، سنن الدارمی/الأطعمة 21 (2098) (حسن) (تراجع الألباني: رقم: 504) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقُدْرٍ فِيهِ خَضَرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ، فَوَجَدَ لَهَا رِبْجًا، فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنْ الْبُقُولِ، سنن أبي داود (360/3) صحيح البخاري (170/1)

68 خل، سرکہ۔ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «سرکہ کیا ہی عمدہ سا لہ ہے»۔ تخریج الحدیث: «صحيح

مسلم/الأشربة والأطعمة 30 (2051)، سنن الترمذی/الأطعمة 35 (1840)، (تحفة الأشراف: 16943)، وقد أخرجه: سنن الدارمی/الأطعمة 18 (2093) (صحيح) «باب في الخل۔ سنن أبي داود (359/3) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ أَحَبَّ الصَّبَاغِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَل۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/760)۔ سرکہ۔ عربی خل، انگریزی VINEGAR کہتے ہیں، انگور، گنا، جامن وغیرہ کے رسوں کوخمیر کر کے تیار کرتے ہیں عضلاتی اعصابی ہے حاس و قابض دافع پیاس، دست و قے کے لئے بکثرت مستعمل ہے مولد سوا ہاضم مسکن درد سر لیغ الفوذ ہے کھایا یا خوب ہضم ہوتا ہے صفرا کی حرارت و شدت کو ختم کرتا ہے۔ سر لیغ الفوذ ہونے کی خاصیت کی بنیاد پر اسے صفادوں و ماشوں میں ڈالتے ہیں۔ کان کا عصبی درد سرکہ ڈالنے سے فوراً رک جاتا ہے۔ اس کی سککنجبین متلی و قے کو روکنے پیاس بجھانے کے لئے کام آتی ہے۔

69 حامضة۔ کھٹے۔ لیموں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مومن کی مثال جو قرآن مجید پڑھتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے میٹھے لیموں کی سی ہے جس کا مزہ بھی لذت دار اور خوشبو بھی اچھی اور وہ مومن جو قرآن پڑھتا تو نہیں لیکن اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال کھجور کی ہے جس کا مزہ تو عمدہ ہے لیکن خوشبو کے بغیر اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحان کی سی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن مزا کڑوا ہوتا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن بھی نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے جس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے (راوی کو شک ہے) کہ لفظ «مر» ہے یا «خبیث» اور اس کی بو بھی خراب ہوتی ہے۔ صحیح البخاری: کتاب فضائل القرآن باب فی کراهیة أخذ الرأی۔ سنن الدارمی (1/284) المستدرک علی الصحيحین للحاکم (4/498) لیموں۔ نمبو۔ انگریزی میں LEMON کہتے ہیں مشہور رس بھرا ہوا پھل ہے کسی تعارف کا محتاج نہیں عضلاتی اعصابی ہے حالی قاطع بلغم۔ مد۔ مفرج۔ مسکن حرارت و صفرا۔ تریاق ہضم اعصابی زہروں کا تریاق، بیچ قابض، و باضم۔ دیگر مناسب

70 الخوخ-آلو بخارا الثمار: جمع ثمرة. ويدخل في ذلك الرطب، العنب، التفاح، الخوخ، الرمان، شرح بلوغ المرام لعطية سالم (4/202). بترقيم الشاملة آلياً) موطاً مالك الأظمى (392/2) مالك: أنه قال السنة التي لا اختلاف فيها عندنا، والذي سمعت من أهل العلم، أنه ليس في شيء من الفواكه كلها صدقة. الرمان، والفرسك، والتين، وما أشبه ذلك، وما لم يشبهه، إذا كان من الفواكه. **الفرسك « هو: الخوخ. التخریج أخرجه أبو مصعب الزهري، 732 في الصدقة، عن مالك به. شرح السنة للبعوى (96/8) السنن الكبرى للبيهقي الترمذی (150/8) - آلو بخارا - عربی میں اجاص - انگریزی میں PRUNES کہتے ہیں - مشہور پھل ہے جو بیر سے لیکر آلو کے حجم تک پایا جاتا ہے۔ ترش آلو بخارا عضلاتی اعصابی ہے اور میٹھا شیریں سرد تر ہے۔ محرک عضلات مسکن غدد ہے۔ ملین مسکن حرارت و صفرا دافع جوش خون۔ ضعف معدہ قبض والوں کے لئے مفید ہے۔ شدت پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے رطوبات کا اخراج شرع ہو جاتا ہے۔ منہ اور گلے کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ بلغمی کھانسی بلغمی دمہ والوں کو بہت مفید ہے۔ املی کے ساتھ ملا کر دینے سے سہل بلغم ہے صفراوی علامات کو روکتا ہے۔**

71 خطمی۔۔ فی المیت إذا لم یوجد له سدر یغسل بغيره، خطمی أو أشنان۔ مصنف ابن أبی شیبہ (451/2) فتح الباری لابن حجر (400/3) صحیح مسلم کتاب الحج۔ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں اپنا سر خطمی سے دھوتے اور اسی پر اکتفا کرتے، اور اس پر (دوسرا) پانی نہیں ڈالتے تھے۔ تخریج الحدیث: «تغرد به أبو داود، (تحفة الأشراف: 17811) خطمی Marsh Mallow یہ ایک سدا بہار درخت ہے اس کی جڑ اور پھول استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کی جڑ میں ریشہ ہوتے ہیں اس لئے ریشہ خطمی کہا جاتا ہے۔ اعصابی غدی ہے۔ اس کے تخم رادع۔ محلل اور مسکن تاثیر کے حامل ہوتے ہیں جڑ میں لعاب زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے پلانے سے پیچس و مروڑ فوراً رک جاتے ہیں انتڑیوں کی سوجن و جلن، پیشاب کی نالی کی جلن خراش کو دور کرتی ہ جب غدی تحریک کی وجہ سے ہاتھ منہ پاؤں پر سوجن ہو جائے پلکوں میں بھاری پن پیدا ہو جائے تو اس کے جوشاندے سے دھونا فوراً فائدہ کی صورت پیدا کرتا ہے

72 الدار صینی۔ دار چینی الآثار المروية فی الأطعمة السرية لابن بشکوال (ص: 327) عن وهب بن منبه: لما أخرج الله آدم من الجنة وقع بجبل بالهند يقال له سرندیب فمكث عليه أربعين عاماً يبكي فأتاه جبريل فقال: "يا آدم ما هذه البلية التي حاطت بك؟" قال: "خروجي من دار البقاء إلى دار الفناء ومن دار النعيم إلى دار الشقاء"، فبكي آدم فجرت دموعه في الوادي فأنبت الله من دموعه القرنفل والزنجبيل والدار صيني وجعل طير ذلك الوادي الطواويس ثم أتى آدم موضع المقام فصلى ركعتين ثم طاف بالبيت سبوعاً فما قضى طوافه حتى خاض في الدموع إلى ركبتيه وجرت دموعه حتى جرت إلى البحر. التنوير شرح الجامع الصغير (312/7) دار چینی کا مزاج گرم اور خشک ہوتا ہے جبکہ کھانوں کو لذیذ بنانے میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔ جس کھانے میں دار چینی استعمال کی جائے وہ نہ صرف ذائقہ دار بلکہ خوشبودار بھی ہو جاتا ہے۔ دار چینی کا کھانوں میں استعمال اس بات کی ضمانت ہے کہ آپ صحت مندر ہیں گے کیونکہ یہ بہت سی بیماریوں میں بے حد مفید ہے۔





73 الديك - مرغ ابو هريره رضى الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو، کیونکہ وہ فرشتہ دیکھ کر آواز لگاتا ہے اور جب تم گدھے کو ڈھینچوں ڈھینچوں کرتے سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو، کیونکہ وہ شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتا ہے۔“ تخریج الحديث: «صحيح البخارى/بدء الخلق 15 (3303)، صحيح مسلم/الذكر والدعاء 20 (2729)، سنن الترمذی/الدعوات 57 (3459)، (تحفة الأشراف: 13629)، وقد أخرجه: مسند احمد (2/306، 321، 364) (صحيح)»

گوشت مرغ - لحم الدجاج - غدى عضلاتی ہے۔ محرک ومتقوى غدد، مولد صفرا - مہمی ومتقوى باہ ہے۔ قابض محافظ حرارت عزیزى ہے۔ کمزور ونحيف لوگوں کو اس کا شور بہ اچھی غذا ہے۔ اگر مرغ نہ ہیں تو گوشت کی ضرورت پوری ہی نہ ہو۔ زیادہ کھانے سے پیٹ میں ہوا بنتا شروع ہو جاتی ہے۔



74 دباء وقدید - لوی کدو انس رضى الله عنه نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک درزی غلام کے پاس تشریف لے گئے، پھر آپ کی خدمت میں (پکا ہوا) کدو پیش کیا گیا اور آپ اسے (رغبت کے ساتھ) کھانے لگے۔ اسی وقت سے میں بھی کدو پسند کرتا ہوں کیونکہ میں نے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔ بخاری الاطعمۃ الآثار المروية فی الأطعمۃ السریة لابن بشکوال (ص: 157) کدو - گھیا کدو White Courd - مشہور سبزی ہے۔ اعصابی عضلاتی ہے۔ مبرد، مرطب، مسکن، مدربول، ملین، مولد رطوبات - پھپھروں کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ تیز بخار میں اس کی کاشیں کھانے سے بخار اتر جاتا ہے۔ اس کا حلہ بھی بناتے ہیں۔ کدو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند تھا حدیث میں ہے کدو کھاؤ و ماغ بڑھاؤ۔ انس کہتے ہیں جب سے میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو شوق سے تناول فرماتے ہیں مجھے اس سے بہت زیادہ محبت پیدا ہو گئی (طب نبوی 2/622)



75 - الذهب سونا - باب ما جاء فی شد الأسنان بالذهب - سنن الترمذی ت شا کر (240/4) عَنْ عَائِشَةَ. أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذَهُ وَإِنَّهُ لَمُعْرِضٌ عَنْهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى ابْنَةِ ابْنَتِهِ زَيْنَبَ فَقَالَ: «تَحَلَّى بِهَذَا يَا نَبِيَّةُ. الطبقات الكبرى ط دار صادر (40/8)

ام المؤمنین ام سلمہ رضى الله عنها کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ غٹ غٹ اتارتا ہے۔“ تخریج الحديث: «صحيح البخارى/الأشربة 28 (5634)، صحيح مسلم/اللباس 1 (2065)، (تحفة الأشراف: 18182)، وقد أخرجه: موطا امام مالك/صفة النبي ﷺ 7 (11)، مسند احمد (98/6، 301، 302، 304، 306)، سنن الدارمی/الأشربة 25 (2175) (صحيح)

سونا - ذهب - طلا - زر - gold - غدى عضلاتی ہے۔ سب دھاتوں سے قیمتی ہے اسے رنگ نہیں لگتا ہے۔ اعادہ شباب کے نسخوں میں بنیادی کام کرتا ہے۔ لاغر و کمزور مریضوں کے لئے سونا آب حیات کا درجر کھنا ہے۔ جوڑوں کے پتھر جانے میں اس کے انجکشن لگائے جاتے ہیں۔ زیادہ استعمال خطرے سے خالی نہیں بلکہ پریشروالوں کے لئے بہت خطرناک ہے۔ اسے مائی حالت میں بھی لایا جاتا ہے جسے ماء الذهب کہا جاتا ہے۔ مولد حرارت عزیزى ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ دھاتوں کے اثرات دیر پا ہوتے

ہیں۔ بے انتہا توانائی و بے شمار قوت پیدا کرتے ہیں

76 الحزيرة۔ حریرہ ہم سے یحییٰ بن کبیر نے بیان کیا، ان سے امام لیث بن سعد نے بیان کیا، ان سے عقیل نے، ان سے ابن شہاب نے بیان کیا، انہیں محمود بن ربیع انصاری نے خبر دی کہ عتبہ بن مالک رضی اللہ عنہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھے اور قبیلہ انصار کے ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے بدر کی لڑائی میں شرکت کی تھی۔ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری بصارت کمزور ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں۔ برسات میں وادی جو میرے اور ان کے درمیان حائل ہے۔ بہنے لگتی ہے اور میرے لیے ان کی مسجد میں جانا اور ان میں نماز پڑھنا ممکن نہیں رہتا۔ اس لیے یا رسول اللہ! میری یہ خواہش ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لے چلیں اور میرے گھر میں آپ نماز پڑھیں تاکہ میں اسی جگہ کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان شاء اللہ میں جلد ہی ایسا کروں گا۔ عتبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چاشت کے وقت جب سورج کچھ بلند ہو گیا تشریف لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت چاہی۔ میں نے آپ کو اجازت دے دی۔ آپ بیٹھے نہیں بلکہ گھر میں داخل ہو گئے اور دریافت فرمایا کہ اپنے گھر میں کس جگہ تم پسند کرتے ہو کہ میں نماز پڑھوں؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں کھڑے ہو گئے اور (نماز کے لیے) تکبیر کہی۔ ہم نے بھی (آپ کے پیچھے) صف بنالی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خزیرہ (حریرہ کی ایک قسم) کے لیے جو آپ کے لیے ہم نے بنایا تھا روک لیا۔ گھر میں قبیلہ کے بہت سے لوگ آ کر جمع ہو گئے۔ ان میں سے ایک صاحب نے کہا مالک بن دحشن کہاں ہیں؟ اس پر کسی نے کہا کہ وہ تو منافق ہے اللہ اور اس کے رسول سے اسے محبت نہیں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نہ کہو، کیا تم نہیں دیکھتے کہ انہوں نے اقرار کیا ہے کہ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» یعنی اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور اس سے ان کا مقصد صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ ان صحابی نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔ راوی نے بیان کیا کہ ہم نے عرض کیا (یا رسول اللہ!) لیکن ہم ان کی توجہ اور ان کا لگاؤ منافقین کے ساتھ ہی دیکھتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن اللہ نے دوزخ کی آگ کو اس شخص پر حرام کر دیا ہے جس نے کلمہ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» کا اقرار کر لیا ہو اور اس سے اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہو۔ ابن شہاب نے بیان کیا کہ پھر میں نے حصین بن محمد انصاری سے جو بنی سالم کے ایک فرد اور ان کے سردار تھے۔ محمود کی حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔





77 الذباب، مکھی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر تمہارے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے اس میں پوری طرح ڈبو دو، پھر نکال کر چھینک دو، اس لیے کہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفاء ہے“۔ تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/بدء الخلق 17 (3320)، الطب 58 (5782)، سنن ابی داود/الأطعمة 49 (3844)، (تحفة الأشراف: 14126)، وقد أخرجه: مسند احمد (229/2، 246، 443)، سنن الدارمی/الأطعمة 12 (2081) (صحیح) اعصابی عضلاتی ہے۔ سوکڑے کے مریضوں کے لئے تریاق کا درجہ رکھتی ہے



78 الرب۔ کسی چیز کا شیرہ جمالینا ابن سیرین کہتے ہیں کہ رس اس کے ہاتھ پیو جو اس کا طلاء بنائے اور شراب نہ بنائے۔ تخریج الحدیث: «تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: 19305) (صحیح الإسناد)» أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لكم في العنب سبع خلال: تأكلونه عنباً وعصيراً مالم ينش، وتتخذون منه زبيباً ورباً وخلاً". الآثار البروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 233)

79 الرماد۔ راکھ ابو حازم کہتے ہیں کہ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا اور میں سن رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا کس چیز سے علاج کیا گیا؟ انہوں نے کہا: اس چیز کو مجھ سے زیادہ جاننے والا اب کوئی باقی نہیں ہے، علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لا رہے تھے، جب کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے زخم سے خون دھو رہی تھیں اور میں آپ کے لیے ٹاٹ جلا رہا تھا، پھر اسی کی راکھ سے آپ کا زخم بھرا گیا۔ امام ترمذی کہتے ہیں: تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/الوضوء 72 (243)، والجماد 80 (2903)، 85 (2911)، 163 (3037)، والمغازي 24 (4075)، والنكاح 122 (5248)، والطب 27 (5722)، صحیح مسلم/الجماد 37 (1790)، سنن ابن ماجہ/الطب 15 (3464) (تحف: الأشراف: 4688) (صحیح)»

80 رمان، انار۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے انار کھایا، اللہ تعالیٰ نے اس کے دل کو روشن کر دیا۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا کوئی انار نہیں ہوتا کہ جس میں جنت کے اناروں کا دانہ شامل نہ ہو۔ شعب الإيمان (105/8) الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهاني (408/1) مسند أحمد مخرجا (273/38) - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ أَبُو مَعْبَرٍ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي رُبْعِيَّةُ ابْنَةُ عِيَاضِ الْكِلَابِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: «كُلُوا الرُّمَّانَ بِشَحْمِهِ فَإِنَّهُ دِبَاغُ الْمَعِدَةِ».

81 الرحلة... قلفہ۔ لہ۔ ایک مفروش ہوئی جس کا ساگ پکاتے ہیں۔ عن ثور قال: مر النبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالرجلة وفي رجله قرحة فداواها بها فبرأت فقال رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللهُ فِيكَ انْبَتَى حَيْثُ شَتَّتَ فَأَنْتَ شَفَاءٌ مِنْ سَبْعِينَ دَاءً أَدْنَاهُ الصَّدَاعُ۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهاني (631/2)



82 رکبتیہ - ٹلی - ناور کے پاؤں کی ٹلی تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (296/4)

حدیث: اُھدیت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم شاة فجئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی رکبتیہ

83 ریحان - العصف ہم سے مسدود بن مسدد نے بیان کیا، کہا ہم سے یحییٰ قطان نے بیان کیا، ان سے قتادہ نے، ان سے انس بن مالک نے اور ان سے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مومن کی مثال جو قرآن مجید پڑھتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے بیٹھے لیمنوں کی سی ہے جس کا مزہ بھی لذت دار اور خوشبو بھی اچھی اور وہ مومن جو قرآن پڑھتا تو نہیں لیکن اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال کھجور کی ہے جس کا مزہ تو عمدہ ہے لیکن خوشبو کے بغیر اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحان کی سی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن مزہ کڑوا ہوتا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن بھی نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے جس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے (راوی کو شک ہے) کہ لفظ «مر» ہے یا «خبیث» اور اس کی بو بھی خراب ہوتی ہے

صحیح البخاری (145/6) باب ما جاء فی کراہیة رد الطیب۔ سنن الترمذی ت شا کر (108/5) الطب النبوی لابن طولون (ص: 186) ریحان۔ والمراد به هنا الفارسی، وقد قدمنا أن العرب تريد بالریحان الآس۔ أخرج البخاری ومسلم عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال من عرض عليه ریحان فلا یرده فإنه خفیف المحمل طیب الرائحة۔

84 الزبد - مکھن بسر سلی کے دو بیٹے (رضی اللہ عنہما) کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ کے نیچے اپنی ایک چادر بچھائی جسے ہم نے پانی ڈال کر ٹھنڈا کر رکھا تھا، آپ اس پر بیٹھ گئے، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے گھر میں آپ پر وحی نازل فرمائی، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکھن اور کھجور پیش کیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکھن پسند فرماتے تھے۔ تخریج الحدیث: «تفرد به ابن ماجه. (تحفة الأشراف: 519. ومصباح الزجاجة: 1150). وقد أخرجه: سنن أبي داود/الأطعمة 45 (3837) (صحیح)»

85 الزبيب - کشش۔۔ الزبيب۔ کشش۔ عن عبد الله بن ابي قتادة. عن ابيه، انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم، يقول: "لا تجمعوا بين الرطب والزهو، ولا بين الزبيب والتبر، وانبذوا كل واحد منهما على حدته". ابو قتاده رضي الله عنه کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "تراور کچی کھجوروں کو نہ ملاؤ، اور نہ ہی انکو راور کھجور کو، بلکہ ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ نیب بناؤ"۔

تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/الأشربة 11 (5602). صحیح مسلم/الأشربة 5 (1988). سنن أبي داود/الأشربة 8 (3704). سنن النسائي/الأشربة 6 (5553). (تحفة الأشراف: 12107). وقد أخرجه: موطأ امام مالك/الأشربة 1 (8). مسند احمد (5/295، 307، 309، 310). سنن الدارمی/الأشربة 15 (2156) (صحیح)۔۔ الدين الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (108/7) باب بَيْع الزَّبِيبِ بِالزَّبِيبِ، وَالطَّعَامِ بِالطَّعَامِ۔ صحیح البخاری (73/3) الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (720/2) وعن ابن عباس قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينقع له الزبيب فيشربه اليوم والغد وبعد الغد ثم يأمر به فيسقى الرقيق. الطب النبوی لابن طولون (ص: 188) عن سعيد إلى جده الأعلى أبي هند. قال: أهدى إلى رسول الله - صلى الله عليه وسلم - طبق من زبيب مغطى، فكشف عنه ثم قال: "كلوا باسم الله، نَعَمْ الطعام الزبيب. يَشُدُّ العصب، وَيَذْهَبُ بِالْوَصَب، وَيُطْفِئُ الغضب، وَيُطِيبُ النكهة، وَيَذْهَبُ بِالْبَلغم وَيُصَفِّي اللون ... " ذكر خصالاً تمام العشر. قال: ولم يحفظها سعيد. عجلة الإملاء ط المعارف (967/5)



86 کشمش یا کچی بکی کھجوریں ملا کر نبیذ بنانا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کچی اور بکی کھجور ملا کر نبیذ نہ بناؤ، اور نہ ہی تازہ کھجور اور کشمش ملا کر نبیذ بناؤ“۔ سنن نسائی: کتاب الأُشرب: باب: خَلِيطُ الرُّطْبِ وَالرَّيْبِ

87 زقوم۔ تھوہر {إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقْوَمِ} [الدخان: 43]۔ تھوہر۔ زقوم۔ عضلاتی غدی ہی، محر، مجمل۔ مقرر۔ مسہل بلغم۔ مولد سودا۔ حالبس رطوبات ہے دودھ طلاؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ داد چنبلی۔ برص بواسیری سے پر لپ کرنے سے بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ بلغمی دمہ رعشہ آتشک، وجع المفاصل بائیں فالج میں بہترین دوا ہے۔ ایک نسخہ حاضر ہے۔ ہوا الثانی: تھوہر کی نرم شاخوں کو گرم کر کے نچوڑ لیں برابر تلی کا تیل ملا کر پکالیں جب پانی خشک ہو جائے تو مالش کرنے سے (عضلاتی غدی ہے) فالج رشہ آتشک وجع المفاصل عرق النسا جذام کے لئے بے حد مفید ہے۔

88 زعفران۔ صحیح البخاری (39/1) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 311) عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "إن الحور العين خلقن من الزعفران". أن رسول الله صلى الله عليه وسلم: "نهى أن يتزعفر الرجل". زعفران۔ کبیر۔ غدی عضلاتی ہے۔ SAFFRON۔ محرک و مقوی جگر غدو و غشائے مخاطی ہے، مولد صفرا۔ محلل۔ مفتح۔ مخرج بلغم، مدر حیض۔ مخرج جنین، متقی و مقوی رحم مقوی باہ۔ دافع تشنج۔ مفرح ہے۔ جسم میں ہر قسم کے غد پھولنے میں موثر ہے۔ تسہیل ولادت کے لئے ایک سے دو ماشہ کھلاتے ہیں۔ تنج رحم میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ جن عورتوں کے بچے دبلے پتلے کمزور ہوں انہیں زعفران ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ جوارش جالینوس کا جزو اعظم ہے۔

89 الذريرة۔ قصب الذريرة ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے تھے کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر احرام کھولنے اور احرام باندھنے کے وقت اپنے ہاتھ سے ذریرہ (ایک قسم کی مرکب) خوشبو لگائی تھی۔ صحیح البخاری کتاب اللبائس 81۔ باب الذريرة:

90 الزنجبیل۔ سنڈھ۔ ادرك۔ (سورة الدهر) المستدرک على الصحيحين للحاكم (4/ 150) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 274) عن أبي سعيد الخدري قال: أهدى ملك الروم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم جرة زنجبيل، فقسّمها بين أصحابه فأعطى لكل رجل قطعة وأعطاني قطعة. ادرك۔ زنجبیل۔ غدی اعصابی ہے۔ چینی لوگ اسے ہزاروں سال سے استعمال کرتے آ رہے ہیں محرک و مقوی جگر ہے۔ گردوں کو تقویت دیتا ہے۔ محلل غذا سوزش عضلات ہے مسکن اعصاب مولد صفرا ہے مقوی باہ مولد حرارت عزیز ی ہے، جالی، مشبئی، کاسر ریاح، مدر حار، قاتل کرم، دافع نفخ، مقوی جسم ہے۔، مہبی اثرات رکھتا ہے۔ ریاح و در دشکم۔ دردینہ میں مفید ہے

91 الزیت، زیتون کا تیل۔ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”زیتون کا تیل بطور سالن استعمال کرو، اور اس کو اپنے سر اور بدن میں لگاؤ اس لیے کہ یہ مبارک درخت سے نکلتا ہے۔ زیتون کا تیل۔ تخرج الحديث: «سنن الترمذی/ الأُطعم: 43 (1851)، (تحف: الأُشراف: 10392)، وقد أخرج: مسند احمد (3/ 497) (صحیح)»۔ الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/ 102) انظر ص 44- الشبائل (ترجل النبی صلی اللہ علیہ وسلم) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "كلوا الزيت وادهنوا به فإنه من شجرة مباركة" تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (1/

الزعر او الصعتر



گائے کا گھی دوا اور شفا ہے

92 الصعتر - صعتر - ایک خورد روز مین پرکھی ہوئی خوشبودار بوٹی - الطب النبوی لأبي نعیم الأصفہانی (2/ 593)۔۔۔ وروی ابن الجوزی قال: (بخروا البيوت بالصعتر واللبان). الطب النبوی للذهبی (ص: 162) صعتر، اوثن - غدی اعصابی بنی مسکن، دافع دردندان، محلل اورام، مخرج سنگ گردہ و مثانہ - معدہ و جگر کی غلیظ رطوبات کو تھلا کر کے نکالتا ہے۔

93 سام أبرص - چھکلی حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: شَهِدْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي لَطَحِيلٌ فَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ: خُذْ سَامَ أْبْرَصٍ فَعَلِّقْهُ عَلَى مَوْضِعِ الطَّحَالِ مِنْ بَطْنِكَ ثُمَّ اجْعَلْهُ فِي حَقِّهِ فَإِنَّمَا يَضْمُرُ كُلُّهَا أَضْمُرُ السَّامِ أْبْرَصٍ.

94 السكرات - شکر - شوگر - الدين الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/ 118) انظر ص 185 ج 3 زاد المعاد. حلية الأولياء وطبقات الأصفياء (58/ 10) الآثار البروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 284) يحيى بن معين يقول: سمعت عفان يقول: "من مص قصب السكر (ص: 285) بعد طعامه لم يزل يومه أجمع في سرور". قصب السكر - نیشکر - کما، شوگر کین - اعصابی عضلاتی ہے۔ مفرح قلب، ملین طبع۔ مدربول ہے سدے کھوتا ہے گردوں و مثانہ کو صاف کرتا ہے۔ نفث الدم - بلغم کی غلظت تپ دق وغیرہ میں کام کی چیز ہے۔ اس سے بنے ہوئے مرکبات شکر گڑ چینی مصری وغیرہ ہر انسان کی ضرورت ہیں۔ اگر اس کے رس میں ہلکی سی ادرك کی آمیزش کر لی جائے تو بھوک میں اضافہ کرتا ہے

95 السدرۃ - بیری الآثار البروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 314) أنس بن مالك: عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في السدرۃ قال: "اللهم بارك لنا فيها لحينا وميتنا قال: أما الحي يأكل ثمرها فإذا أكل ثمرها وذكر اسم الله جعل الله الشفاء في جوفه وغفر له ذنبه، وأما الميت إذا غسل به غفر الله ذنبه". صحيح البخاري (79/1)

96 السكرم - انگور کی نیل - الدين الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/ 118) هو بفتح فسكون شجرة العنب وهي باردة يابسة إذا دقت وضمد بها من الصدا عسكنته ومن الأورام الحارة والتهاب البعدة (وعصارۃ) قضبانہ إذا شربت سكنت القيء وعقلت البطن وكذا إذا مضغت قلوبها الرطبة. (وعصارۃ) ورقها تنفع من قروح الأمعاء ونفث الدم وقيئه ووجع البعدة (وصمغه) إذا شرب أخرج الحصى وإذا لطخ به أبرأ القوبى والجرب. وينبغي غسل العضو قبل الاستعمال بالماء والنظرون. وإذا تمسح به مع الزيت حلق الشعر (ورماد) قضبانہ إذا تضدبه مع الخل ودهن الورد نفع من الورم العارض في الطحال.

97 سمن البقر - گائے کا کھن - تتداوى بسمن البقر - الدين الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/ 87) مسند ابن الجعد (ص: 393) البراسيل لأبي داود (ص: 316) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَقْرِ فَإِنَّهَا دَوَاءٌ [ص: 739] وَأَسْمَانُهَا فَإِنَّهَا شِفَاءٌ وَإِيَّاكُمْ وَلَحُومُهَا فَإِنَّ لَحُومَهَا دَاءٌ. الطب النبوی لأبي نعیم الأصفهانی (2/ 738) المعجم الكبير للطبرانی (42/ 25) 79- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنِي أُمُّ رَأَةَ، مِنْ أَهْلِ عَنْ مُلَيْكَةَ بِنْتُ عَمْرِو الزَّيْدِيَّةِ، مِنْ وَلَدِ زَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَتْ: "اسْتَكَيْتُ وَجَعًا فِي حَلْقِي، فَأَتَيْتُهَا فَوَضَعَتْ لِي سَمْنًا بِقَرَّةٍ، قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «أَلْبَانُهَا شِفَاءٌ، وَسَمْنُهَا دَوَاءٌ، وَلَحُومُهَا دَاءٌ». تخرج أحاديث إحياء علوم الدين (5/ 2259)

97 سمن البقر - گائے کا کھن - تتداوى بسمن البقر - الدين الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/ 87) مسند ابن الجعد (ص: 393) البراسيل لأبي داود (ص: 316) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَقْرِ فَإِنَّهَا دَوَاءٌ [ص: 739] وَأَسْمَانُهَا فَإِنَّهَا شِفَاءٌ وَإِيَّاكُمْ وَلَحُومُهَا فَإِنَّ لَحُومَهَا دَاءٌ. الطب النبوی لأبي نعیم الأصفهانی (2/ 738) المعجم الكبير للطبرانی (42/ 25) 79- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنِي أُمُّ رَأَةَ، مِنْ أَهْلِ عَنْ مُلَيْكَةَ بِنْتُ عَمْرِو الزَّيْدِيَّةِ، مِنْ وَلَدِ زَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَتْ: "اسْتَكَيْتُ وَجَعًا فِي حَلْقِي، فَأَتَيْتُهَا فَوَضَعَتْ لِي سَمْنًا بِقَرَّةٍ، قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «أَلْبَانُهَا شِفَاءٌ، وَسَمْنُهَا دَوَاءٌ، وَلَحُومُهَا دَاءٌ». تخرج أحاديث إحياء علوم الدين (5/ 2259)



98 سفرجل۔ بہی۔ طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور آپ کے ہاتھ میں یہی (سفرجل) اے تھا، آپ نے مجھ سے فرمایا: ”طلحہ! اسے لے لو، یہ دل کے لیے راحت بخش ہے

تخریج الحديث: «تفرد به ابن ماجه، (تحفة الأشراف: 5004، ومصباح الزجاجة: 1167)

الدين الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (110/7) انظر ص 170 ج 2- ابن ماجه (اكل الثمار) وص 168 ج 3 زاد البعاد.

99 سندس۔ أن أكيدر دومة أهدى إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم جبة سندس، فلبسها رسول الله صلى الله عليه وسلم، فعجب الناس منها، فقال: أتعجبون من هذه، فوالذي نفس محمد بيده، لمناديل سعد بن معاذ في الجنة أحسن منها، وأهداها إلى عمر، فقال: يا رسول الله، تكرهها وألبسها؟! قال: يا عمر، إني إنما أرسلت بها إليك لتبعث بها وجهها، تصيب بها، وذلك قبل أن ينهي عن الحرير. أخرجه أحمد 206/3 (13180) قال: حدثنا روح، حدثنا سعيد، وفي 209/3 (13220) و 277/3 (13980) قال: حدثنا سليمان بن داود، أنبأنا شعبة، وفي 229/3 (13428) قال: حدثنا يونس، حدثنا شيبان، وفي 234/3 (13489) قال: حدثنا عبد الوهاب، عن سعيد، و"عبد بن حميد" 1200 قال: حدثني يونس بن محمد، حدثنا شيبان، و"البخاري" 2615 و 3248 قال: حدثنا عبد الله بن محمد، حدثنا يونس بن محمد، حدثنا شيبان، وفي (2616) قال البخاري: وقال سعيد.

100 السويق۔ ستو (جو کا آٹا)۔ ستو (جو کا آٹا)۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/711) أخرج ابن السني عن عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه أنه قال: لامرأة ولدت: اشربي السويق فإنه يقطع الوجع ويدبر العرق ويقطع الحشا، وأخرج أبو نعيم عن عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه أنه دعا بشربة من سويق ملتوتة بسمن وقال: لامرأة ولدت: اشربي فإن هذا يشد أحشاك ويسهل عنك الدم وينزل لك اللبن.

قال الذهبي: سويق - المستعمل منه سويق الشعير فإنه أبرد من سويق الحنطة، وفيه نفخ وقبض يذهبان بالعسل، وهو غذاء جيد للمحمومين يقوى المعدة ويقطع العطش والغثيان ويدخل في بعض المضادات- انتهى. الطب النبوی لابن طولون (ص: 199) خرجنا مع رسول الله - صلى الله عليه وسلم - إلى خيبر فلما كنا بالصهباء دعا بطعام، فما أتى إلا بسويق، فأكلنا، فقام إلى الصلاة فتبعض ومضبضاً "رواه البخاري. روائع الطب الإسلامي (2/38)



101 - السوس۔۔ ملٹھی۔ سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد (467/9) سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد (467/9)

(ملٹھی۔ اصل السوس۔ بیج مہک۔ Liquorice)۔ ایک مفرش بوٹی کی جڑ ہے۔ اعصابی غدی ہے، بلین ملطف، مرطب، مقوی اعصاب۔ مدر بول، مخرج بلغم غلیظ وصفراء۔ مقوی محل ہے۔ سینہ پھپھڑہ کی سوزش و خشونت کو دور کرتی ہے، سینہ کو بلغم سے صاف کرتی ہے۔ پیشاب میں دقت تقطیر بول، سوزاک۔ قروح احلیل کو تحلیل کرنے کی بہترین دوا ہے پیشاب کھول کر لاتی ہے۔ آنکھوں کی زردی یرقان کو دور کرتی ہے۔ اس کا جوشاندہ پلانے سے سینہ صاف ہوتا ہے دست آ کر پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔ کھانسی و دردوں کو آرام پہنچانے والی ہے۔ گلے کی سوجن کو فائدہ دیتی ہے۔ (تاج الحقائق ہندستان کی جڑی بوٹیاں 237/1)

102 سمک، مچھلی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہارے لیے دو مردار اور دو خون حلال کر دیئے گئے ہیں: رہے دونوں مردار تو وہ مچھلی اور ٹڈی ہے، اور رہے دونوں خون: تو وہ جگر (کلیجی) اور تلی ہے المسند الجامع (9/12)۔ عن المسیب بن رافع، عن عبد اللہ بن مسعود، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا تشترُوا السمک فی الماء، فإنہ غرر۔ أخرجه أحمد 388/1 (3676)۔ باب فی أکل الطافی من السمک۔ سنن أبی داود (358/3) تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (103/3) حدیث: أن أبا أيوب أتى بسمكة طافية فأكلها۔ مچھلی۔ سمک۔ حوت۔ انگریزی میں FISH کہتے ہیں۔ مختلف رنگ و شکل کی 6 انچ سے لیکر 50 فٹ سے زیادہ حجم کی دیکھنے کو ملتی ہیں کیلشیم خزانہ ہے۔ عضلاتی اعصابی ہے مچھلیوں کی بے شمار اقسام ہیں۔ تازہ مچھلی کی نشانی ڈھیلے ابھرے ہوئے پھپھڑے سرخ و شونخ ہوتے ہیں۔ باسی سیاہی مائل بدبودیے لگتی ہے۔ محرک قلب قابض حابس نفاح ہے۔ حرارت کی کمی کے سبب ہاضمہ کی خرابی قبض پیٹ میں گیس اعصاب ضعف، سر کا جھل پن وغیرہ علامات سامنے آ سکتی ہیں۔ کارڈیور آئیل مشہور زمانہ مارکیٹ میں ملتا ہے وہ مچھلی کا تیل ہوتا ہے۔

103 السناء۔ ثناء کلی اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ ”اسہال کے لیے تم کیا لیتی ہو؟“ میں نے کہا: ”شہرم“ اے، آپ نے فرمایا: ”وہ گرم اور بہانے والا ہے“۔ اسماء کہتی ہیں: پھر میں نے »سا« ۲ کا مسہل لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر کسی چیز میں موت سے شفاء ہوتی تو »سا« میں ہوتی“ الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (47/7) انظر ص 87 ج 3 زاد البعاد۔۔ سنا۔ غدی اعصابی ہے۔ SENNA FOLIUM مہندی کے پتوں کی طرح پتے ہوتے ہیں مکہ مجاز۔ پاکستان وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ مولد و مخرج صفراء ہے سودا کا قاطع ہے۔ کدو کیڑوں کو مار مکتی ہے۔ اس کا اثر تیز ہونے کی وجہ سے دودھ پلانے والی عورت کے دودھ میں اثر آ جاتا ہے اس لئے احتیاط ضروری ہے۔ زیادہ مقدار گھبراہٹ قے کا سبب بنتی ہے۔ یرقان کے نخون کا جزو اعظم ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ سنا کی کئی فوائد یہ سیر کی کھلی اور بالوں کے گرنے کے لئے مفید ہے۔ اسے سر کے میں ڈال کر کچھ دیر آگ پر رکھ دیں اس کے بعد چھان کر اس سے سر کو دھوئیں، جوئیں مرین گی بالوں میں بڑھوتری ہوگی خشکی دور ہوگی۔ [العلاج بالاعشاب 101/2] اسے اگر دودھ پلانے والی عورت کو دیا جائے تو دودھ کے ساتھ اثرات آ جاتے ہیں جس سے بچہ متاثر ہوتا ہے۔ اس کے شربت اطر لیل وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ (تاج 800)

104 السنوت (سوف)۔ السنوت (سوف)۔ البسند الجامع (318/11) مصباح الزجاجة في زوائد ابن ماجه (58/4) الطب

النبوي لأبي نعيم الأصفهاني (584/2) سمعت رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [ص: 585] يقول: عليكم بالسنا والسنوت فإن فيهما شفاء من كل داء إلا السام قيل: يا رسول الله وما السام؟ قال: الموت. سوف - راز پانچ - بادیان - Fenrr Fruit - کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اعصابی غدی ہے۔ ہاضم - مخرج صفر - مدر بول - دافع عسر طمث - مخرج ریاخ، مولد شیر، دافع پیچس - چبانے سے منہ کی خشونت کو دور کرتی ہے۔ درد شکم سوزش معدہ و امعاء میں بے حد مفید ہے۔ ہاضم نسخوں کا جزو اعظم ہے۔ اس کا عرق شربت وغیرہ بنائے جاتے ہیں اس کے کھانے سے نگاہ تیز ہو جاتی ہے۔ اس کا عرق منہ آنکھوں کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ سوف کے چاول - دھنیا - الاچھی وغیرہ کھانے سے سرد درنگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے سر کا بوجھ کم ہو جاتا ہے۔ سالوں سے طب جدید و قدیم میں اسے ضعف نظر کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (تاج العقاقیر ہندستانی جڑی بوٹیاں 197/1)

105 السلق - صلا - چقندر الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/111) ص 170 ج 3 زاد المعاد - بَابُ السَّلْقِ وَالشَّعِيرِ/صحيح البخاری (73/7) تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (4/127) حديث: إن كنا لنفرح بيوم الجمعة، كانت لنا عجوز تأخذ أصول السلق فتجعله في قدر لها... الحديث. وفيه: وما كنا نقيّل ولا نتغدى إلا بعد الجمعة. سهل بن سعد رضي الله عنه نے بیان کیا کہ ہمیں جمعہ کے دن بڑی خوشی رہتی تھی۔ ہماری ایک بوڑھی خاتون تھیں وہ چقندر کی جڑیں لے کر اپنی ہانڈی میں پکاتی تھیں، اوپر سے کچھ دانے جو کے اس میں ڈال دیتی تھیں۔ ہم جمعہ کی نماز پڑھ کر ان کی ملاقات کو جاتے تو وہ ہمارے سامنے یہ کھانا رکھتی تھیں۔ جمعہ کے دن ہمیں بڑی خوشی اسی وجہ سے رہتی تھی۔ ہم نماز جمعہ کے بعد ہی کھانا کھایا کرتے تھے۔ اللہ کی قسم! نہ اس میں چربی ہوتی تھی نہ گھی اور جب بھی ہم مزے سے اس کو کھاتے۔ بخاری کتاب الْأَطْعِمَةِ - چقندر - سلق - Bwwt Root - اس کی دو قسمیں مشہور ہیں۔ شیریں اعصابی عضلاتی ہوتا ہے۔ مولد ریاخ کثیر الغذاء ہے اس سے چھینی بھی تیار کی جاتی ہے۔ اس کی شوریت ہوتی ہے اس لئے دست آور ہے۔ اگر اس کے پانی میں شراب ملا دی جائے تو فوراً سرکہ بن جاتی ہے۔ سرد ہونے سے جوئیں نہیں پڑتیں۔ بہق - کلف نمش کو مفید ہے۔

106 سلوی - ایک پرندہ ہے - قال الله عز وجل: {وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَى} قال الذهبي: هو طائر يخرج من البحر أكله يلين القلب الجاسي، وهو جيد الكيموس نافع للأصحاء والناقهين، ومزاجه قريب من مزاج الدجاج ويسمي قتيل الرعد لأنه إذا سمع الرعد مات. الطب النبوي لابن طولون (ص: 201)

107 سانڈہ - سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر سوسمار (سانڈا) کو کھایا گیا۔ (بخاری و مسلم) صحیح مسلم (3/1542) سنن الترمذی ت شاخ (4/252) سنن الدارمی (2/1281) سانڈہ - سانڈہ - گرگٹ کی طرح موٹا تازہ جانور ہے۔ اس کی چربی دواً مستعمل ہے۔ اعصابی غدی ہے۔ اس کی چربی سے عضلات پھول جاتے ہیں اس لئے طلاؤں میں اس کی چربی استعمال کی جاتی ہے عضو مخصوص میں موٹا پا آ جاتا ہے اور لذت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اسے مہیج باکے طور پر استعمال کرتے ہیں۔



مَنْ وَسَلْوَى
وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَى
اور تم پر من اور سلوی اتارا





108 سوسن۔ عن أبي إدريس، في قصة سوسن، قال: كان دانيال عليه السلام أول من فرق بين الشهود، فقال لأحدهما: ما الذي رأيت، وما الذي شهدته؟ قال: أشهد أني رأيت سوسن تزني في البستان برجل شاب، قال: في أي مكان؟ قال: تحت شجرة الكمثرى، ثم دعا بالآخر، فقال: ما تشهد؟ قال: أشهد أني أبصرت سوسن تزني في البستان تحت شجرة التفاح، قال: فدعا الله عليهما فجاءت من السماء نار فأحرقتهما، وأبرأ الله سوسن السنن الكبرى للبيهقي (409/8) سوسن۔ علمی نام Iris florenina اور انگریزی نام Iris ہے۔ خشکی پر اگنے والی نباتات میں سے ہے جو 100cm تک دیکھی گئی ہے۔ یہ دودھ کی پیدائش اور درار بولیہ میں کافی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ جگر تلی، بواسیر، عرق النساء۔ پاخانے کی راہ سے کیڑے نکلنے میں نافع ہے۔ خوشبو یا ت اور منجنوں میں برقی جاتی ہے۔

109 سک۔ پودینہ۔ أخرج أبو نعيم عن شيبعة أخى أبي سعيد الخدري رضى الله تعالى عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يطيب بالسك. قال الذهبي: سك يقوى المعدة ويقطع رائحة العرق. الطب النبوي لابن طولون (ص: 201) پودینہ۔ غدی عضلاتی ہے۔ mint peppermint مضمج۔ مواد غلیظہ۔ محل۔ جاذب۔ محر۔ قاتل کرم۔ دافع مسکن درد۔ مدر حیض۔ کاسر ریاح۔ انتوں میں سدے کے لئے حقنہ کیا جاتا ہے۔ مقوی معدہ۔ معرق۔ محافظ حرارت عزیز۔ ضعف معدہ درد شکم نفخ شکم ضعف اشتہا میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے سردی کی وجہ یا ہیضہ سے تشنجی کیفیت پیدا ہو جائے تو اس کا پانی پلانے سے مریض کی پیاس ختم ہو کر تازگی آ جاتی ہے۔ کان ناک کے کیڑوں کو مارنے کے لئے اس کے پتوں کا رس ٹپکاتے ہیں۔ محر ہونے کی وجہ سے ابلتوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ شافہ کرنا مدر حیض ہے۔ غلیظ بلغم کو رقیق کر کے خارج کرتا ہے۔ بچھو بھڑکے کاٹے پر لپک کرنے سے زہر جذب کر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اس کا عرق بھی کشید کیا جاتا ہے۔ سفوف ہاضم کا خاص جزو ہے۔

110 شواء۔ تکہ کباب حدیث: أكلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم شواء في المسجد إلى [ها] هنا۔ انتہی حدیث قتیبہ۔ وفي حدیث ابن بکیر: طعاما في المسجد لحما قد شوى... تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (4/306)۔ الحدیث۔ ت فی الشبائل (26:15) سنن ابن ماجہ (2/1100) مسند أحمد ط الرسالة (29/243)

111 شبرم۔ جلاب آوردوا۔ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: ”تم مسہل کس چیز کا لیتی تھی؟“ میں نے عرض کیا: »شبرم« سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ تو بہت گرم ہے،“ پھر میں »سنا« کا مسہل لینے لگی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر کوئی چیز موت سے نجات دے سکتی تو وہ »سنا« ہوتی،« سنا» ہر قسم کی جان لیوا امراض سے شفاء دیتی ہے“ تخریج الحدیث: »سنن الترمذی/ الطب 30 (2081)، (تحف: الأشراف: 15759)، وقد أخرجہ: مسند احمد (6/369)



112 شکر۔ گنے کی شکر وَاُخْرِجَ السِّلْفِي فِي ((الطِّيُورِيَّاتِ)): عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: مَنْ أَخَذَ سُكَّرَةً عِنْدَ النَّوْمِ كَانَتْ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ. وَأَخْرَجَ أَيْضاً عَنْ أَبِي يَزِيدٍ الطَّبِيبِ: قَالَ بَشَرٌ: السُّكَّرُ دَوَاءٌ لِلْجَسَدِ وَالْهَيْدُونِ تَرْيَاقٌ. وَأَخْرَجَ النَّوْقَانِي فِي كِتَابِ الْبَطِيخِ مِنْ طَرِيقِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ بَطِيخاً بِسُكَّرٍ. وَأَخْرَجَ أَيْضاً عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الْبَطِيخَ بِالطَّبَرِذِ. قَالَ الذَّهَبِيُّ: حَارٌّ رَطْبٌ يَجْلُو الْبَلْغَمَ، وَيَلِينُ الطَّبْعَ، وَالْأَحْمَرُ مِنْهُ أَشَدُّ تَلِيناً، وَيُوصِلُ قُوَى الْأَدْوِيَةِ إِلَى أَقْصَايِ الْأَعْضَاءِ، وَقَصَبَةٌ فِيهِ رَطُوبَةٌ فَضْلِيَّةٌ وَالْإِكْثَارُ مِنْهُ يُوْرِثُ الْجَرَبَ - انتهى. الطب النبوي لابن طولون (ص: 193) گنا۔ قصب السكر۔ ٹشکر۔ کما، شوگر کین۔ اعصابی عضلاتی ہے۔ مفرح قلب، ملین طبع۔ مدربول ہے سدے کھوتا ہے گردوں و مثانہ کو صاف کرتا ہے۔ نفث الدم۔ بلغم کی غلظت تپ دق وغیرہ میں کام کی چیز ہے۔ اس سے بنے ہوئے مرکبات شکر گڑ چینی مصری وغیرہ ہر انسان کی ضرورت ہیں۔ اگر اس کے رس میں ہلکی سی ادراک کی آمیزش کر لی جائے تو بھوک میں اضافہ کرتا ہے۔ گنا چوسنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ سختی لوگوں کے لئے گڑ بہترین چیز ہے کیونکہ اس میں کیلشیم اور فاسفورس کی کافی مقدار موجود ہوتی ہے جو ان کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ آنکھ کی حفاظت کرنے والا وٹامن A بھی پایا جاتا ہے۔ اس میں کلوریز کی بہتات ہوتی ہے (تاج/48)

113 الشحم۔ چربی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور پگھلی ہوئی چربی جس میں کچھ تبدیلی آچکی تھی لے کر جلال الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (113/7) انظر ص 18 ج 3 عون المعبود (إباحة الطعام في أرض العدو) و ص 160 ج 6 فتح الباری۔ چربی۔ شحم۔ Fat۔ حیوانات کے اجسام سے حاصل کی جاتی ہے۔ اعصابی غدی ہے۔ خون میں رطوبات عزیز کی کا اضافہ کرتی ہے۔ محلل اور ام۔ ملین، مکسن درد۔ مسخن۔ مرطب۔ شیر و سائڈے کی چربیاں باہ کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں۔

114 الصبر۔ مصبر۔ عصا رہ کنوار گندل۔ ایلو۔ مصبر۔ وروی عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم: (فی الرجل یشتکی عینیه وهو محرّم، قال ضمدہما بالصبر) رواہ مسلم۔ وفي الترمذی: (ماذا فی الأمرین من الشفاء: الصبر والشفاء، یعنی الحرف)۔ الطب النبوی للذہبی (ص: 162)

ٹھیکوار۔ کوار گندل۔ صبادا۔ فیکرا۔ ایلویرا، اس کے ست کو مصبر کہتے ہیں۔ عضلاتی غدی ہے۔ مقوی معدہ مسہل۔ محلل اور ام۔ مقوی باہ، مکسن ادواج۔ محلل ریاح ہے جن مریضوں کو بھوک نہ لگے یا جوڑوں میں درد ہوا نہیں حلوہ بنا کر کھلاتے ہیں حرارت عزیز کی پیدا کر کے اور ام کو تحلیل کر دیتا ہے۔ سیلان والی عورتیں یا جن کے حیض بغیر درد کے کم مقدار میں آتے ہوں کے لئے مصبر بڑی نعمت ہے۔ نزلہ ریشہ بلغمی کھانسی کو چند دن میں درست کر دیتا ہے۔ آشوب چشم میں اس کے گودے میں زرا سا گھی لگا کر آنکھ پر باندھنے سے سرخی چشم کو تحلیل کر دیتی ہے درد سے سکون مل جاتا ہے۔ یہ فوائد بھری بوٹی آئیور ویدک، ایلو پیتھی اور طب یونانی میں صدیوں سے مانی ہوئی چیز ہے۔ رعشہ کے لئے بہت کام آنے والی جڑی بوٹی ہے (تاج الحقائق ہندستان کی جڑی بوٹیاں 214/1)

115 - صمغ عربی - گوند کیکر - عَنْ ابْنِ عُثْمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبُدُ التَّلْبِيدَ بِالصِّغِغِ وَالْعَسَلِ. الطَّبِيبُ النَّبَوِيُّ لِأَبِي نَعِيمٍ الْأَصْفَهَانِي (598/2) - کیکر - ام غیلان - مغیلاں - ببول، انگریزی میں ACACIA کہتے ہیں - عضلاتی اعصابی ہے - مشہور درخت ہے جس کے تمام انگ دوا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں جاذب رطوبات حابس وقابض مجفف رادع قاطع حرارت صفر - اس کے پھول اسہال اطفال میں دئے جاتے ہیں - معین حمل ہے - پستان لٹکنے کے لئے اسے ضداد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے - مقوی رحم ہے اس لئے معین حمل ہے خروج رحم - کانچ نکلنے کو بند کرتے ہیں - بطور مسواک دانتوں کو مضبوط کرتی ہے -

116 شَاةٌ مَسْهُوْطَةٌ بَكْرِيٍّ كِي سَبِي

انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان کی روٹی پکانے والا ان کے پاس ہی کھڑا تھا - انہوں نے کہا کہ کھاؤ - میں نہیں جانتا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پتلی روٹی (چپاتی) دیکھی ہو - یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مسلم بھنی ہوئی بکری دیکھی - صحیح البخاری - كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ -

117 ضب - گو - ایک جانور - خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بھنی ہوئی ضب (گوہ) لائی گئی، اور آپ کو پیش کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے لیے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا اے، تو وہاں موجود ایک شخص نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ ضب (گوہ) کا گوشت ہے (یہ سن کر) آپ نے اس سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، خالد رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا ضب (گوہ) حرام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں، لیکن وہ میرے علاقہ میں نہیں ہوتی اس لیے میں اس سے گھن محسوس کرتا ہوں“، (یہ سن کر) خالد رضی اللہ عنہ نے ضب (گوہ) کی طرف ہاتھ بڑھا کر اس کو کھایا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دیکھ رہے تھے - تخریج الحدیث: « صحیح البخاری/الأطعمة 10 (5391)، 14 (5400)، الذبائح 33 (5537)، صحیح مسلم/الذبائح 7 (1946)، سنن ابی داود/الأطعمة 28 (3794)، سنن النسائی/الصيد والذبائح 26 (4321)، (تحفة الأشراف: 3504)، وقد أخرجہ: موطا امام مالك/الإستئذان 4 (10)، مسند احمد (88/4، 89)، سنن الدارمی/الصيد 8 (2060) (صحیح)»

118 الضفدع - مینڈک - الضفدع، مینڈک - عبد الرحمن بن عثمان سے روایت ہے کہ ایک طبیب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مارنے سے منع فرمایا - تخریج الحدیث: « انظر حدیث رقم: (3871)، (تحفة الأشراف: 9706) (صحیح)» - باب فی قتل الضفدع - سنن أبی داود دت الأرئووط (540/7)

119 طحال - تلی - عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہارے لیے دو مردار اور دو خون حلال کر دیئے گئے ہیں: رہے دونوں مردار تو وہ مچھلی اور ٹڈی ہے، اور رہے دونوں خون: تو وہ جگر (کلیجی) اور تلی ہے تخریج الحدیث: « تفرد به ابن ماجه، (تحفة الأشراف: 6738)، ومصباح الزجاجة: 1141)، وقد أخرجہ: مسند احمد (97/2) (صحیح)



120 طح۔ **طلح**۔ الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (114/7) الطلح: قال تعالى: "وَطَلَحٍ مَّنْضُودٍ" (5) (الطلح) شجر ذو شوك نضد مكان كل شوكه ثمرة. فثمرة قد نضد بعضه إلى بعض فهو مثل البوز (وهو) حار رطب أجوده النضيج الحلو ينفع من خشونة الصدر والرئة. انظر ص 174 ج 3 زاد البعاد... والْمَنْضُودُ الْمَوْزُ وَالْمَنْضُودُ الْمَوْزُ حَمْلًا وَيُقَالُ أَيْضًا لَا شَوْكَ لَهُ أَشَارَ بِهِ إِلَى مَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: {فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ وَظِلٍّ مُّتْدُونٍ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ} (الْوَاقِعَةُ: 1382). الْآيَةُ وَفَسَّرَ قَوْلَهُ: {وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ} (الْوَاقِعَةُ: 82) 13). بِأَنَّهُ: الْمَوْزُ. وَقَالَ عِيَّاضٌ: وَقَعَ هُنَا تَخْلِيطُ. وَالصَّوَابُ: وَالطَّلْحُ الْمَوْزُ. وَالْمَنْضُودُ: الْمَوْزُ حَمْلًا الَّذِي نَضَدَ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ مِنْ كَثْرَةِ حَمَلَةٍ. وَاسْتَصَوَّبَ بَعْضُهُمْ مَا قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. وَفِي ضَمْنِهِ رَدُّ عَلَى عِيَّاضٍ، عَمْدَةُ الْقَارِي شَرْحُ صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ (150/15)

121 الطلح۔ کھجور۔ شگوفہ جو پھل آنے کے شروع میں کھجور کے درختوں پر پھوٹتا ہے۔ **الطلح**: قال تعالى: " وَالتَّغْلُ بِالسِّقَاتِ لَهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ " (سورة ص: 10) (الدین الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (115/7)۔ شگوفہ کھجور قوت باہ کے لئے مفید ہے اگر عورت فراغت حیض کے بعد حمل کرے تو معاون حمل ہوتا ہے۔ مزاج سرد خشک ہے۔ دیر ہضم کون گاڑھا کرتا ہے۔ قابض ہے (طب نبوی ابن القیم) قال الذہبی: هو ما یبدو من ثمر النخل، وقشره یسمى الکفری، وقیل: طلح النخل هو الذکر یلحق به النخل، وقال الیاقوتی: طلح النخل یزید فی الباء. وقیل إذا تحملت به المرأة قبل الجماع أعان علی الحمل، وهو بارد وإصلاحه بالتمر. الله. الطب النبوی لابن طولون (ص: 205)

122 الاظفار الطیب۔ ایک قسم کی خوشبو **ایک قسم کی خوشبو**۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عورت کسی پر بھی تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے سوائے شوہر کے، وہ اس پر چار مہینے دس دن سوگ منائے گی (اس عرصہ میں) وہ سفید سیاہ دھاری دار کپڑے کے علاوہ کوئی رنگین کپڑا نہ پہنے، نہ سرمہ لگائے، اور نہ خوشبو استعمال کرے، ہاں حیض سے فارغ ہونے کے بعد تھوڑی سی قسط یا اظفار کی خوشبو (حیض کے مقام پر) استعمال کرے"۔ راوی یعقوب نے: "سفید سیاہ دھاری دار کپڑے" کے بجائے: "دھلے ہوئے کپڑے" کا ذکر کیا، انہوں نے یہ بھی اضافہ کیا کہ اور نہ خضاب لگائے۔ تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/الحیض 12 (313)، الجنائز 30 (1278)، الطلاق 47 (5339)، 49 (5342)، صحیح مسلم/الطلاق 9 (938)، سنن النسائی/الطلاق 64 (3564)، 65 (3566)، سنن ابن ماجہ/الطلاق 35 (2087)، (تحفة الأشراف: 18134)، وقد أخرجه: مسند احمد (65/5)، سنن الدارمی/الطلاق 13 (2332) (صحیح)۔ الطب النبوی لابن طولون (ص: 207)

123 طین مٹی **مٹی**۔ شرح صحیح البخاری لابن بطال (9/361) قال الله تعالى: ولقد خلقنا الإنسان من سلاله من طين. الطين المختوم والطين الأرميني كلاهما يقطع الدم، والأرميني ينفع من الطاعون [ونفث الدم] وطين الأكل ينفع الهيضة وكثرة سيلان الرطوبة من الفم في وقت النوم. الطب النبوی لابن طولون (ص: 206) سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد (122/12) البيهقي وضعفه وابن عساكر عن ابن عباس-رضي الله تعالى عنه- أن رسول الله-صلى الله عليه وسلم- قال: «من أكل الطين» وفي لفظ: «من انهبك في أكل الطين فقد أعان على قتل نفسه» الهيثمي في المجمع 48/5 **مٹی**۔ عضلاتی اعصابی ہے۔ جہاں جو معدنیات پائی جائیں ان کا اثر مٹی میں بھی ہوتا ہے اندرونی طور پر مٹی کم استعمال کی جاتی ہے لیکن رادع ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر لپ و ضماد کرتے ہیں۔ دریائے نیل میں مٹی بہترین ہوتی ہے۔ حابس الدم۔ قابض مجفف، نافع تے۔ رادع دافع حرارت واعصابی سوزش ہے۔ مٹی کھانے والوں کے جگر و طحال بڑھ جایا کرتے ہیں۔

124 عَجْوہ - کھجور

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عجوة (کھجور) جنت کا پھل ہے، اس میں زہر سے شفاء موجود ہے اور صحرائے عرب کا“ فقہہ «ا- ایک طرح کا» من «(سلوی والا، ن)» ہے، اس کا عرق آنکھ کے لیے شفاء ہے۔“

تخریج الحدیث: «سنن ابن ماجہ/ الطب 8 (3455) (تحفة الأشراف: 15027) و مسند احمد (2/301، 305، 325، 356، 421، 488، 490، 511) (حسن صحیح) «الدين الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/44) العجوة الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 200) عن عائشة: عن النبي صلى الله عليه وسلم: من تسبح بسبع [ص: 201] تمرات من عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر.

125 العصيدة. دليہ لقيط قال: اتبعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم نجدہ فأرسلت إلينا عائشة بعصيدة وثمر وجاء النبي صلى الله عليه وسلم يتقلع، [ص: 176] قال: هل طعتم؟ قلنا: نعم يا رسول الله. الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 175) جامع الأصول (11/772)

126 عدس - مسور حدثني أبي علي بن أبي طالب قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: عليكم بالعدس؛ فإنه مبارك مقدس؛ وإنه يرق القلب ويكثر الدمعة، وقد بآرك فيه سبعون نبياً أحدهم عيسى بن مريم". الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 177)

127 عسل - شہد ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص ہر ماہ تین روز صبح کے وقت شہد چاٹ لیا کرے، وہ کسی بڑی آفت بیماری سے دو چار نہ ہوگا۔“ تخریج الحدیث: «تفرد به ابن ماجه، (تحفة الأشراف: 13588، ومصباح الزجاجة: 1198) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 102) عن عمر بن الخطاب قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ثلاث يفرح لهن الجسد ويربو عليه الطعام: الطيب ولبس اللين وشرب العسل". قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " من لعق العسل ثلاث غدوات في كل شهر لم يصبه عظيم من البلاء أبداً " . شہد - عسل - انگبین - Honey - محل - مقوی - مولد رطوبات عزیز - مسمن بدن، دافع تعفن - ملین، ہاضم - مخرج غلیظ بلغم - مخرج صفراء - محرک اعصاب - اعصابی غدی ہے۔ قرآن کریم نے اس بارہ میں فیہ شفاء الناس کہا ہے یعنی لوگوں کے لئے اس میں شفاء ہے۔ دائیں فالج کے لئے آجیات سے کم نہیں ہے، جو مجموعت مرہ جات شہد میں بنائے جاتے ہیں وہ مہینوں خراب نہیں ہوتے گوشت تین ماہ تک خراب نہیں۔ فراعنہ مصر اپنی میوں کو شہد میں محفوظ کیا کرتے تھے۔

128 - عقیق: نگینہ - پتھر۔ عقیق: نگینہ - پتھر۔ قال أرسطو: من تختتم به رد روعه إليه عند الخصام، وشربه يقطع نزف الدم، ويروى: (تختتموا بالعقيق فإنه ينفي الفقر). سيدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشی پتھر کا تھا۔ تخریج الحدیث: «صحیح:» «(سنن ترمذی: 1739، وقال: حسن صحیح غریب من هذا الوجه)، صحیح مسلم (2094، ترقیم دار السلام: 5486) - عقیق - CORNELIEN مشہور پتھر انگوٹھیوں میں جڑا جاتا ہے۔ یہی عقیق سب سے زیادہ سرخ و شوخ ہوتا ہے۔ عضلاتی غدی ہے حابس الدم - قابض مفرح - مقوی قلب - مقوی بصر - ہر قسم کی سوزش کو رفع کرتا ہے۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے ہر قسم کے خون کے اخراج کو بند کرتا ہے۔ خون تھوکنے، جاری حیض جو کسی تدبیر سے نہ رکتا ہو کو بند کرتا ہے۔ سنو نادانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کا سرمہ اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر ہے۔



129 - العصفور - لحم العصفور - چڑیا - چڑیا: كشف الأستار عن زوائد البزار (55/2) الفتح الكبير في ضم الزيادة إلى الجامع الصغير (1/373)، عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيد قَالَ: سمعت رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقول: من قتل عصفور عبثاً عَجَّ إلى الله يوم القيامة يقول يا رب إن هذا قتلني عبثاً ولم يقتلني لمنفعة. الطب النبوي لأبي نعيم الأصفهاني (2/755) - گوشت چڑیا - لحم العصفور - مولد و محافظ حرارت عزیزی ہے کثیر الغذا - مقوی باہ - دافع فالج - معین حمل - رنجی در دوں کو نافع ہے۔

130 - العنبر - ایک مچھلی کی خوشبودار چربی ہم سے عبد اللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا، کہا ہم کو سفیان ثوری نے خبر دی، ان سے عمرو بن دینار نے، انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین سو سوار روانہ کئے۔ ہمارے امیر ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ہمیں قریش کے تجارتی قافلہ کی نقل و حرکت پر نظر رکھنی تھی پھر (کھانا ختم ہو جانے کی وجہ سے) ہم سخت بھوک اور فاقہ کی حالت میں تھے۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ ہم سلم کے پتے (خبط) کھا کر وقت گزارتے تھے۔ اسی لیے اس مہم کا نام ”جیش الخبط“ پڑ گیا اور سمندر نے ایک مچھلی باہر ڈال دی۔ جس کا نام عنبر تھا۔ ہم نے اسے آدھے مہینہ تک کھایا اور اس کی چربی تیل کے طور پر اپنے جسم پر ملی جس سے ہمارے جسم تندرست ہو گئے۔ بیان کیا کہ پھر ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی کی ہڈی لے کر کھڑی کی تو ایک سوار اس کے نیچے سے گزر گیا۔ ہمارے ساتھ ایک صاحب (قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما) تھے جب ہم بہت زیادہ بھوکے ہوئے تو انہوں نے یکے بعد دیگرے تین اونٹ ذبح کر دیئے۔ بعد میں ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اس سے منع کر دیا۔ صحیح البخاری۔ کتاب الذبائح وَالصَّيْدِ۔ الدين الخالص أو إرشاد الخلق إلى دين الحق (7/161) بَابُ غَزْوَةِ سَيْفِ الْبَحْرِ۔ صحیح البخاری (5/166) الطب النبوی للذهبي (ص: 120) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 308) سألت عائشة: كان النبي صلى الله عليه وسلم يتعطر؟ قالت: نعم بذكارة العطر المسك والعنبر. تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (4/232) حديث في قصة العنبر: قال أبو عبيدة: ميتة. ثم قال: بل نحن رسل رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي سبيل الله. وقد اضطررتم فكلوا. م في الصيد (والذبائح 4: 1) - عنبر - AMBRA CRASIA - یہ کسی دریائی جانور کے پیٹ میں پیدا ہونے والی چیز ہے عضلاتی اعصابی ہے مفرح قلب، مولد حرارت عزیزی۔ جگر کو گرم کرتا ہے۔ مہشتی و مہی ہے۔ کمزور و ناتواں لوگوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ ذائقے میں قدرے تلخ خوشبودار ہوتا ہے۔ آگ پر ڈالنے سے خوشبودار ہوتا ہے جب کہ نقلی سے خوشبو نہیں آتی ہے وہ جل جاتا ہے۔

131 - عناب - عناب - المسند الجامع (14/477) جامع المسانيد والسنن (7/62) - عناب - JUJUBE FRUIT - بیر کی مانند سرخ خشک پھل ہے عضلاتی غذی ہے۔ اس کی چھال بھی سرخ ہوتی ہے۔ مولد سودا۔ دافع علامات بلغمی، گلے میں جمی ہوئی بلغم کا مخرج، مولد خون، دافع پیاس۔ مصفی خون، مندل زخم، دافع قروح و آکلف۔ ملین ہے۔ نزلہ کھانسی خشونت سینہ اور بلغم کے اخراج کے لئے جو شانہ و خسیانہ کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ لاکڑا کا کڑا، چچک، خسرہ، موتی جھارا، تورکی، مبارکی اور دیگر اعصابی سوزش سے ہونے والی علامات کے لئے عام استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائے دوا ہے۔

132 - العود - خوشبودار لکڑی - اگر - عود غرقی - عود ہندی - غذی عضلاتی، تیزابیت کا تریاق، خون میں حرارت طبعی پیدا کرتا ہے، محر، سدوں کو کھولتا ہے۔ نفرس عرق النساء فالج کی یقینی دوا ہے۔ اسے چھڑکنے سے جوئیں گھٹھل پسو مر جاتے ہیں۔ سوزش معدہ و معاشش و مثانہ میں بے خطا علاج ہے۔ جی مثلاً نے منہ کی بدبودار کرنے کے لئے کامیاب چیز ہے۔ کھانسی جی مثلاً نہ پیچس اختلام میں اعتماد کر قابل دوا ہے۔ جو راش عود اس کا مشہور مرکب ہے۔ دواء المسک معتدل کا جزو ہے۔ محافظ حمل و جنین ہے۔ اس میں روغن بھی ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے عود ہندی سے علاج کے لئے تجویز کیا ہے۔ بچوں کو بہت سے امراض سے بچاتا ہے اسے سات بیماریوں میں مفید بتایا گیا ہے (الاحاد والمثنائی 52/6 الطب النبوی لابی نعیم اصبہانی 2/440، المعجم الکبیر للطبرانی 25/177 سنن ابن ماجہ۔ ابی داؤد فی الحلاق)

133 غراب، کوا وأخرج البخاری عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خمس فواسق يقتلن في الحل والحرام وعد منها الغراب. قال الذهبي: هو أربعة أنواع: الأسود الكبير، والأبقع، وكلاهما يأكلان الجيف، ولحمهما حرام على الصحيح من مذهب الشافعي وأبي حنيفة، وغراب الزرع يأكل الزرع والرابع الغداف. وهو لطيف لونه رمادي فقيل: يؤكلان وقيل: لا يؤكلان، وجميع أنواعه رديء اللحم، عسر الهضم يولد السوداء والجذام، والأطباء ينهون عنه - انتهى. الطب النبوي لابن طولون (ص: 213)

134 العنب - انگور نعمان بن بشير رضي الله عنهما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس طائف سے انگور ہدیہ میں آئے، آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا: ”یہ خوشہ لو اور اپنی ماں کو پہنچا دو“ میں نے وہ خوشہ ماں تک پہنچانے سے پہلے ہی کھا لیا، جب چند روز ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: ”خوشے کا کیا ہوا؟ کیا تم نے اسے اپنی ماں کو دیا؟“ میں نے عرض کیا: نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام (محبت و مزاح سے) ”دغا باز“ رکھ دیا۔ تخریج الحدیث: «تفرد بہ ابن ماجہ، (تحف: 11633، ومصباح الزجاجة: 1166) - انگور - عنب دو قسم کے ہوتے ہیں زرد و سیاہ اس کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے۔ سوکھے ہوئے انگور کرکشمش۔ داکھ وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ عضلاتی اعصابی ہے تازہ شیریں غدی اور کچا ہونے کی حالت میں عضلاتی اثرات کا حامل ہوتا ہے کیماوی طور پر جسم میں حرارت و صفرا پیدا کرتا ہے۔ مقوی قلب ملین مولد حرارت و خون صاحب لمشتی و مہمی جسم کو فربہ کرتا ہے انتہائی مقوی غذائی دوا ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے قبض ہو جاتی ہے۔ مسلسل استعمال سے اندرونی بخار باہر آ جاتا ہے، اس کی بنائی جانے والی شراب اعلیٰ سمجھی جاتی ہے۔ اس کا سرکہ بہترین سرکہ مانا جاتا ہے۔ سرکہ میں غذایت نہیں ہوتی صرف دوائی اثرات باقی رہ جاتے ہیں۔ حدیث پاک میں انگور کے فوائد بیان ہوئے ہیں۔ تم انگور کھاؤ یہ مری کو کھولتا ہے بلغم کو دور کرتا پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے، باہ کو بڑھاتا ہے۔ خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ نفس کو کم کا تا ہے اور غم دور کرتا ہے (الطب النبوی ابی نعیم 379/1 فیض القدير للمناوی 449/4) یہ تمام اثرات عضلاتی ہیں۔

135 فستق - پستہ وأخرج ابن عساکر عن دحية الكلبي قال: قدمت من الشام فأهديت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأكبه يابساً من فستق ولوز و كعك فوضعه بين يديه فقال: اللهم ائتني بأحب أهلي إليك يأكل معي من هذا فطلع العباس فقال: ادن يا عم فجلس فأكل. قال الذهبي: فستق - حار رطب - قشرة الأحمر يمنع القيء والإسهال وقيل: إن أكل قلب الفستق مع الزبيب الأسود يذكي ويقوى القلب، ولوز الحلو منه: ينفع السعال ويرطب، وأكله مع السكر يزيد في المني ويزيد في الدماغ ويغضب البدن، ويغذو غذاء جيداً والمر منه حار يفتت الحصى. الطب النبوي لابن طولون (ص: 214) - فستق - Pisthio Nut - اعصابی غدی ہے۔ مقوی دماغ، مسمن بدن، مولد رطوبات صالحہ و بلغم۔ دافع غدی سوزش۔ مقوی حافظہ و ذہن۔ سرعت انزال میں نافع ہے۔ لبوب و طلوہ جات میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی گری میں تیل ہوتا ہے۔

136 الفالودج فالوده عبد الله بن عباس رضي الله عنهما کہتے ہیں کہ سب سے پہلے ہم نے «فالودج» کا نام اس وقت سنا جب جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے، اور عرض کیا: تمہاری امت ملکوں کو فتح کرے گی، اور اس پر دنیا کے مال و متاع کا ایسا فیضان ہوگا کہ وہ لوگ «فالودج» کھائیں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا: «فالودج» کیا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: لوگ گھی اور شہد ایک ساتھ ملائیں گے، یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہچکیاں بندھ گئیں۔ تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (76/5) ق حدیث: أول ما سمعنا بالفالودج أن جبريل أتی النبي صلى الله عليه وسلم... لحدیث. سنن ابن ماجه (2/1108) المسند الجامع (9/288)





137 الفضة، چاندی۔ الطبقات الكبرى ط العلمية (32/8) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ جشی تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی تھی اس سے خطوط وغیرہ پر مہر لگاتے تھے پہنتے تھے۔ ✖ ✖ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی تھا۔ شاکل ترمذی۔ عبد الرحمن بن طرفہ کہتے ہیں کہ کے دادا عرفہ بن اسعد کی ناک جنگ کلاب اے کے دن کاٹ لی گئی، تو انہوں نے چاندی کی ایک ناک بنوائی، انہیں اس کی بدبو محسوس ہوئی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا، تو انہوں نے سونے کی ناک بنوائی تخریج الحدیث: «سنن الترمذی/ اللباس 31 (1770)، سنن النسائی/ الزينة 41 (4 1 6 5)، تحفة الأشراف: (8 9 9 5)، وقد أخرجه: مسند احمد (3 4 2 4، 3 4 2 5) (حسن)» چاندی۔ فضہ۔ نقرہ۔ Silver۔ چاندی قیمتی دھات ہے مضبوط و نرم ہوتی ہے۔ زیورات بنائے جاتے ہیں۔ اعصابی غدی ہے۔ مفرح قلب۔ محرک دماغ۔ دافع رقت حار سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ اس کے ورق بھی بنائے جاتے ہیں۔ سنگ گردہ و مثانہ پیشاب کی رکاوٹ کو دور کر دیتی ہے۔ ملغظ مٹی پیدا کرتی ہے۔ ادویات کی قوت بڑھانے کے لئے اس کے اوراق لگا کر کھلاتے ہیں۔

138. فاغیة۔ کے پھول۔ دنیا و آخرت میں خوشبوؤں کی سردار حنا کی کلی ہے۔ أخرج البيهقي في الشعب عن أنس رضي الله تعالى عنه قال: كان أحب الرياحين إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم لفاغية، وأخرج فيها أيضاً عن بريدة رضي الله تعالى عنه مرفوعاً: سيد الرياحين في الدنيا والآخرة الفاغية. قال الذهبي: هي زهر الحناء تنفع الأورام الحارة، وإذا طويت مع الصوف تمنع العث - انتهي. الطب النبوي لابن طولون (ص: 213) مزاج کے لحاظ سے غدی عضلاتی ہے۔ فالج تمدد و کراڑ کے کے لئے تیلوں میں شامل کرتے ہیں۔ یہ اعضاء کے ورم کو درست کر کے اعصاب کو نرم کرتا ہے (طب نبوی ابن القیم)

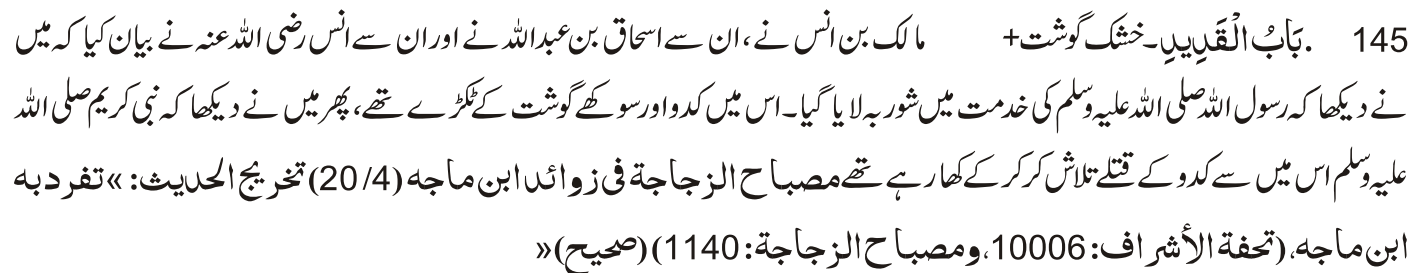
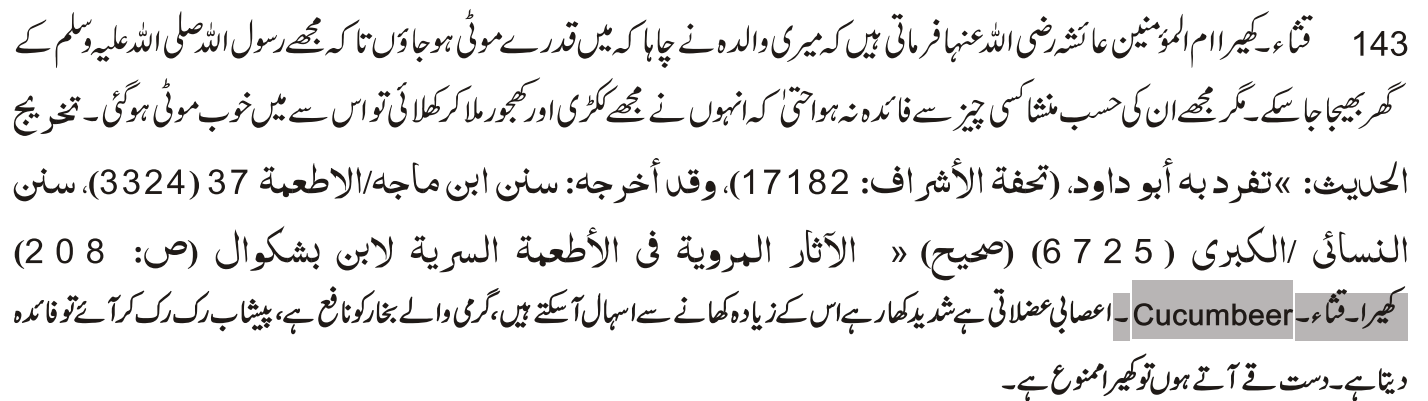
139۔ قصب الزیره، چرائیتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر احرام کھولنے اور احرام باندھنے کے وقت اپنے ہاتھ سے ذریرہ (ایک قسم کی مرکب) خوشبو لگائی تھی۔ صحیح مسلم۔ حج کے احکام و مسائل۔ صحیح بخاری۔ کتاب: لباس کے بیان میں۔ باب: ذریرہ کا بیان، چرائیتہ۔ قصب الزیره۔ CHERTTA دو قسم کا ہوتا ہے، شیریں و تلخ۔ اس میں تلخ قسم کا جو ہر ہوتا ہے عضلاتی غدی ہے مصفی خون۔ محلل اورام۔ قاتل دیدان شکم۔ مقوی معدہ و قلب۔ دافع بخار۔ محفف رطوبات۔ مدر حیض۔ اس کا جو شانہ جذام، خارش، اورام و ثور دیگر امراض جلدیہ کے لئے بہترین چیز ہے۔ بلغمی موسی و بانی بخاروں میں بکثرت کام میں لایا جاتا ہے۔ پتوں کا سفوف احتمالاً آشوب چشم سید موتیا کو دور کر کے نظر تیز کرتا ہے۔ ایلو پیٹھی میں اس کا ٹینکچر تیار کیا جاتا ہے۔ أحمد بن المقرئ التمسانی لکھتے ہیں: قصب الذریر ✖ جس کا طبی کتب میں ذکر ہے وہ کثیر الاستعمال ہے۔ نفع الطیب من غصن الأندلس الرطب۔ (ج 2/ ص 597) قصب الذریرۃ ینبت فی بلاد الهند۔ القانون فی الطب، لابن سینا۔ (ج 2/ ص 235)



140 الفلفل - مرچ۔ ابن عباس فرماتے ہیں جو کھا نا رسول اللہ ﷺ کو پسند تھا، ایک دن میں جو کا آٹا پیسا صاف کیا اس میں زیتون کا تیل شامل کیا اور اوپر سے ہلکی سی مرچیں چھڑک دیں۔ وہ اس قدر لذیذ بنا کہ آپ نے اسے پسند فرمایا المعجم الکبیر للطبرانی (299/24) مجمع الزوائد ومنبع الفوائد (325/10) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 272) مرچ سرخ۔ فلفل احمر۔ غدی عضلاتی ہے RED PEPPER کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ کیمیاوی طور پر حرارت عزیزی پیدا کر کے کون میں روکتی ہے۔ مننوں میں جگر و غد کو تحریک میں لے آتی ہے۔ محر، جالی، محرک غد، مولد صفراء، کاسر ریاح، جاذب رطوبات، مقوی جگر و معدہ، بلین ہے، قے و اسہال کو بند کرتی ہے، زیادہ مقدار میں خون کا بہاؤ تیز کر دیتی ہے اس لئے نکسیر، سوزش چشم۔ منہ کے زخم۔ خون تھوکنہ۔ غونی قے۔ غونی پیچس، بواسیر، کثرت حیض کی شکایت پیدا ہو سکتی ہے، ترمہ کے لئے مفید ہے ہیضہ و امراض اعصابی میں بھروسہ کی چیز ہے، کوئی انسان ایسا ہوگا جو اسے نہ جانتا ہو یا اسے استعمال نہ کرتا ہو۔

141 الفول۔۔ باقلا کی پھلیاں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے باقلا کو چھلکے سمیت کھا یا اللہ اس کی بیماری کو اسی طرح صاف کر دیتا ہے، الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 180) الروض البسام بترتیب و تخریج فوائد تمام (3/208) التخریج الصغیر والتحبیر الکبیر (3/179)۔ انس فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ رفع آسمانی سے پہلے باقلا تناول فرماتے تھے۔ ذکر البیهقی فی "مناقب الشافعی" "أنه قال: "الفول یزید فی الدماغ، والدماغ یزید فی العقل"۔ کشف الخفاء ت ہنداوی (2/272) بیہقی نے مناقب میں لکھا ہے، باقلا دماغ میں اضافے کے سبب ہے اور دماغ (کی تیزی) زیادتی عقل کا سبب ہے۔ لوبیا۔ راج ماش۔ فریقہ Chinees Dolicas۔ رنگ زرد ذائقہ پھیکا عضلاتی اعصابی ہے مدر حیض۔ مقوی باہ مصفی رحم نفاح دیر ہضم محمل اور ام۔ کثرت سے کھانا خیالات کو منتشر کرتا ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے متلی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ رحم کو فضلات ردیہ سے صاف کر کے قابل حمل بناتا ہے۔ پھپھروں کی بلغم کو صاف کر کے راحت پہنچاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے لوبیاں میں گوشت سے زیادہ پروٹین ہوتے ہیں۔ اس میں انسانی جسم کو موٹا کرنے والے اجزاء یعنی 22 فیصدی ہوتے ہیں۔ اس میں وٹامن A کی بھاری مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے اندر وٹامن E بھی بہت مقدار میں موجود ہے۔

142 فجل۔ مولی، صلا دو الا گوگلو الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 277) قال: فی خشرم، قبطی کان لهشام بن عبد الملك قال: کان هشام إذا أراد أن ینام دعا بفجلة فأكلها ثم نام۔ قال: من أكل الفجل فسرہ أن لا یوجد ریحہ فلیذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم أول قضبة۔ الطب النبوی لأبی نعیم الأصفہانی (634/2) الطیوریات (3/1227) تخریج أحادیث اُحیاء علوم الدین (3/1434) الطب النبوی لابن طولون (ص: 214) أبو نعیم۔۔ مولی۔ فجل۔ ترب۔ Radish۔ اعصابی غدی مشہور سبزی ہے۔ محرک و مقوی اعصاب ہے۔ دافع سوزش غد۔ مولد رطوبات۔ مخرج صفراء، داف یرقان، دافع سوزش گردہ و مثانہ۔ مدر بول، مخرج سنگ گردہ و مثانہ ہے۔ جگر کے سدوس کو دور کرتی ہے جو درد پتہ کا سبب بن رہے ہوں۔ اس کا نمک بھی بنایا جاتا ہے۔ اس سے پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے سوزش ا حلیل ختم ہو کر سوزاک تک کو آرام دیتی ہے۔





146 القطن۔ روئی۔ کپاس کی پھٹی۔ بیض بن جمال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ وفد میں شامل ہو کر رسول اللہ کے پاس آئے تو آپ سے صدقہ کے متعلق بات چیت کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے سبائی بھائی! (سبائین کے ایک شہر کا نام ہے) صدقہ دینا تو ضروری ہے، ابیض بن جمال نے کہا: اللہ کے رسول! ہماری زراعت تو صرف کپاس (روئی) ہے، (سباب پہلے والا سبائین رہا) سبائے متفرق ہو گئے (یعنی وہ شہر اور وہ آبادی اب نہیں رہی جو پہلے بلقیس کے زمانہ میں تھی، اب تو بالکل اجاڑ ہو گیا ہے) اب کچھ تھوڑے سے سب کے باشندے مارب (ایک شہر کا نام ہے) میں رہ رہے ہیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ہر سال کپڑے کے ایسے ستر جوڑے دینے پر مصالحت کر لی جو معافراہ کے ریشم کے جوڑے کی قیمت کے برابر ہوں، وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک برابر یہ جوڑے ادا کرتے رہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد جمال نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ابیض بن جمال سے سال بہ سال ستر جوڑے دیتے رہنے کے معاہدے کو توڑ دیا، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سال میں ستر جوڑے دیئے جانے کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کو دوبارہ جاری کر دیا، پھر جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو یہ معاہدہ بھی ٹوٹ گیا اور ان سے بھی ویسے ہی صدقہ لیا جانے لگا جیسے دوسروں سے لیا جاتا تھا۔ قال الشيخ زبير على زئي: إسناده ضعيف ثابت بن سعيد بن أبيض وأبوه: مجهولان کہا فی التحریر (2271.815) وغیرہ ومع ذلك حسنه الهيئتي في مجمع الزوائد (4/106) المسند الجامع (1/92) إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة (4/485) عن أم الدرداء قالت: "أوصاني أبو الدرداء-رضي الله عنه - قال: إذا رأيت الناس قد لبسوا الكتان فالبسي القطن، وإذا رأيتهم قد لبسوا (المرعزي) فالبسي الصوف". کپاس۔ قطن۔ پنہ COTTON اس کے تخم کا تیل بنا سیتی بنانے کے کام آتا ہے۔ اس کی روئی ہر گھر میں رضائیوں میں بھری ہوئی ہے۔ عضلاتی ندی ہے پانچوں انگ کام میں آتے ہیں۔ محل۔ چمکا مد جیض۔ مسقط جنون۔ مخرج مشمیه۔ محافظ حرارت عزیز۔ نصف پاؤ کے جو شانہ کو دو چار بار پلانے سے آنول یا مشمیه خارج ہو جاتے ہیں۔ وضع حمل کے وقت اس کا جو شانہ پلانے سے بچہ بڑی آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے پھولوں کا شربت ضعف عضلات میں بہت مفید ہے۔

147 القلقاس۔ کچالو سعید بن عبد العزیز قال: قدم على رسول الله صلى الله عليه وسلم وفد أيلة بجزية وهدية فيها القلقاس فقبل صلحهم وجزيتهم وهديتهم وأكل القلقاس وقال: "ما هذا؟" قالوا: "شعبة الأرض"، قال: "إن شعبة الأرض لطيبة". السراج المنير شرح الجامع الصغير في حديث البشير النذير (4/36) البدخل لابن الحاج (4/98) تحفة المحتاج في شرح المنهاج وحواشي الشرواني والعبادي (4/466) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 283)

148 - قسط - کوٹھ۔ ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں اپنے بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور اس سے پہلے میں نے «عذرہ» اے (ورم حلق) کی شکایت سے اس کا حلق دبایا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: «آخر کیوں تم لوگ اپنے بچوں کے حلق دباتی ہو؟ تم یہ عود ہندی اپنے لیے لازم کرلو، اس لیے کہ اس میں سات بیماریوں کا علاج ہے، اگر «عذرہ» (ورم حلق) کی شکایت ہو تو اس کو ناک ٹپکایا جائے، اور اگر «ذات الجنب» (نمونہ) کی شکایت ہو تو اسے منہ سے پلایا جائے» تخریج الحدیث صحیح البخاری / الطب 10 (5692)، 21 (5713)، 23 (5715)، 26 (5718) صحیح مسلم / السلام 28 (2214)، سنن ابی داود / الطب 13 (3877)، تحفة الأشراف: 18343، وقد أخرجه: مسند احمد (356، 355/6) (صحیح) «الروض البسام بترتیب و تخریج فوائد تمام (3/

246) - کوٹھ - قسط - کوٹھ۔ OSTUS ROOT - ایک خوشبودار جڑ ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہیں تلخ و شیریں۔ محرک جگر۔ مقوی اعصاب، قاتل کرم شکم۔ منفث بلغم۔ مسکن اور جاع۔ نافع فالج و ریشہ و عرق النساء۔ محلل سوزش عضلات۔ حرارت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم سے خارج بھی کرتی ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتی ہے، پیشاب کے اخراج میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ حیض و نفاس میں پیدا ہونے والی رکاوٹ کو پیدا کرتی ہے۔ جوڑوں کے درد رگی درد وغیرہ میں مفید ہے۔ یہ جوارش جالینوس کا جزو اعظم ہے۔

149 الجُبْنِ وَالسَّمْنِ: پنیر اور گھی کھانے کا بیان سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی، پنیر اور جنگلی گدھے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «حلال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے، اور حرام وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے، اور جس کے بارے میں چپ رہے وہ معاف (مباح) ہے» تخریج الحدیث: «سنن الترمذی / اللباس 6 (1726)، تحفة الأشراف: 4496 (حسن)» (سند میں ہارون ضعیف ہے، لیکن شاہد کی بناء پر یہ حدیث حسن ہے، تراجع الألبانی: رقم: 428)

150 السمن والأقط - گھی اور پنیر۔ عن ابن عباس، قال: "أهدت خالتي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أقطاً، وسمناً، واضباً، فاكل من الأقط، والسمن، وترك الاضب تقذراً، واكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم، ولو كان حراماً ما اكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم." عبد الله بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری خالہ (ام حفید رضی اللہ عنہا) نے مجھے پنیر، گھی اور ضب دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا، آپ نے پنیر اور گھی میں سے کھایا اور کراہت کی وجہ سے ضب چھوڑ دی، لیکن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر کھائی گئی اے اگر وہ حرام ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر نہ کھائی جاتی اور نہ ہی آپ اسے کھانے کا حکم فرماتے۔ تخریج الحدیث: «صحیح البخاری / الهبة 7 (2575)، الأطعمة 8 (5789)، 16 (5402)، الاعتصام 24 (7358)، صحیح مسلم / الذبائح 7 (1945)، سنن ابی داود / الأطعمة 28 (3793)، تحفة الأشراف: 5448)، مسند احمد (254/1، 322، 328، 340، 247 (صحیح). الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 207)



151 قصب السكر - گنا الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 284) سمعت يحيى بن معين يقول:

سمعت عفان يقول: "من مص قصب السكر [ص: 285] بعد طعامه لم يزل يومه أجمع في سرور". توضيح الأحكام من بلوغ المرام (342/3) گنا- قصب السكر - نیشکر - کما، شوگر کین - اعصابی عضلاتی ہے - مفرح قلب، ملین طبع - مدر بول ہے - سدے کھولتا ہے گردوں و مثانہ کو صاف کرتا ہے - نفث الدم - بلغم کی غلظت تپ دق وغیرہ میں کام کی چیز ہے - اس سے بنے ہوئے مرکبات شکر گڑ چینی مصری وغیرہ ہر انسان کی ضرورت ہیں - اگر اس کے رس میں ہلکی سی ادرك کی آمیزش کر لی جائے تو بھوک میں اضافہ کرتا ہے - گنا چوسنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں - محنتی لوگوں کے لئے گڑ بہترین چیز ہے کیونکہ اس میں کیشیم اور فاسفورس کی کافی مقدار موجود ہوتی ہے جو ان کی ضروریات کو پورا کرتی ہے - آنکھ کی حفاظت کرنے والا دوائ A بھی پایا جاتا ہے - اس میں کلوریز کی بہتات ہوتی ہے (تاج/48)

152 الكحل - کاجل انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر پوچھا: میری آنکھ آگئی ہے، کیا میں سرمہ لگا لوں، میں روزے سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: "ہاں" (لگا لو) - تخریج الحديث: «تفرد به المؤلف (تحفة الأشراف: 922) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 320) - "بَابُ الْكُحْلِ لِلْحَادَّةِ. صحيح البخاري (7/60) باب في الكحل عند النوم للصائم مسنن أبي داود (2/310) کاجل - انگریزی لیمپ بلیک چراغ جلا کر حاصل کرتے ہیں، عضلاتی اعصابی ہے دافع ضعف بصر - حابس رطوبات، مانع سوزش اعصاب ہے - بیرونی طور ہے امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے اندرونی طور پر اسے کم کم ہی کام میں لاتے ہیں - نزول الما آشوب چشم ڈھلکہ (آنکھوں سے پانی آنا) کے لئے بہترین چیز ہے - ایسے زخموں کے لئے بھی مفید ہے جن سے رقیق پانی بہتا ہوں اور جلد مندمل نہ ہوتے ہوں -

153 الكعك - کیک رس ... انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، اور اس سے پوچھا: "کیا تمہارا جی کسی چیز کی خواہش رکھتا ہے؟" جواب دیا: میرا جی کیک (کھانے کو) چاہتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ٹھیک ہے، پھر صحابہ نے اس کے لیے کیک منگوایا" - تخریج الحديث: «انظر حديث رقم: 1440 (مصباح الزجاجة: 1193) الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 187)

154 كافور {كَافُورًا} {الإنسان: 5} كنز العمال (574/15) اغسلها وترا ثلاثاً أو خمساً أو سبعاً أو أكثر من ذلك إن رأيته ذلك بماء وسدر، واجعلن في الأخيرة كافورا أو شيئاً من كافور. "خ، م، د، ت، ن - عن أم عطية". كافور - کپور - Camphar - اسے تصعید کی ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے - جلانے سے فوراً جل اٹھتا ہے - تجربہ کیا میوادی کچھ اس طرح ہے، کاربن 10 حصے - ہائیڈروجن 16 حصے - آکسیجن 4 حصے - اس میں ایک قسم کا فراری روغن بھی ہوتا ہے - محرک دماغ، دافع تعفن، حابس وقا بض، منوم، محلل جگر مسکن ہے مفرح قلب ہے - مسکن درد ہے - گرم بخاروں اور صفراوی بخاروں میں کام کی چیز ہے مولد رطوبات ہونے کی وجہ سے عورت کے دودھ میں اضافہ کرتی ہے، وبائی دنوں میں اس کی دھونی تعفن کو صاف کرتی ہے - کثرت - استعمال نسیان پیدا ہوتا ہے -





155 الکزبرة۔۔۔۔دھنیا۔۔۔۔**الکزبرة۔۔۔۔دھنیا**۔۔۔۔محدثین کرام نے اسے پیاز اور لہسن کی بدبو کا تریاق قرار دیا ہے۔ دیکھئے معالجۃ کأکل الکزبرة أو طول مکث۔ الکوکب الوهاج شرح صحیح مسلم (8 / 194)۔ المقاصد الحسنة (ص: 691) الطب النبوی لابن طولون (ص: 228) کشف الخفاء ط القدسی (2 / 313) دھنیا۔۔۔۔کزبره یابسہ۔ کشیز، Coriader کسی تعارف کا محتاج نہیں ہر ہانڈی دکھانے کا حصہ ہے۔ طب قدیم میں مصری لوگ ہزاروں سال پہلے دھنیا کو حیض کے تکلیف سے آنے۔ معدہ کی گرمی و بے چینی اور پیشاب کو کھولنے کے لئے استعمال کا کرتے تھے (طب قدیم صفحہ 12) اعصابی غدی ہے، کاسر ریاح مفرح قلب، وافع خفقان و وساوس۔ سردرد۔ دو ارمقوی دماغ ہے، حالبس، مسکن شہوت، مسکن درد ہے۔ سبز خشک کی نسبت زیادہ اثرات کا حامل ہوتا ہے، خشک ہو یا سبز اندرونی و بیرونی طور پر مخدر اثرات رکھتا ہے، بے چین مریضوں کو نیند لانے کے لئے ڈھائی تو لے پانی چینی میں ملا کر پلانے سے نیند آ جاتی ہے۔ چھپاکی کو دور کرتا ہے۔ دھنیا کے رس میں وٹامن A,B,C پائے جاتے ہیں۔ زیادتی ایام کو مفید ہے۔ ہضم کی خرابی۔ متلی۔ سوزشی السسر پرانی ہیچس میں مفید ہے (تاج 831)



156 کمون - زیرہ --- کمون :- زیرہ۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 620) عَنْ ثعلبة بن سُهَيْل قال: الحمام جيد للثخمة وليس شيء يدخل اص: 621 الجوف إلا تغيير إلا الكمون۔ مصنف ابن أبي شيبة (6/ 459) عن جدته، قالت: " كان على يقسم فينا الأنوار بصرر: صرة الكمون والحرق وكذا وكذا "جامع الأصول (7/ 524) المحلى بالأثار (6/ 52) - زیرہ - کمون - انگریزی میں کیم کہتے ہیں۔ اعصابی غدی ترگرم - زیرہ سفید میں ایک فراری روغن ہوتا ہے۔ کیمیاوی طور پر بلغم و رطوبت پیدا کرتا ہے صفرا کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اخراج بھی کرتا ہے۔ مولدرطوبات و شیرمنی۔ مفرح قلب، محلل سوزش غشائے مخاطی، مانع کثرت طمث۔ مدربول، کاسر ریاح، ہاضم و مقوی۔ جن عورتوں میں دودھ کی کمی ہو انہیں کھلانے سے شکایت کی شیردور ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی نالی کی سوزش جلن میں تسکین پیدا کرتا ہے۔



157۔ الکبر، - کریر کی جڑ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ضَحِكْتُ الْجَنَّةَ فَأَخْرَجَتِ الْكُمَاةَ وَضَحِكْتُ الْأَرْضُ فَأَخْرَجَتِ الْكِبَرُ... الطب النبوی لأبی نعیم الأصفهانی (620/2) - کریر (کریل) مشہور جھاڑی ہے عضلاتی غدی ہے، ہاضم و مقوی معدہ ہے۔ مقوی غدہ ہے۔ مسکن درد ہے۔ اسکے ڈیلے کا اچار بنایا جاتا ہے جو درد مفاصل و فقرس کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس میں پانی کی کمی ہوتی اس لئے اس کی گیلی لکڑیاں جل جاتی ہیں۔ اس کی راکھ نائیل میں ملا کر ناسور پر لگانے سے بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔ یہی راکھ دوماشہ کی مقدار میں گھی میں ملا کر کھانے سے درد کمر جوڑوں کا درد کھانسی دور ہو جاتے ہیں بلغم خارج ہو کر راحت مل جاتی ہے۔ اس کے پوست کو عظم محال و عظم جگر پر لپ کرتے ہیں۔



159 الکتّم۔ خضاب۔ نیل ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سب سے بہتر چیز جس سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلو مہندی اور « کتم » ہے۔“ تخریج الحدیث: « تفرد بہ النساء (تحفة الأشراف: 11966) (صحیح)۔ صحیح مسلم (4/1821)۔ الطب النبوی لأبی نعیم الأصفہانی (2/625) وسمہ اور مہندی کے خضاب کو نبی ﷺ نے پسند فرمایا تھا۔ سنن الترمذی ت شا کر (4/232) وسمہ۔ عربی کتم۔ INDIGO جنگلی نیل کے پتوں کو وسمہ کہتے ہیں عضلاتی اعصابی ہے۔ بیج سیاہ ہوتے ہیں۔ جالی قابض۔ مقہی، مسکن، مخرش۔ اس کے جوشاندہ کے غرارے سے منہ کے چھالے ختم ہو جاتے ہیں۔ صدیوں سے بالوں کے لئے بطور خضاب استعمال ہوتا آ رہا ہے۔ اس کے بیجوں کا تیل ایک ماشہ کی مقدار میں عورت بی لے تو حاملہ نہیں ہوگی۔



159 کتان۔ اسی محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں موجود تھے، آپ کے پاس گیسو سے رنگے ہوئے دو کتان کے کپڑے تھے، انہوں نے ایک کپڑے میں ناک پونچھی اور کہا: واہ واہ، ابو ہریرہ! کتان میں ناک پونچھتا ہے، حالانکہ ایک وہ زمانہ بھی تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے، اور حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان بھوک کی شدت کی وجہ سے بیہوش ہو کر گر پڑتا تو کوئی آنے والا آتا اور میری گردن پر اپنا پاؤں رکھ دیتا اور سمجھتا کہ میں پاگل ہوں، حالانکہ میں پاگل نہیں ہوتا تھا ایسا صرف بھوک کی شدت کی وجہ سے ہوتا تھا امام ترمذی کہتے ہیں: تخریج الحدیث: «صحيح بخارى/ الاعتصام 16 (7324) (تحفة الأشراف: 14414) (صحيح)»۔ مصنف ابن أبي شيبة (175/5)۔ اسی۔ بزرالکتن۔ تلسی انگریزی میں لینڈ، چپے تخم ہوتے ہیں ان سے روغن نکالا جاتا ہے جس کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ عضلاتی اعضا ہی ہے، محلل اور ام و محرک عضلات کیماوی طور پر خون میں گاڑھا پن بڑھاتی ہے۔ نفاح۔ منخ بلغم، محلل اور ام۔ التهاب معدہ پیٹ کے نچلے حصے میں ہونے والے درد دامیل و قروح صوبہ میں کام دیتی ہے۔ مسکن اوجاع۔ مخرج بلغم مولد ریا ح ملین ہے۔ جب کسی مقام پر خون اکٹھا ہو جائے تو اس کا لیپ کیا جاتا ہے۔ جھائیاں شور وغیرہ دور کرنے کے لئے لیپ کرتے ہیں۔ اس کا روغن زیادہ تیز ہے اسے مرہوں میں استعمال کیا جاتا ہے جس سے زخم جلدی خشک ہو جاتے ہیں۔ اندرونی طور پر التهاب جلدیہ مخاطی کے درودوں کو تسکین دیتی ہے معدہ میں ہونے والی خراشوں میں مفید ہے مثانہ و آلات بول میں ہونے والی جلن میں نفع دیتی ہے۔ اس کا تیل آنتوں اور گردوں کے التهابی زخموں کو فائدہ مند ہے (التداوی بالاعشاب 253)

160 الكرفس عن أنس بن مالك. قال: قال رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أخى الخضر فى البحر وأليسع فى البر يجتمعان ويحجان فى كل عام ويشربان من زمزم شربة تكفيهما إلى قابل وطعامهما الكرفس. الطب النبوى لأبى نعيم الأصفهاني (633/2) مصنف عبد الرزاق الصنعاني (287/8) كرفس پہاڑی۔ فطر السليون۔ اجمود۔ APIUM اجوائن کی طرح تیز خوشبودار باریک تخم ہیں کرفس اجوائن ہی کی ایک قسم ہے۔ خواص میں بھی اجوائن کی طرح ہیں۔ اگر اس کے فوائد دیکھیں ہوں تو اجوائن کے دیکھ لو۔ غدی عضلاتی ہے۔ الحادوی فی الطب للرازی میں لکھا ہے: ”بزر الكرفس مقو للمعدة“ کہ کرفس کے دانے معدہ کو تقویت دیتے ہیں (الحادوی فی الطب للرازی 187/2) معدہ کے ورم التهاب کے لئے ضار کرنا مفید ہے۔ اس کے دانے جگر کے سدوں کو کھولتے ہیں۔ درد گردہ میں کام آتے ہیں۔ اس کی جڑوں کا جوشاندہ زہریلے جانوروں کے کاٹے کے لئے مفید ہے۔ رازی نے کتاب قسط فی الفلاحہ کے حوالے سے لکھا ہے ”الكرفس يبيح شهوة من الرجال والنساء ولذلك الج المرضية لانه يبيح الباه من يقلل اللبن“ کرفس مرد اور عورتوں میں شہوت ابھارتا ہے اس لئے کہ ہزاروں عورتوں پر اس کا تجربہ ہوا اس سے شہوت بڑھتی ہے اور دودھ کم ہوتا ہے۔ (الحادوی فی الطب للرازی 338/6 مثله القانون فی الطب لابن سینا 530/1) منہ سے سیانیوں کو دور کرتا ہے۔ اس میں پودینہ کی سی حرارت ہوتی ہے (العلاج بالاعشاب 105/1) اندرونی بخاروں میں نافع ہے۔ انقباض نفسانی ضعف عصبی و جنسی میں استعمال کیا جاسکتا ہے (التداوی بالاعشاب 256)

161 کبات۔۔۔ پیلو کا پھل تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (398/2) حدیث: کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم نجنی الکبات، فقال: علیکم بالأسود منه. جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے خبر دی، انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مقام مر الظہر ان پر تھے، ہم پیلو توڑ رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو خوب کالا ہو وہ توڑو کیونکہ وہ زیادہ لذیذ ہوتا ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ نے بکریاں چرائی ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اور کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ بخاری الاطعمہ جال۔ پیلو۔ اراک۔ مسواک۔ TOOTH BRUSH TREE عام جھاڑی دار درخت ہے عضلاتی غدی ہے جالی، محلل اور ام۔ مخرج بلغم۔ مد حیض ملین۔ پیٹ کی ریا ح دور کرتی ہے قبض کشا ہے۔ مسواک دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ سخت قسم کے پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرتا ہے، سدوں کو کھولتا ہے اس کے لئے اس کے پتوں کی پلٹس باندھتے ہیں۔



162 کراٹ۔۔ گندنا۔ ام ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (ہجرت کے بعد) ان کے گھر ٹھہرے، ان لوگوں نے آپ کے لیے پر تکلف کھانا تیار کیا جس میں کچھ ان سبزیوں (گندنا وغیرہ) میں سے تھی، چنانچہ آپ نے اسے کھانا پسند کیا اور صحابہ سے فرمایا: ”تم لوگ اسے کھاؤ، اس لیے کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں ڈرتا ہوں کہ میں اپنے رفیق (جبرائیل) کو تکلیف پہنچاؤں۔“ تخریج الحدیث: «سنن ابن ماجہ/الأطعمة 59 (3364)، (تحفة الأشراف: 18304) (حسن) تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (2/310) گندنا۔ کراٹ، پوگاٹ، کالوج، پیازی۔ Leek Onin۔ پیاز کے پتوں کے مشابہ ہوتا ہے۔ اعصابی غدی ہے۔ محلل، مسکن، بلین، مدربول، مخرج بلغم ہے۔ پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ بواسیری مسوں کو اس کی دھونی بھی دی جاتی ہے، کیمیادی طور پر اس میں شدید کھار پائی جاتی ہے۔ پٹھوں کے اکڑاؤ۔ ہیجان۔ معدہ کا کچھاؤ وغیرہ میں مفید ہے۔ چھپاکی میں کام دے سکتا ہے۔ اس کے بیجوں میں تیل ہوتا ہے جس کے اثرات زیادہ ہوتے ہیں (تاج الحقائق 863) اس کے پتوں کا پانی کان میں نچوڑنے سے کان درد میں مفید ہے مدر بول ہے بواسیر میں نافع ہے کیونکہ وقتی طور پر نخون بننے کو روک دیتا ہے (الحادی فی الطب 371/1) سردیوں میں پیدا ہونے والی جسمانی خشکی سے حفاظت کرتا ہے۔

163 ضغابییس۔ ککڑیاں۔ تر صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ نے انہیں دودھ، ہرن کا بچہ اور چھوٹی چھوٹی ککڑیاں دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا، اس وقت آپ مکہ کے اونچائی والے حصہ میں تھے، میں آپ کے پاس گیا، اور آپ کو سلام نہیں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹ کر (باہر) جاؤ اور (پھر سے آ کر) السلام علیکم کہو، یہ واقعہ صفوان بن امیہ کے اسلام قبول کر لینے کے بعد کا ہے۔ تخریج الحدیث: «سنن الترمذی/الاستئذان 18 (2710)، (تحفة الأشراف: 11167)، وقد أخرجه: مسند احمد (3/414) (صحیح)» لکڑی۔ قنّاء۔ خیارزہ۔ تر۔ Yellow Cucumber Gherkin۔ مشہور چیز ہے گرمیوں میں پائی جاتی ہے۔ اعصابی عضلاتی ہے۔ مولد رطوبات۔ مخرج حرارت مدر بول مفرح قلب دافع جلن ہے۔ دل کی گھبراہٹ دور کرتی ہے سوزش معدہ و امعاء کو نافع ہے سوزش احلیل میں بہت اچھی ہوتی ہے یہ ایک شدید قسم کی کھار ہے اس سے غشائے مخاطی کے اور ام ختم ہو جاتے ہیں۔

164 الکلیتین۔ گردے۔۔ گردے، گرم خشک سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد (218/7) وروی ابن السنی عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکرہ الکلیتین لِمکانہما من البول۔ ذکرہ الفتنی فی التذکرۃ (145) والعراقی 370/2۔ کنز العمال (110/7) البدای لعلل الجامع الصغیر وشرحی المیناوی (5/226) سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد (123/12) وروی الطبرانی فی الأوسط عن عبد اللہ بن محمد۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ قال: «کان رسول اللہ۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یکرہ من الشاة سبعا: البرارة والمثانة والحیاء والذکر والأنشبین والغدة والدّم» الہیثمی فی المجمع 39/5

165 کبش - مینڈھا - گوشت دنبہ لحم الكبش، گوشت گوسفند - اعصابی عضلاتی ہے - کثیر الغذاء - مسمن بدن - دیر ہضم - ملطف ہے - جنہیں چربی کی کمی ہو خشکی کی زیادتی ہوان کے لئے تحفہ ہے - تمام جانوروں کے گوشت سے تری و رطوبت پیدا کرنے میں سب سے بڑھ کر ہے - انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: « عرق النسا » کا علاج یہ ہے کہ جنگلی بکری کی (چربی) کی پکتی لی جائے اور اسے پگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کئے جائیں، اور ہر حصے کو روزانہ نہار منہ پیا جائے - تخریج الحدیث: « تفرد بہ ابن ماجہ، تحفة الأشراف: 239، ومصباح الزجاجة: 1207)، وقد أخرجه: مسند احمد (219/3) (صحیح) مسند الامام الرضا (ع) - الشیخ عزیز اللہ عطاردی - (ج 3/ ص 324)

166 الکماء - کھنبی - عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الکماء من البن وماؤها شفاء للعين والعجوة من الجنة وهي شفاء من السم، الطب النبوی لأبي نعیم الأصفهانی (2/ 615) - کھمب - کھنبی - انگریزی میں MESHROOM کہتے ہیں عضلاتی اعصابی ہے، عضلات میں اس حد تک قوت ماسک بڑھاتی ہے کہ ہر قسم کی اخراج رطوبت کو یکدم بند کر دیتی ہے - نزلہ زکام کے لئے بہترین دوا ہے کثرت بول شوگر اعصابی سلسل بول بہترین غذائے دوا ہے، قابض و نفاح بھی ہے قوچ و عمر البول ہونے کا شدید خطرہ ہو سکتا ہے - حدیث پاک میں اسے من (آسمانی کھانا) کہا گیا ہے اور آنکھوں کے لئے شفا بتائی گئی ہے (بخاری، کتاب التیمیم) اسے بنی اسرائیل کے لئے نازل کیا گیا تھا (مسلم - تفسیر ابن ابی حاتم 1591/5)

167 لوز - بادام - حجرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے ہماری پروسی ایک انسانی تھے بہت اچھے تھے وہ ہدایا و تحائف دیا کرتے تھے ایک رسول اللہ ﷺ کو سخت بھوک لگی ہوئی تھی اسی گھر سے - باریک کئے ہوئے بادام آئے، آپ ﷺ نے فرمایا انہیں مجھ سے دور کر دو یہ تو امیروں کا کھانا ہے - الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشکوال (ص: 333) عن سعيد بن جبیر قال: "الذي تعلقت برأس آدم هي شجرة اللوز". تنقيح التحقيق لابن عبد الهادی (4/ 391) جمع الجوامع المعروف بـ «الجامع الكبير» (1/ 205) سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد (7/ 217) دراسة في السيرة (ص: 129) ادام شیریں - لوز الحلو - اعصابی غدی ہے - محرک و مقوی دماغ ہے - کثیر الغذا بلین شکم ہے - جو ہر دماغ کی حفاظت کرتا ہے، مولد رطوبات صالحہ ہے بدن کو فربہ کرتا ہے اس سے روغن بھی نکلتا ہے - ہر قسم کی خشک کھانسی، گلے کی خشونت دور کرتا ہے مولد بلغم خرج صفر ہے صفر کی زیادتی سے ہونے والی تمام کالیف کو منتوں میں دور کرتا ہے - مثانہ کی جلن سوزاک کے زخم اور ہر قسم کی پچس میں اس کا روغن بے حد مفید ہے - اگر ساتویں ماہ حاملہ کو استعمال کرائے تو پیدائش میں سہولت ہو جاتی ہے - اگر مثانہ میں پتھری پھنس جائے تو روغن بادام پلانے سے پتھری پھسل کر باہر نکل آتی ہے - سرپے مالش کرنا منوم ہے - مقوی بصر ہے - بے چینی اختلاج قلب کے لئے بہت مفید ہے -

168 اللبان - لوبان - انس کہتے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں میں لوبان - مر، صعتر کی دھونی دیا کرو الباطلب العالیة بزوائد المسانید الثمانية (11/ 47) لوبان - عصی لبان - عصارہ ضرہ - حسن لہ - Benzoan اعصابی غدی ہے - محلل سوزش غدد عضلاتی مسکن ہے خون سے صفر کم کر کے بلغم کا اضافہ کرتا ہے - سوزاک، تقطیر بول، پیشاب کی جلن - سوزش غدائے مخاطی کو دور کرتا ہے - جلن دور کرتا ہے اس لئے ابٹنوں میں ڈالتے ہیں - بخار کی حرارت کو کم کرتا ہے - اس کا بخور دم کشی کو روکتا ہے - دائیں طرف کے فالج میں مفید ہے - ایک آدمی نے حضرت علیؑ سے نسیان کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا "لوبان کو کھاؤ یہ تمہارے دل میں شجاعت پیدا کرے گا اور نسیان کو دور کرے گا (الطب النبوی بابی نعیم 410/1)



169 الشَّح - ایک خوشبودار درخت کی لکڑی - الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 587) أن رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: بخروا بيوتكم باللبان والشيخ.

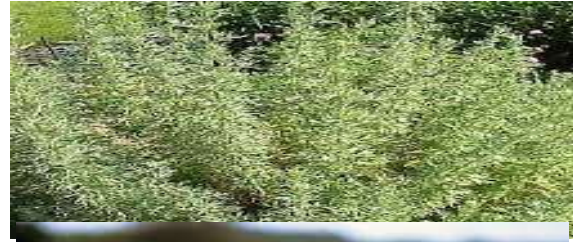
170 گدھی کا دودھ - سألت النبي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. عَنْ ألبان الأتن فرخص فيه.. الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 685) الجمع بين الصحيحين لعبد الحق (4/ 567) الجمع بين الصحيحين (3/ 461) تفصيل کے لئے دیکھئے۔۔ (مختصر فی الطب) العلاج بالأغذية والأعشاب في بلاد المغرب (ص: 27) گدھی وغیرہ کا اعصابی عضلاتی ہوتا ہے

171 لبن - دودھ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جسے اللہ کھانا کھلائے، اسے کھا کر یہ دعا پڑھنی چاہیئے: «اللهم بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرَ أَمْنِهِ» «اے اللہ! ہمیں اس میں برکت اور مزید اس سے اچھا کھلا»، اور جس کو اللہ دودھ پلائے اسے کہنا چاہیئے «اللهم بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ» «اے اللہ! ہمیں اس میں برکت اور مزید اس سے اچھا کھلا»، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دودھ کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے (دونوں) کی جگہ کھانے و پینے کی ضرورت پوری کر سکے“۔ تخریج الحدیث: «سنن ابی داود/ الأشربة 21 (3730)، سنن ابن ماجہ/ الأطعمة 35 (3322) (تحفة الأشراف: 6298)، و مسند احمد (1/ 225)

172 دودھ - بکری - گائے - بھینس وغیرہ کا اکثر استعمال کیا جاتا ہے مزاج میں ترگرم ہے، جس جانور کا ہوا سی کے مطابق خواص رکھتا ہے جیسے بکری کا اعصابی غدی ہے۔ اعصاب میں تحریک جگر میں تحلیل اور عضلات میں تسکین پیدا کرتا ہے عضلاتی وغدی تحریک سے پیدا شدہ سوزش کے لئے بے حد مفید غذا ہے، تپ دق سل پچس قبض، پیشاب نہ آنا خشکی جسم کے لئے مفید ہیندہ نزلہ - شوگر لو بلڈ پریشر سلسل بول کے لئے نقصان دہ ہے۔ گائے بھینس، بھیڑ، گدھی وغیرہ کا اعصابی عضلاتی ہوتا ہے

173 الْحَبْزُ الْمَرْقَقُ - میدہ کی روٹی - عرف عام میں نان کہا جاسکتا ہے۔ ہم انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت ان کا روٹی پکانے والا خادم بھی موجود تھا۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چپاتی (میدہ کی روٹی) نہیں کھائی اور نہ ساری دم پختہ بکری کھائی یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے۔ المطالب العالیة محققاً (602/15) أخرجه البخاری فی الأطعمة، باب الحبز المرقق (3/ 433: 5386)، باب ما كان النبي -صلى الله عليه وسلم- وأصحابه يأكلون (3/ 438: 5415)، وفي الرقاق، باب فضل الفقر (4/ 182: 6450)، عن أنس رضي الله عنه. کہا أخرجه الترمذی فی سننه: الأطعمة، باب ما جاء على ما كان يأكل النبي -صلى الله عليه وسلم- (3/ 160: 1848)، گیہوں، حوط، گندم - WHEAT - مشہور غلہ ہے۔ غذائے خالص، ہاضم، مسمن بدن - کثیر الغذاء - اس کے کھانے سے انسان اکتاتا نہیں ہے۔ غدی اعصابی ہے

174 الموز - کیلا - الآثار المروية فی الأطعمة السرية لابن بشکوال (ص: 285) سمعت مالک بن أنس وسألني: عندكم موز؛ فقال: أما إني لم أر شيئاً مما وصف الله في فاكهة الآخرة ومثل الموز؛ قال الله: {أكلها دائم} وإن الموز متي (ص: 286) طلبته في شتاء أو صيف وجدته. فتح الباری لابن حجر (6/ 323) عمدة القاری شرح صحیح البخاری (150/15) تذکرہ نگار لکھتے ہیں حضرت امام مالکؒ کو کیلا بہت پسند تھا۔ - موطأ مالک ت الأعظمی (1/ 69) - کیلا - موز - BANANA مشہور پھل ہے۔ - کثیر الغذاء - مسمن بدن، دافع خشونت - حابس اورام، مدر بول - کثرت حیض کو روکنے کے لئے اس کا رس پالانا فوری نفع دیتا ہے۔ اس کی جڑ میں سہاگہ - قلمی شورہ ملا کر پلانے سے سوز اک جاتا رہتا ہے۔ اس کے پھل و جڑو تنے کا پانی پلانے سے سانپ کا زہر نکل ہو جاتا ہے یعنی تریاق زہر مار ہے۔





175 مغایر۔۔ ایک درخت کا گوند۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے یہاں ٹھہرتے تھے اور ان کے یہاں شہد پیا کرتے تھے۔ چنانچہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے مل کر صلاح کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے جس کے یہاں بھی تشریف لائیں تو آپ سے یہ کہا جائے کہ آپ کے منہ سے مغایر (ایک خاص قسم کے بدبودار گوند) کی مہک آتی ہے، کیا آپ نے مغایر کھایا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد ہم میں سے ایک کے یہاں تشریف لائے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی بات کہی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں نے زینب بنت جحش کے ہاں شہد پیا ہے، اب دوبارہ نہیں پیوں گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی «یا ایہا النبی لہم تحرم ما أحل اللہ لک» کہ «اے نبی! آپ وہ چیز کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے۔» سے «إن تتوبوا إلی اللہ» تک۔ یہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہما کی طرف خطاب ہے «وإذ أسر النبی إلی بعض أزواجه»۔ حدیث سے آپ کا یہی فرمانا مراد ہے کہ میں نے مغایر نہیں کھایا بلکہ شہد پیا ہے۔ أخرجه البخاری فی: 68 کتاب الطلاق: 8 باب لہم تحرم ما أحل اللہ لک۔ طب النبوی لابن طولون (ص: 231) اللؤلؤ والمرجان فیما اتفق علیہ الشیخان (113/2)



176 المرق۔۔ شوربہ والا سالن عبد اللہ مزنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی گوشت خریدے تو اس میں (پکاتے وقت) شوربا (سالن) زیادہ کر لے، اس لیے کہ اگر وہ گوشت نہ پاسکے تو اسے شوربا مل جائے، وہ بھی دو گوشت میں سے ایک گوشت ہے“ تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (1/ 121) حدیث أن جارا لرسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فارسياً كان طيب المرق الحديث في الأطعمة (2: 4) أطراف المسند المعتبری بأطراف المسند الحنبلی (22/2) حدیث: إذا طبخت اللحم فأكثروا المرق أو الماء فإنه أوسع وأبلغ للجیران



177 المشمش۔۔ خوبانی ان عمر بن الخطاب، رضی اللہ عنہ، قال: لا تغتسلوا بالماء المشمش؛ فإنه يورث البرص. رواه الدارقطني [489] شرح المشكاة للطیبی الکاشف عن حقائق السنن (3/ 834) خوبانی۔ زرد آلو۔ مشمش۔ ہاڑی۔ Apricot | اعصابی ندی ہے۔ مشہور پھل ہے۔ کثیر الغذا، بلین طبع، مسہل و مخرج صفراء، مسکن حرارت و جوش خون۔۔ صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے مروڑ و پچس میں مفید ہے غذائی کمی کو پورا کرتی ہے اس کے کھانے سے پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ کمزور معدہ والوں کو قے لاتی ہے۔



178 المن۔ ایک قسم کی گوند ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ مَلِكًا ذِي يَزَنَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّةً مِنَ الْمَنِّ فَقَبِلَهَا كَشَفَ الْأَسْتَارَ عَنْ زَوَائِدِ الْبَزَارِ (2/ 394) مجمع الزوائد ومنبع الفوائد (4/ 152)



179۔ مشک۔ {مِسْكُ} الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 309) قالت عائشة: "كأني أنظر على وبيص المسك في مفارق رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم". التبيان في تفسير القرآن۔ الشيخ الطوسي۔ (ج 10/ ص 291) مشک۔ مشک۔ Musk۔ کستوری۔ ہرن کی ناف سے نکلتی ہے۔ مفرح قلب۔ محرک دماغ، مقوی حواس خمسہ ظاہری و باطنی۔ دافع تشنج۔ معین حمل۔ ملذذ ہے۔

180 ماء وحلب۔ کچی لسی۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پیتے دیکھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لائے تھے (بیان کیا کہ) میں نے بکری کا دودھ نکالا اور اس میں کنویں کا تازہ پانی ملا کر (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو) پیش کیا آپ نے پیالہ لے کر پیا۔ آپ کے بائیں طرف ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا آپ نے اپنا باقی دودھ اعرابی کو دیا اور فرمایا کہ پہلے دائیں طرف سے، ہاں دائیں طرف والے کا حق ہے۔ بخاری الاثر بہ۔ باب شَوْبِ اللَّبَنِ بِالْمَاءِ

181 -مر۔ مرکئی -مر۔ MYRTH- دانوں کی شکل میں ہوتی ہے عضلاتی غدی ہے مدر حیض، مجفف، دافع لعفن، کاسر ریاح، مقوی معدہ وجگر و غدہ۔ قاتل کرم شکم۔ منفث بلغم۔ مسخن۔ معین جمل ہے۔ برسوں کے لیکور یا کو ختم کرتی ہے۔ نزہ زکام دست و قے بند کرتی ہے۔ اور ار حیض کا ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے۔ ہوالثانی: مبصر۔ شحم حنظل۔ نوشادر ہر ایک ہم وزن لیکر شل غبار کر لیں۔ پانی کی دس سے ڈیڑھ انچ لمبی بتیاں بنالیں جس کا ایک سرا موٹا دوسرا باریک ہو، بوقت ضرورت بندش حیض والی عورتوں کے رحم میں رکھوائیں۔ چند دنوں میں سیلان ختم ہو کر ار حیض ہو جائے گا۔ بے حد مفید نسخہ ہے

182 ماعز۔ بکری ماعز۔ بکری۔ ماعز۔ گوسفند۔ گوٹ۔ غدی اعصابی ہے۔ بکری کے گوشت و دودھ پینے والوں کو کبھی ٹی بی نہیں ہو سکتی۔ سل دق کے لئے شفا کا پیام ہے۔ اس سے خون میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ دق الاطفال۔ بد ہضمی وغیرہ میں بکری کا دودھ آجیات ہے۔ بکری جن جڑی بوٹیوں کو کھاتی ہے ان کا اثر فوراً اس کے دودھ میں آ جاتا ہے۔ حکما اس راز سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اُبی الحسن الرضا علیہ السلام فقال: ما لحم باطیب من لحم الماعز قال: فنظر إلیہ أبو الحسن علیہ السلام وقال: لو خلق الله عز وجل مضغة هي أطيب من الضان لفدى بها إسماعيل عليه السلام۔ مسند الامام الرضا (ع)۔ الشیخ عزیز اللہ عطاردی۔ (ج 3/ ص 324)

186 لحم العنق۔ گردن کا گوشت۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ وَقَدْ ذَبَحُوا غَنَماً أَنْ ابْعَثُوا إِلَيْنَا مِنْ لَحْمِكُمْ فَقَالَتْ: مَا بَقِيَ عِنْدَنَا إِلَّا رَقَبَةٌ، أَوْ رَقَبَاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُنُقُ هَادٍ الشَّاةُ أَقْرَبُهَا مِنَ الْخَيْرَاتِ وَأَبْعَدُهَا مِنَ الْأَذَى۔ الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (742/2)

187 لحم الجزور۔ اونٹ کا گوشت۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي حَجَّتِهِ مِئَةً [بَدَنَةً فِيهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ فِي رَأْسِهِ بَرَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَنَحَرَ مِنْهَا بَيْدَةً سَتِينَ، أَوْ أَرْبَعِينَ - شَكَّ هَشِيمٍ - قَالَ: وَأَمْرٌ بِبَقِيَّتِهَا فَنَحَرْتُ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ مِنْهَا بِبِضْعَةٍ فَطَبَخَتْ قَالَ: فَأَكَلَ مِنَ اللَّحْمِ وَتَحَسَّى مِنَ الْمِرْقِ الطَّبِيبُ النَّبِيُّ لِأَبِي نَعِيمٍ الْأَصْفَهَانِي (2/739) امام رجا کا ارشاد ہے اونٹ کا گوشت کو سوائے مومن کے کوئی پسند نہیں کرتا۔ مستدرک سفینة البحار۔ (ج 236/ ص 1) بحار الأنوار۔ العلامة المجلسی۔ (ج 63/ ص 76)

188 الاقط۔۔ پنیر ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عید الفطر کے دن (کھانے کے غلہ سے) ایک صاع نکالتے تھے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہمارا کھانا (ان دنوں) جو، زبیب، پنیر اور کھجور تھا۔ صحیح البخاری کتاب الزکاة





189 لحم القح۔۔ جنگلی چکور کا گوشت عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجْلَ مَشْوَى بِخَبْزَةٍ وَصِبَاغَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ آتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِيَ مِنْ هَذَا الطَّعَامِ فَدَخَلَ عَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ وَالِي اللَّهُمَّ وَالِي. الطَّبِيبُ النَّبِيُّ لِأَبِي نَعِيمٍ الْأَصْفَهَانِي (2/754) شَيْخُ الرَّيْسِ لَكِهْتُمْ هِيَ۔ جنگلی چکور کا گوشت استسقی میں نافع اور معدہ کے لئے اچھی چیز ہے۔ القانون فی الطب۔ (ج 1/ ص 660) اور رازی لکھتے ہیں جنگلی چکور کا گوشت معدہ اور دل کے لئے بہت عمدہ ہوتا ہے۔ الحاوی فی الطب۔ (ج 6/ ص 313) امام موسیٰ کاظم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں، جنگلی چکور کا گوشت پنڈلیاں مضبوط کرتا اور پرانے بخاروں کو دور کرتا ہے۔ مستدرک سفینۃ البحار۔ (ج 234/ ص 1)

190 لحم الطيور پرندوں کا گوشت عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْرٌ مَشْوًى، فَقَالَ: «اللَّهُمَّ ادْخُلْ عَلَيَّ أَحَبَّ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِيَ». قَالَ أَنَسٌ: فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ رِضَى اللَّهُ عَنْهُ فَجَبَّتْهُ، ثُمَّ جَاءَ ثَانِيَةٌ فَجَبَّتْهُ، ثُمَّ جَاءَ ثَالِثَةٌ فَجَبَّتْهُ رَجَاءً أَنْ تَكُونَ الدَّعْوَةُ لِرَجُلٍ مِنْ قَوْمِي، ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةُ فَأَذْنَتْ لَهُ، فَلَبَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «اللَّهُمَّ وَأَنَا أَحَبُّهُ، فَأَكُلْ مَعَهُ مِنْ ذَلِكَ الطَّيْرِ

191 لحم الحجل۔۔ تیرکا گوشت الْحَادِي عَشَرَ: فِي أَكَلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجْل.

روى الترمذی والحاکم، وصححه، وابن السنی وأبو نعیم عن أنس رضي الله تعالى عنه قال: أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجْلَ مَشْوًى فَقَالَ: «اللَّهُمَّ آتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِيَ هَذَا الطَّيْرِ»، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ رِضَى اللَّهُ عَنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ. سَبِيلُ الْهُدَى وَالرَّشَادِ فِي سِيرَةِ خَيْرِ الْعِبَادِ (7/191) صحيح سنن أبي داود ط غراس (6/112) أنيس الساري (تخریج أحادیث فتح الباری) (1/109) تاریخ الإسلام ط التوفيقية (3/144)

192 لحم الحیاری۔ سرخاب کا گوشت سفینہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حباری کا گوشت کھایا ترمذی الاطعمہ: و ذکر الحدیث۔ المطالب العالیة محققا (16/118) سرخاب کا گوشت بواسیر کے لئے نافع ہے بحار الأنوار۔ العلامة المجلسی۔ (ج 103/ ص 216)

193 لحم الدجاج۔۔ مرغی کا گوشت۔ زہد جرمی کہتے ہیں کہ میں ابو موسیٰ کے پاس گیا، وہ مرغی کھا رہے تھے، کہا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسے کھاتے دیکھا ہے۔ تخریج الحدیث: «صحيح البخاری/ المغازی 74 (4385)، والصید 26 (5517)، 5518، وكفارات الأيمان 10 (6721)، صحيح مسلم/ الأيمان 3 (9/1649)، سنن النسائي/ الصيد 33 (4351)، تحفة الأشراف: (8990) (صحيح)

194 لحم الفرس۔ گوڑھے کا گوشت۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ جنگ خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھے کا گوشت کھانے کی ممانعت فرمادی تھی اور گوڑے کا گوشت کھانے کی رخصت دی تھی۔ صحیح البخاری کتاب الذبائح والضیید۔ تحفة الأشراف بمعرفة الأَطراف (294/2)



195 ألبان البقر، گائے کا دودھ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا وَضَعَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا السَّامَ وَالْهَرَمَ فَعَلَيْكَ بِالْبَّانِ الْبَقْرَ فَإِنَّهَا تَحِيطُ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ... الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (180/1) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "عَلَيْكُمْ بِالْبَقْرِ فَإِنَّ لَبَنَهَا رَقَاءٌ وَسَمْنُهَا شِفَاءٌ وَلَحْمُهَا [دَاءٌ]". وَقَالَ أَيْضًا: "عَلَيْكُمْ بِالْبَّانِ الْبَقْرِ فَإِنَّهَا تَأْكُلُ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ وَفِيهَا دَوَاءٌ مِنَ الْعِلَاجِ بِالْأَعْشَابِ" (ج 1/ ص 46) صحیح ابن حبان۔ محققاً (440/13)

196 اونٹنی کا دودھ غدی اعصابی فوائد کا حامل ہے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ آئے، انہیں مدینہ کی آب و ہوا راس نہ آئی، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں زکاة کے اونٹوں میں بھیج دیا اور فرمایا: "تم ان کے دودھ اور پیشاب پیو" (وہ وہاں گئے اور کھاپی کر موٹے ہو گئے) تو ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو مار ڈالا، اونٹوں کو ہانک لے گئے، اور اسلام سے مرتد ہو گئے، انہیں (پکڑ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا، آپ نے ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلانیاں پھیر دیں اور گرم تپتی ہوئی زمین میں انہیں پھینک دیا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا تھا کہ (وہ پیاس بجھانے کے لیے) اپنے منہ سے زمین چاٹ رہا تھا یہاں تک کہ وہ اسی حالت میں مر گئے لطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 683) شرح مشکل الآثار (5/ 47) صحیح البخاری/الوضوء 66 (233)،

197 بھیڑ کا دودھ گائے بھینس، بھیڑ، گدھی وغیرہ کا اعصابی عضلاتی ہوتا ہے انس بن مالک يقول: قدم علينا رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وأنا ابن عشر سنين فدخل علينا دارنا فخلبنا له من شاة لنا داجن وشيب له بماء من بئر في الدار فشرب رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وأبو بكر، عن يساره وأعرابي عن يمينه وعمر ناحيه فقال عُمر: يا رسول الله ناول أبا بكر فناول رسول الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأعرابي وقال: الأيمن فالأيمن للطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 681)

198 بکری کا دودھ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَلَبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شاة داجن وهو في دار أنس ثم شيب لبنها بماء من البئر فشرب [ص: 682] منه. الطب النبوی لأبي نعيم الأصفهانی (2/ 681) - بکری۔ ماعز۔ گوسفند۔ گوٹ۔ غدی اعصابی ہے۔ بکری کے گوشت و دودھ پینے والوں کو کبھی ٹی بی نہیں ہو سکتی۔ سل دق کے لئے شفا کا پیام ہے۔ اس سے خون میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ دق الاطفال۔ بدبھمی وغیرہ میں بکری کا دودھ آجیات ہے۔ بکری جن جڑی بوٹیوں کو کھاتی ہے ان کا اثر فوراً اس کے دودھ میں آ جاتا ہے۔ حکما اس راز سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بکری کا اعصابی غدی ہے۔

199 اللفت۔۔۔ شلجم عن أنس: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "من أكل لحماً بلفت وقي الجذام" الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 256) - شلجم - لفت - گوٹگو - غدی اعصابی ہے۔ TURNIP غدی اعصابی ہے۔ مشہور ہے کسی تعارف کی ضرورت نہیں کیونکہ ہر کسی نے اسے استعمال کیا ہے۔ مدربول و ہاضم۔ مقوی اعصاب۔ کثیر الغذاء۔ مولد و مخرج صفرا۔ کاسر ریاح۔ اس کا اچار بھی بناتے ہیں، مربہ بھی بنایا جاتا ہے۔ نظر بڑھاتا ہے، جوڑوں کی خشکی دور کرتا ہے۔

200 لولو/۔ موتی موتی۔ لولو۔ مروارید۔ PEARL عضلاتی غدی ہے محرک قلب و عضلات ہے۔ چچک، تورکی، مبارکی کے دانے نکالنے کے لئے کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ برص جریان سیلان کو نافع ہے موتی جھرہ کے دانے دب گئے ہوں تو سالم نگلوا یا جاتا ہے۔ اس کا نمیرہ تیار کیا جاتا ہے جسے حصہ جدری موتی جھرا میں تقویت قلب کے لئے استعمال کرایا جاتا ہے۔ [الرحمن/22]

201 مرجان۔ مونگا۔ مونگا۔ بسد۔ بنج مرجان۔ CORAL شوخ و سرخ ذائقہ پھیکا عضلاتی غدی ہے حالبس و قابض۔ محفف رطوبات۔ محرک قلب۔ مقوی دماغ و جگر ہے۔ نزلہ دست بلغمی کھانسی کو روکتا ہے۔ خون کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ نیند میں ڈرنا یا رونا اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے شاخ مرجان کا کشتہ بالخاصہ مفید ہے۔ سنونا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ تلوں کے ساتھ کھانے سے کثرت پیشاب کو روکتا ہے۔ [الرحمن/22] وإنما هو من البلح دون العذب، یعنی موتی اور مونگا کھارے پانی سے نکلتے ہیں مہ کہ ٹیٹھے پانی سے،، التبیان فی تفسیر القرآن۔ الشیخ الطوسی۔ (ج 2/ ص 246)

202 مرزنجوش۔ ایک خوشبو الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 329) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "عليكم بالمرزنجوش فشموه؛ فإنه جيد للخيşam" مستدرک سفینة البحار۔ (ج 1/ ص 1) بحار الأنوار۔ العلامة المجلسی۔ (ج 73/ ص 147)۔ دونامروا۔ مرزنجوش۔ غدی اعصابی ہے۔ ایک خوشبودار پودا ہے۔ غدی اعصابی ہونے کی وجہ سے محلل اور ام۔ مفتوح و جالی۔ ملطف، کاسر ریاح۔ سرد و سوداوی امراض کا خاتمہ کرنے والا۔ عظم و جگر و طحال کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ عسر طمث میں فرجہ رکھنے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے تیار کئے گئے روغن فالح لقوہ۔ استرخاء، رعشہ کے اعضا پر مالش کرنے سے بے حد فائدہ پہنچتا ہے۔

203 ملح، نمک انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے سالنوں کا سردار نمک ہے" تخریج الحديث: «تفرد به ابن ماجه، تحفة الأشراف: 1618، ومصباح الزجاجة: 1142) وفي معالم التنزيل عن ابن عمر مرفوعاً: (إن الله أنزل أربع برکات من السماء، الحديد، والنار، والماء، والملح). الطب النبوی للذهبی (ص: 202) حدیث سید إدامکم الملح. (ق) فی الأطعمة۔ تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف (1/ 415)۔ نمک۔ لون۔ Salt۔ مشہور و کثیر الاستعمال ہے کوئی انسان ایسا نہیں جس نے نمک نہ کھایا ہو۔ معدنی و سمندری، نباتاتی طور پر تیار کیا جاتا ہے۔ ہاضم۔ مخرج بلغم۔ محرک غددا قلہ۔ قے آور۔ دافع ترشی ہے۔ زیادہ استعمال سے چہرہ بے رونق، بال سفید، بڑھا پا جلد آ جاتا ہے البتہ جنہیں گلے پڑے رہتے ہوں۔ ہمیشہ بند نزلہ رہتا ہو۔ خشک کھانسی یا غلیظ بلغم آتی ہو۔ پیاس زیادہ لگتی ہو، پیشاب میں جلن ہو کے لئے نمک کا زیادہ استعمال ضروری ہے

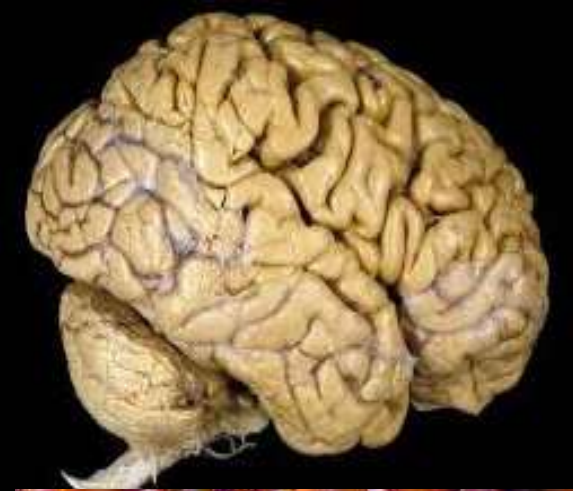


204 نورة/چونہ وأخرج الترمذی وغيره عن أم سلمة رضى الله تعالى عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا أظلى بالنورة بدأ بعورته. قال الذهبي: تعمل من كلس وزر تبيخ يخلطان بماء الثلث زرنبيخ ويترك ساعة في الشمس أو في الحمام: فبزرق ويظلى به سريعة ثم يغسل. الطب النبوي لابن طولون (ص: 235) وعن أم سلمة: (أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا أظلى بالنورة بدأ بعورته) أخرجه ابن ماجه. وعن أبي مرفوعاً: (أول من دخل الحمام وصنعت له النورة سليمان بن داود وعليها السلام).

205 - زرجس - زگس - خوشبودار پھول - عن علي رضى الله تعالى عنه مرفوعاً: شموا النرجس ولو في اليوم مرة ولو في الشهر مرة ولو في السنة مرة ولو في الدهر مرة فإن في القلب حبة من الجنون والجذام والبرص لا يقلبها إلا شم النرجس. قال الذهبي: حار يابس، إشمائه ينفع سدد الدماغ، وينفع الصرع وأصله يهيج القيء. الطب النبوي لابن طولون (ص: 235) مستدرک سفينة البحار - (ج 25/ ص 1) بحار الأنوار - العلامة المجلسي - (ج 59/ ص 299) زگس کے پھول کی خوشبو خواب آور ہے، سرد درد اور زکام میں فائدہ مند ہے۔ موتیے کے پھولوں کی خوشبو سونگھنے سے خون کی حدت کم ہو جاتی ہے۔ ذہنی پریشانیاں لاحق ہوں، تو شدت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اس کی خوشبو نیند آور ہے اور بے خوابی کا مرض بھی رفع کر دیتی ہے۔ دوسری جگہ ذکر کر دیا گیا ہے

206 - نخامات - - بیجا - دماغ - مغز - الكلمة: النخامة. الجذر: نخم. الوزن: فُعَالَةٌ. [النخامة]: معروفة.. وفي الحديث: «رأى النبي عليه السلام رجلاً يغسل نخامة في ثوبه، فقال: ما نخامتك ودموعك إلا بمنزلة، إنما تغسل ثوبك من البول والغائط والدم والقيء والمنى»... شمس العلوم - نشوان بن سعيد الحبيري - توفي: 573 هـ / 1177 م.. حدثني أنس بن مالك قال أهدى إلى رسول الله (صلى الله عليه وسلم) نخامات (7) فقال اللهم وفق لي أحب خلقك إليك يأكل معي من هذا الطائر قال أنس قلت اللهم أجعله رجلاً من الأنصار وجاء على ضرب.. تاريخ دمشق لابن عساكر (250/42) شرح صحيح البخاري لابن بطال (68/2)

207 النبق: بئر {ولقد رآه نزلةً أخرى. عند سدرۃ المنتهى} ، {فأوحى إلى عبده ما أوحى} ، {فكان قاب قوسين أو أدنى} السدر: شجر النبق. جامع الأصول (2/ 369) أن رسول الله - صلى الله عليه وسلم - قال: «مَنْ قَطَعَ سِدْرَةَ صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ» أخرجه أبو داود (رقم 5239) في الأدب.. البيهقي 140/6 لما أهبط الله عز وجل آدم إلى الأرض كان أول ما أكل من ثمارها النبق 1 الخطيب.. كنز العمال (12/ 343) - بئر - مشہور پھل ہے۔ عضلاتی اعصابی۔ کئی قسم کے ہوتے ہیں اگر جنگلی بیری کی چھال کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر جریان احتلام سیلان الرحم میں کھلاتے ہیں یہی سفوف بچوں کے منہ کے چھالوں کے لئے چھڑکنے اور کھلانے سے چھالے دور ہو جاتے ہیں بچہ آسانی کے ساتھ ماں کا دودھ پینے لگتا ہے۔ اگر جنگلی بیری کی جڑوں کا شربت بنایا جائے تو کمر درد اور لکیور یا کو بہت مفید ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کو پیس کر گرم کی جگہ پر لپک کرنے سے ورم تحلیل ہو جاتے ہیں جنگلی بیروں میں اتنی خشکی ہوتی ہے کہ گلاب بند ہونے لگتا ہے



208 ہدہ۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں میں سے چار کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔ چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہ اور مولا۔ اسے احمد اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے اور ابن حبان نے اسے صحیح کہا ہے۔۔ بلوغ المرام کتاب الأطعمة، سنن أبي داود (367/4) سنن ابن ماجہ (1074/2)

209 جدایۃ۔ ہرن کا بچہ۔ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ نے انہیں دودھ، ہرن کا بچہ اور چھوٹی چھوٹی مکڑیاں دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا، اس وقت آپ مکہ کے اونچائی والے حصہ میں تھے، میں آپ کے پاس گیا، اور آپ کو سلام نہیں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹ کر (باہر) جاؤ اور (پھر سے آ کر) السلام علیکم کہو، یہ واقعہ صفوان بن امیہ کے اسلام قبول کر لینے کے بعد کا ہے۔ تخریج الحدیث: «سنن الترمذی/الاستئذان 18 (2710)، (تحفة الأشراف: 11167)، وقد أخرجه: مسند احمد (414/3) (صحیح)»

210 الہندباء۔ کاسنی الآثار البرویۃ فی الأطعمة السریۃ لابن بشکوال (ص: 278) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "كلوا الہندباء ولا تنفضوه؛ فإنه ليس يوم من الأيام إلا وقطرات من الجنة يقطر عليه". عن رجل من ولد جعفر بن أبي طالب قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب الہندباء۔ حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کاسنی بہت پسند تھی۔۔ کاسنی۔ ہندباء Endin۔ مویشیوں کا مشہور چارا ہے اعصابی عضلاتی ہے۔ مفتح سدو۔ مدر بول، مسکن حرارت و صفرا، محلل اروام جگر۔ پتہ جگر محال گردوں کے سدوں کو کھولتی ہے۔ خنق ورم گلہ اس کے پتوں کے غرورے کرنے سے دور ہو جاتے ہیں۔ شربت بزوری کا جزو اعظم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاسنی پر ہر روز جنت (پانی) کے قطرات ٹپکتے ہیں۔ طب نبوی ابی نعیم (629/2)

211 ورق السمر۔ ببول، جنگلی کیکر کے پتے صحیح البخاری (59/5) مسند إسحاق بن راهويه (325/2) صحیح ابن حبان۔ محققا (15/286)، كانت لأنس بن مالك حبة تحمل كذا و كان يسيبها أم العيال فأما الحبة بالضم فثمر العضاء. ومنه الحديث كذا نغزو مع رسول الله ص و ما لنا طعام إلا الحبة و ورق السمر و شرح نهج البلاغة - ابن أبي الحديد - (ج 221 / ص 32) - کیکر۔ ام غیلان۔ مغیلاں۔ ببول، انگریزی میں ACACIA کہتے ہیں۔ عضلاتی اعصابی ہے۔ مشہور درخت ہے جس کے تمام انگ دوا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں جازب رطوبات حابس و قابض مجفف رادع قاطع حرارت صفرا۔ اس کے پھول اسہال اطفال میں دئے جاتے ہیں۔ معین حمل ہے۔ پستان لٹکنے کے لئے اسے ضما د کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی رحم ہے اس لئے معین حمل ہے غرور رحم۔ کانچ ٹکٹے کو بند کرتے ہیں۔ بطور مسواک دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔

212 الہر یسۃ۔ سیٹھ دیے یا آٹے کے حلوے میں گھی زیادہ کرنا عن حذيفة، قال: قال رسول الله - صلى الله عليه وسلم -: "أتاني جبريل بالهریسة من الجنة لأشدها ظهري لقيام الليل". أخرجه العقيلي في "الضعفاء" (45/4) والطبرانی في "الأوسط" (مجمع البحرين: ق 210/أ) وابن حبان في المجر وحين (295/2-296) وابن عدي في "الكامل" (2155/6) وأبو نعیم في "الطب" (ق 64/ب) والخطيب في "التاريخ" (279/2) الروض البسام بترتيب و تخریج فوائد تمام (3/203) حضرت جبریل امین نے میری کمر کی مضبوطی کے لئے جنت سے ہریرہ لا کر کھلایا۔ تاکہ قیام اللیل میں مدد مل سکے



213 الهليلج.. هليلجه. عن الحسين بن علي بن أبي طالب عليهما السلام قال: (لو علم الناس ما في الهليلج الاصفروها بوزنها ذبها). كلمات الإمام الحسين (ع) - الشيخ الشريفي - (ج 2 / ص 199) عن ابن عباس، عن النبي (صلى الله عليه وآله): الهليلج الأسود وبليج وأملج يغلى بسمن البقر ويعجن بالعسل يعنى الطريفل، مستدرک سفينة البحار - (ج 1 / ص 1) طرفلاطريفل دواء جامع، وله عند الأطباء نسخ كثيرة، منها: رواية الكافي بإسناده عن سعيد بن جناح، عن رجل، عن أبي عبد الله (عليه السلام): إن موسى بن عمران شكى إلى ربّه تعالى البلة والرطوبة، فأمره الله تعالى أن يأخذ الهليلج والبليج والأملج فيعجنه بالعسل ويأخذه، ثم قال أبو عبد الله (عليه السلام) مستدرک سفينة البحار - (ج 1 / ص 1) - بليد - عربي هليج، عضلاتي اعصابي ہے۔ کچے پھل کو کالی ہریڈ کہتے ہیں۔ مقوی دماغ وعضلات، مقوی غدود نافع سردوار، مقوی چشم، جاذب رطوبات۔ مقوی معدہ وکجر، بلین مسهل بلغم مولد سواد۔ بطور سرمہ ضعف بصارت، آشوب چشم، ڈھلکہ، سرخی چشم کے لئے بہت مفید ہے تریپھلہ (آملہ، بیڑہ۔ ہریڈ) مشہور ہے ہلیلہ کا خاص مرکب اطرینفل ہے جو ہر قسم کے نزلہ زکام بلغمی کھانسی ودمہ وجع المفاصل میں نہایت مفید ہے۔ حدیث پاک میں اسے جنت کے درخت کے طور پر بتایا گیا ہے (طب نبوی 2/613 ابی نعیم)

214 الورد النضی۔۔۔ گلاب کا پانی گلاب کا پانی گلاب کا پانی۔۔۔ وقد تقدم قوله عليه الصلاة والسلام (إن الطيب لا يرد)، (وكان صلى الله عليه وسلم يحب الطيب). الطب النبوی للذهبی (ص: 198) گل سرخ۔ ورد۔ گلاب کا پھول Rose روز۔ مشہور چیز ہے۔ اعصابی عضلاتی ہے۔ محرک اعصاب، مفرح قلب، بلین، سوزش چشم میں اس کا عرق استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی گلقتند خشکی گرمی قبض رفع کرنے کے لئے بہترین چیز ہے بلڈ پریشر کے تمام مریضوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

215 ورد/ گلاب کا پھول ورد/ گلاب کا پھول۔۔۔ أخرج المحب الطبري في مناقب أبي بكر من فضائل العشرة عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما أن في الجنة حوراً خلقهن الله من الورد يقال لهن الورديات لا يتزوج بهن إلا نبي أو صديق أو شهيد وإن لأبي بكر منهن أربعاً. قال الذهبي: وهو بارد يابس في الثانية: والهربا منه في العسل أو السكر حار يقوى المعدة ويعين على الهضم، ومن كان مزاج دماغه يغلب عليه الحرارة، فإن اشتد ما يعطسه، ويسمى صاحب هذا المرض بالجعلي والنصيب منه يسهل، ومنه يعمل شراب الورد البكر، ويعمل منه معجون الورد وأما الأحمر الهري فقايض، ومنه يعمل شراب الورد الطري، ومنه يعمل معجونه منه زر الورد. وأما الورد الأبيض فمنه يعمل معجون الورد مطلقاً، وهو معتدل بين القبض والتلين ومن ورد السياج يعمل دهن الورد الزيني والشيرجي، فالزيني أكثر تقوية للأعضاء والشيرجي أكثر تسكيناً للأوجاع - انتهى. الطب النبوی لابن طولون (ص: 237) گلاب کا زیرہ۔ زرد، عضلاتی اعصابی ہے، مخفف حابس الدم۔ مقوی عضلات ہے۔ جو کسی دوا سے بند نہ ہوں ایسے دستوں کو بند کرتے ہیں۔ ضعف رحم، سیلان الرحم میں نافع ہیں۔ خون کے اخراج کو بند کرتے ہیں۔

216 يقطين۔ حلوہ کدو وأنبتنا عليه شجرة من يقطين (146) {الصافات: 142} حلوہ کدو۔ تو منبہ۔ پیٹھا۔ mkin مشہور ترکاری ہے اسے پیٹھا بھی کہا جاتا ہے۔ اعصابی غدی ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ رطوبات کی کثرت کی وجہ سے پیٹ کو نرم کرتا ہے۔ اس کا گودا گندے زخموں پر باندھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ غدی تحریک سے ہونے والی علامات کے لئے بہترین چیز ہے۔ کدو دانوں کو ہلاک کرتا ہے۔





217 ورس، ایک قسم کی گھاس ہے جو رنگنے کے کام آتی ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ نے عورتوں کو حالت احرام میں دستانے پہننے، نقاب اوڑھنے، اور ایسے کپڑے پہننے سے جن میں ورس یا زعفران لگا ہوا منع فرمایا، البتہ ان کے علاوہ جو رنگین کپڑے چاہے پہنے جیسے زرد رنگ والے کپڑے، یاریشی کپڑے، یازور، یا پانجامہ، یا قمیص، یا کرتا، یا موزہ۔ تخریج الحدیث: «مسلم رقم 1177۔ سفر نشید الاناشید الاصحاح ۴: ۴۴۔ صحیح البخاری/جزء الصيد 13 (1838 تعلیقاً)، (تحفة الأشراف: 8405)، وقد أخرجہ: سنن الترمذی/الحج 18 (833)، مسند احمد (22/2، 32، 119)۔ **الورس**۔ الرکم۔ زعفران ہندی۔ علمی نام Curcuma longa اور انگریزی نام Zingiberace ہے۔ یہ جلد کے اورام میں برتا جاتا ہے۔ اسے زانداگنے والے بالوں کی جگہ لگانے سے وہ اگنا کم ہو جاتے ہیں۔ اسہال بخار درد وغیرہ میں کام دیتا ہے۔ جگر کی جلن اور صفراوی کینسر میں کولسٹرول کو کم کرنے میں استعمال کریں۔

218 یاسمین۔ چنبیلی **مسند البزار**۔ (ج 4/ص 258) **المطالِب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی**۔ (ج 10/ص 167)۔ أخبار مكة للفاکھی (129/2)، **چنبیلی**۔ یاسمین۔ **Jasmine**۔ مشہور جھاڑی کا پھول ہے۔ اس کے دورنگ ہوتے ہیں۔ اعصابی عضلاتی ہے۔ اس کی جڑ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ مسکن درد۔ مفرح قلب۔ مسمن بدن۔ مسمن ذکر۔ مخرج وقاتل دیدان معدہ وامعاء۔ مانع اور ارجیض۔ دانتوں منہ آنے مسوڑھوں کے لئے نافع ہے۔ جسم میں رطوبات کا بے پناہ اضافہ کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے جسم سے کہیں بھی خون جاری ہو فوراً روک دیتی ہے۔ ضبط تولید کے لئے مصری یہودی حکیم ابن الجیمی نے ملاپ سے پہلے عضو پر چنبیلی کا تیل لگانے کا مشورہ دیا ہے جو کہ طب جدید کے عین مطابق ہے اس مقصد کے لئے کامیاب دوا ہے۔ تاج العقاقیر ہندستانی جڑی بوٹیاں 163/1

219 یاقوت **کَاتِبُ الْيَاقُوتِ وَالْمَرْجَانِ الرَّحْمَنِ** 58/1 **یا قوت**۔ **RUBY**۔ سرخ رنگ کا چمکدار پتھر ہے عضلاتی اعصابی ہے۔ سب پتھروں میں سخت ہوتا ہے مفرح و مقوی قلب۔ مولد حرارت عزیزی ہے۔ یاقوت کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے، مفرحات یاقوتیات میں شامل کیا جاتا ہے جو مفرح قلب و مولد حرارت عزیزی کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جریان خون، پاگل پن، سل، دق کے مریضوں کے لئے بہترین دوا ہے۔

220 سمس۔ تلوں کا تیل۔ **المطالِب العالیة بزوائد المسانید الثمانية** (53/11) **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ عَلَى [ص: 731] أَتَانُ فَأَنزَلَهُ وَقَرَّبَ إِلَيْهِ شَيْئًا مِنْ سَمْسَمٍ وَشَيْئًا مِنْ تَمَرٍ حَتَّى إِذَا أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرَادَ أَنْ يَقُومَ دَعَا لَهُ. الطَّبِيبُ النَّبِيُّ الْأَبِي نَعِيمٍ الْأَصْفَهَانِي (730/2)۔ تل۔ کنبج۔ سمس۔ انگریزی میں **GINGELI SEEDS** 30 تا 40 فیصد تیل ہوتا ہے۔ عضلاتی غدی ہے۔ ادویات میں جس قدر اس کا تیل استعمال ہوتا ہے اس اتنا کوئی دوسرا تیل نہیں ہوتا۔ مسمن بدن۔ مولد شیر۔ مقوی باہ، مدر حیض، محلل اورام ہے۔ سلسل بول اور کثرت بول میں نافع ہے۔ زیادہ مقدار میں مسقط جین ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھنے کے لئے اس کی جڑوں کے جوشاندے سے سردھوتے ہیں۔، رنجی دردوں اور جوڑوں کے اورام پر مالش کرنے سے فائدہ کرتا ہے۔ اس کا تیل ضیق النفس میں بہت کام کرتا ہے۔ گرگٹھوں میں لکھا ہے اس کے تیل کی روزانہ مالش کرنے سے بڑھاپا تھکاوٹ دور ہوتی ہے پینائی کو تیز کرتا ہے۔ کھال کو نرم و تازہ رکھنے والا ہے۔**

221 میٹھی چیز۔ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد کو پسند کرتے تھے۔ تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/الأطعمة 32 (5431)، والأشربة 10 (5599)، و 15 (5614)، والطب 4 (5682)، والحیل 12 (6972)، صحیح مسلم/الطلاق 3 (1474)، سنن ابی داود/الأشربة 11 (3715)، سنن ابن ماجہ/الأطعمة 36 (3323)، تحفة الأشراف: (16796)، ومسند احمد (59/6) (صحیح)

223 الخبز الفطیر بالجبن یعنی روٹی کو پنیر میں گوندھ کر کھانا عن حمزة قال: كتب ابن الخطاب إلى كثير بن شهاب بالري: "مر اص: 227 من قبلك من المسلمين أن يأكلوا الخبز الفطير بالجبن؛ فإنه أبقى في الجوف". الآثار المروية في الأطعمة السرية لابن بشكوال (ص: 226)

224 صِفَةُ خُبْزٍ بغير چھنے کے آٹا کی روٹی سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھنے ہوئے آٹے یعنی میدے کی روٹی تناول فرمائی تھی؟ تو سیدنا سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی میدے کی روٹی دیکھی تک نہیں حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔ پھر سیدنا سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں آپ لوگوں کے پاس چھاننیاں نہیں ہوتی تھیں؟ جواب دیا کہ ہمارے پاس چھاننیاں نہیں ہوتی تھیں۔ پھر سوال کیا گیا کہ آپ جو کے آٹے کا کیا کرتے تھے؟ جواب دیا کہ ہم اس میں پھونک مارتے تھے پس اس سے اڑنے والی چیز (چھلکا) اڑ جاتا تھا پھر ہم اس آٹے کو گوندھ لیتے تھے۔ تخریج الحدیث: «سندہ حسن»: «سنن ترمذی: 2364، وقال: حسن صحیح. صحیح بخاری: 5410، 5413 مختصراً

225 نخل۔ تنہا کھجور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درختوں میں ایک درخت مثل مسلمان کے ہے اور وہ کھجور کا درخت ہے۔ بخاری الاطعمہ۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «درختوں میں ایک درخت ایسا ہے جس کا پتا نہیں جھڑتا، یہ مؤمن کی مثال ہے تو مجھے بتاؤ یہ کون سا درخت ہے؟ عبد اللہ کہتے ہیں: لوگ اسے جنگلوں کے درختوں میں ڈھونڈنے لگے، اور میرے دل میں آیا کہ یہ کھجور کا درخت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «یہ کھجور ہے»، مجھے شرم آگئی کہ میں (چھوٹا ہو کر بڑوں کے سامنے) بولوں (جب کہ لوگ خاموش ہیں) پھر میں نے (اپنے والد) عمر رضی اللہ عنہ کو وہ بات بتائی جو میرے دل میں آئی تھی، تو انہوں نے کہا (میرے بیٹے) اگر تم نے یہ بات بتادی ہوتی تو یہ چیز مجھے اس سے زیادہ عزیز و محبوب ہوتی کہ میرے پاس اس طرح کا مال اور یہ یہ چیزیں ہوتیں۔۔۔ تخریج الحدیث: «صحیح البخاری/العلم 4 (61)، و 5 (72)، و 50 (131)، وتفسیر سورة ابراهيم 1 (4698)، والأدب 79 (6122)، و 89 (6144)، صحیح مسلم/المنافقین 15 (2811) (تحفة الأشراف: 7234)، ومسند احمد (61، 31/2) (صحیح)



226 شان۔ پرانے مشکیزے کا پانی۔ ایک جماعت کا گزر ایک درخت سے ہوا انہوں نے اس کا پھل کھا لیا، اس کے کھانے ان کا جسم اکڑ

(تشخ ہو گیا، جس و حرکت ختم ہو گئی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ « قرسوا الباء فی الشنان، وصبوا علیہم فیما بین الأذنین »، الطب النبوی لابن القیم (ص: 82) مصنف ابن أبی شیبہ (63/5) الاستذکار (104/2) الاقتضاب فی غریب الموطأ وإعرابه علی الأبواب (148/1) پرانے مشکیزے میں پانی ٹھنڈا کرو، اور فجر کی اذان و اقامت کے درمیان ان مریموں کے سر اور جسم پر بہاؤ

227 ذریرہ۔ چرائیہ۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک بیوی کی انگلی پر نکلنے والے دانے کے لئے چرائیہ تجویز فرمایا۔ طب نبوی ﷺ ابن القیم چرائیہ۔ قصب الزیرہ۔ CHERTTA دو قسم کا ہوتا ہے، شیریں و تلخ۔ اس میں تلخ قسم کا جو ہر ہوتا ہے عضلاتی غدی ہے مصفی خون۔ محلل اور ام۔ قاتل دیدان شکم۔ مقوی معدہ و قلب۔ دافع بخار۔ مجفف رطوبات۔ مدر حیض۔ اس کا جو شانہ جذام، خارش، اور ام و ثور دیگر امراض جلدیہ کے لئے بہترین چیز ہے۔ بلغی موسی و بانی بخاروں میں بکثرت کام میں لایا جاتا ہے۔ پتوں کا سفوف اکثلاً آشوب چشم سید موتیا کو دور کر کے نظر تیز کرتا ہے۔ ایلو پیٹھی میں اس کا ٹینکچر تیار کیا جاتا ہے۔

228 الغرقد۔ شجرة الیہود سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان یہود سے لڑیں گے۔ پھر مسلمان ان کو قتل کریں گے یہاں تک کہ یہودی کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں چھپے گا، تو وہ پتھر یا درخت بولے گا: اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے ہے ایک یہودی ہے ادھر آ اور اس کو مار ڈال مگر غرقد کا درخت نہ بولے گا (وہ ایک کانٹے دار درخت ہے جو بیت المقدس کی طرف بہت ہوتا ہے) وہ یہود کا درخت ہے۔ صحیح مسلم (4/ 2231) 18- باب لا تقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل، فیتمنی أن یکون مکان المیت من البلاء

229 السوسن۔ نبات طیب الرائحة الواحدة سوسنة۔ کنز العمال (509/5) أخرجه عبد الرزاق فی مصنفه ج 9/ ص 250 رقم 17096 کتاب (الأشربة) جمع الجوامع المعروف بـ «الجامع الكبير» (290/21)



